

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بحر الفرائب



محمد بن شيخ محمد

بن

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
ابو سعيد البسروي
<https://www.facebook.com/groups/freeam>

۱۹۶۲
۱۰۵۹

بسم الله الرحمن الرحيم

محمد ولیہ و هو الذی لک الاسماء الحسنی والصلوۃ علیہ
 بلاسم المستفی والہ واصحابہ الذین سلکوا طریقہ
 بحمد و نعت کے برادران ایمانی پر فخر ہو کہ اکابر اولیائے خواہ
 رعائے بین کتابین اور رسالہ بطریق رضوایا تحریر کئے ہیں اس لئے غرض لو کہ
 مستفی ہو سکتے ہیں لیکن محامد محمد من لہذا اس فقیر بنعین محمد بن شیخ محمد بن سید
 الہدی نے کہ اپنی زیادہ عمر کا حصہ صرف انشاء شروع ایماں اللہ بن صرف کیا ہے وہ جو بچہ
 بزرگان دین نے اس باب میں فرمایا ہے وہ خداوند تعالیٰ کی مدد و رحمت سے میرے
 دل پر منقوش ہو گیا۔ بمقتضائے کلمۃ انما المؤمنون اخوة شفقت برادر ہی سے یہ
 قصد کیا کہ بیانات دقیقہ و اشارات مشکوٰۃ و طریقہ جفریہ اکابرین کو شروع و ختم
 اسرار خداوندی میں شانہ میں مشرح اور غفلت تحریر کروں تاکہ ایک نظر میں اس کے
 مطالب ہو جائیں اور کافی عام کو بہرہ کافی اور حظ وافی حاصل ہو لیکن بسبب کمزوری
 چند در چند کے ایک مدت تک اس کتاب کی ترتیب نہ ہو سکی۔ یہاں تک کہ

کہ بعض اخوان دین اور کثرت اور تادان را دقتیں نے جن کو اسکا حال معلوم
 تھا اسکی تسمیل تحریر کا مجھ پر بہت تقاضا کیا اس لئے خدا کی مدد پر بھروسہ کر کے
 شروع کیا اور جہانک ممکن ہو سکا ہر امر کے بیان تفصیلی اور مثالی سے روشن
 اور ہر ایک مسلخ فن کی تفسیر کا طریقہ ظاہر کرنے میں کچھ فروگزاشت کیا۔ خدا سے
 ہے امید ہے کہ اس کتاب فیض آفتاب کو جسکا نام (سبح العزائب) ہے
 مقبول و نافذ بن سکے۔ واللہ الموفق والمعين۔

اگرچہ اکثر اکابر نے اپنی کتابوں میں ابتدا اسم اللہ سے کہ اسم ذات اور
 مستقیم صفات ہی کی ہے۔ لیکن چونکہ کلام مجید میں اس طرح سے واقع ہوا ہے
 کہ **هو الله الذی لا اله الا هو** اور نبی کا ملین کا یہ عقیدہ ہے کہ اسم
 اعظم اسی اسم سے عبارت ہے لہذا یہ ضعیف ہے ببناء ہی اسی اسم سے ابتدا کرنا چاہیے
هو الکرم المعبود کو اہل تحقیق نے اسم اعظم کہا ہے کیونکہ یہ اسم دو حرفی اور فقرہ
 سے خالی ہے اور کسی طرح اس کو کسی ایسے طریقہ سے انین پڑھا جاسکتا جس سے
 معنی بھی حاصل ہوں سوائے (هو) کے۔ دوسرے یہ کہ اسم اعظم نہ تو ک
 شمار کئے گئے ہیں اور کلمہ (هو) سب پر مقدم ہے اس لئے اسم اعظم ہے۔ اور
 زبدۂ موجودات و سرود کائنات علیہ افضل الصلوٰۃ و اکمل التحیات نے فرمایا ہے کہ
اِنَّ لِلّٰهِ لَقُلَّةً تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِنْ حَصِيهَا دَخَلَ الْجَنَّةُ
 یعنی خداوند تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کہ اونکا احصا کرے وہ جہنم
 ہو گا۔ شیخ برہان الدین نے اپنی شرح میں لکھا کہ احصا کے معنی لغت میں شمار کرنے
 کے ہیں اور بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ احصا کے معنی پڑھنا اور اس کے معنی

سمجھنا اور توجہ کرنا ہیں۔ پس اسم ہو کہ ابتدا سے اسماء باری تعالیٰ اس سے کچھ بقی
ہے خاص تین اسماء ہیں اور اعداد اس کے گیارہ ہیں اور اعداد تکبیر ۱۰۱۰ اور
ہوا اگر بطریق مشائخ مغرب کے اختیار کریں تو زمام و مجموع ۳۳۰ ہوئے اور
جو بدستور حضرت شیخ کے قبول کریں تو ۲۲ ہوتے ہیں (خواص اسم مبارک ہو)
بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایک مجلس میں بارہ بار: **لا اِلهَ اِلاَّ اللہ** یا ہو
پڑھے جن دہس اور خوش و طیبہ اس کے مطیع و منقاد ہو جائیں اور تمام مخلوق
اور خواص اشیا و علوم مخفیات اور یہ کشوف ہوں۔ اور حضرت شیخ عبدالحکیم
نے کتاب ذکر الہی فی تسبیح اسماء اللہ تعالیٰ میں حضرت عبداللہ ابن عباس
سے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن میں
۳۵۔ **لَا اِلهَ اِلاَّ اللہ** آیا ہے اور بعض علماء نے یہی فرماتے ہیں کہ اسم عظیم
باری تعالیٰ ان آیات میں ہے اور ان کے پڑھنے والے کی دعا ایستسجاب ہوگی
اور خواص کثیرہ ان کے ذکر کئے ہیں جبکہ اس مختصر میں گنجائش نہیں لیکن مشتے
از خرواہے بیان کئے جاتے ہیں۔ جو شخص چاہے کہ نسخہ قلوب سامعین اور
امرا کی کرے اور تمام خلائق اس کی مطیع ہو اور کوی اس کے فرمان سے
انحراف نہ کرے اور مقبول قلوب ہو اور صفات ظاہر و باطن اس کی اس درجہ
پر پہنچے کہ جو کوئی اس کو دیکھے اس کا دوست ہو جائے اور علم باطنی سے
فدائیتا لے اس کو بہرہ در فرمائے اور دنیا سے اس کو معرفت اور کھٹات
تو جائے کہ ان آیات عظیمہ کا در و کرے بعد تمام ہر نماز کے اسی طرح متوبہ
قبلہ جاننا پڑے اور بے طہارت و بے نماز اور راستہ میں

پڑھنے اور باخشوع و خضوع و تانی اور درست پڑھنے تاکہ مرادات دینی
 اور دنیوی حاصل ہوں اور حصول مقصود کئی ان آیات کے پڑھنے میں ہے۔
 بنابر کتاب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے تمام عمر تک ایک بار
 پڑھے تو ایسا ہے کہ اوس نے تمام قرآن کو یاد کیا اور پڑھا اور تمام ناہ ادب کے
 سنتے جائیگے اگرچہ ایک بیابان اور قطرات باران سے بھی شمار میں زیادہ ہو
 اور باعتبار درست پڑھنے اور شک نہ لائے۔ اور رسول مسلم نے فرمایا ہے کہ
 جب تک حافظہ ناقص اور ذہن خراب ہو جائے کہ سماعت کے روز روزہ رکھے اور
 ان آیات کو کاشہ چینی پر مالدطاہر سے لکھ کر آب باران یا آب دریلست ہو کر
 اوس سے روزہ افطار کرے تو حکم خدا جو کچھ ایک مرتبہ سن لیا وہ ہمیشہ یاد
 رہے گا۔ اگر کسی پر سحر یا عقد اللسان کیا ہو اس پانی کے پینے سے نہایت
 پائے گا۔ اگر کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بلا ہائے گوناگون سے
 محفوظ اور دشمنوں پر منتظر و مستغور اور فقر و فاقہ و شریعت میں محبوب رہے گا۔
 اور جو کوئی اوس کو دیکھے گا اور کادوست ہو جائے گا۔ اگر کسی کو غلت قویع یا
 اور کوئی درد بیدار مان کہ اٹھا جس کے علاج سے معذور ہوں لاحق ہو تو روز
 بعد قبل از صبح ان آیات کو مشک و عفران سے ظرف چینی پر لکھے اور پانی یا کلا
 سے دھو کر پی جائے تو اس مرض سے صحت پائے گا۔ اور جو کہ درد کمری
 بعد نماز صبح کے ایک بار پڑھ لیا کرے تو تمام بلاؤں سے امین اور ہمیشہ خوشوقت
 اور خوشحال رہے گا۔ اور بزرگان روزگار اوس کے مطیع و مسخر ہونگے۔ اور
 خداوند میں غلامی و غلامی سے تفریق ہو کر لگا اوس روز و شب میں اوس کی غفلت

کریں۔ اور تمام لمبائیت و آفات و سدمات و پریشانی اس سے دور کریں اور جو شخص کہ بہت مقروض اور چارہ کار سے عاجز ہو تو ان آیات کو اکتیس بار پڑھ کر نماز جمعہ کے واسطے کشائش کے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد و مقصود کو پہنچے گا۔ اگر روز چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ان آیات کو ان آیات میں ہزار و ایک بار پڑھتے اور بائیس پاکیزہ میں پڑھے اور بخیر طلبائے تو چوتھے روز اس کو دل سلیم و قاب مستقیم عطا ہوگا اور بادشاہ اس کے مطلع و مسخر ہونے اور اپنی قیام پادشہ کی تسطیق ہوگا۔ اور کوئی اس کی نافرمانی نہ کرے اور دعوت ان آیات کی ان لوگوں کے لئے مناسب ہے جو ملک حکومت میں کرنا چاہتے تو چاہیے کہ دعوت میں مشغول ہوں۔ جب قمر تحت الشعاع میں ہو تو ان آیات کے شکر زعفران گلاب سے پست کر کے پیسہ یا دھواں کر کے اس کو ٹوپی میں رکھے۔ وہ ٹوپی اوڑھ کر جہان چاہے جائے کوئی اس کو نہ دیکھے گا اور جب تک وہ ٹوپی سر پر ہے گی نظر فلاں سے مخفی رہے گا۔ اور شیخ بزرگ نے جو ان آیات میں ان آیات کی خوب شریعت کی ہے اور حید خواں اس کے لکھے ہیں۔ اس رسالہ میں نظر اختصار اسی پر لکھا گیا ہے۔ آیات کریمہ میں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
 وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالنَّقِطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدْهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ كَلِيمٌ اتَّبِعْ مَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمَّا أَمَّا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَمَا أَمْرُهُ إِلَّا بَعْدَ إِذْ أَمَرَ اللَّهُ مُحَلِّصِينَ لَهُ الدِّينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ حَتَّى إِذَا أَذْنَكَ الْغُرُقِ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ يَا بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَالْمُتَّبِعِينَ الْكَلِمَ فَاعْلَمُوا أَنَّ مَا أَنْزَلَ بَعِثُ اللَّهِ وَأَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ بَنِي إِسْرَائِيلَ يَا رَحْمَنُ اجْعَلْ مِنِّي قَوْمًا يَتَّقُونَ مِنِّي عِبَادِي أَن أُنذِرَ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَالْعُقُودُ اللَّهُ لَا إِلَهَ هُوَ كَمَا الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَأَنَا آخِرُ نَبِيِّكَ فَاتَّبِعْ لِمَا يُوحَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَذُ النُّونَ إِذْ ذَهَبَ مُغَافِلًا نَظَرَ أَنْ لَوْ لَقَدْ عَلِمَهُ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا
الْهَكْمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا وَمَا أَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوْحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي فَقَالَ
اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ هُوَ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ ذُلُّهُ الْحُكْمُ وَالْيَدُ تَرْجِعُونَ وَ
مَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ خَالِكٌ إِلَّا
وَجْهَهُ لَدُنْ الْحُكْمِ وَالْيَدُ تَرْجِعُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَدْعُوكُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
صَلِّ مِنْ خَائِفٍ فَبِعِزِّ اللَّهِ بِزُفْلِكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
فَأَنِّي يُؤْفَكُونَ لَهُ الْمُلْكُ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذْ يُنْفَخُ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ
يَسْتَكْبِرُونَ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَأَنِّي نَصَرْتُ فِئْتَابَ
الذَّنْبِ وَقَابِلِ السُّوءِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الَّذِي الْمَصِيرُ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَائِفٌ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَأَنِّي
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الْحَكِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ يَلْمِزُ رَبَّ أَفَالَسَ الْأَوَّلِينَ فَأَنِّي لَعَنُوكُمْ
إِذَا جَاءَتْكُمْ ذِكْرُكُمْ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُ لَكُمْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغُيُوبِ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّادِقِينَ أَجْرُهُمْ هُوَ اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى الْحَمْدُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْ لَكَ وَكِيلًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ هـ
 خداوند تعالیٰ کا یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ اوس نے اپنے اسماء غلام کے
 پڑھنے کی ہم کو اجازت مرحمت فرمائی اور اگر اذن نہ ہوتا تو یہ کسکا جگر
 تھا کہ اوسکا نام زبان پر جاری کر سکتا۔ جیسے کہ ائمہ گزشتہ کے واسطے
 مقرر تھا کہ سوائے اُس اسم کے جبکی ادنیٰ اجازت ہوتی تھی دوسرا نام زبان پر
 نہ لاسکتے تھے یہ دولت و اموات بھی اِس اُمت مرحومہ کے واسطے محفوظ
 ہوئی کہ جس نام سے چاہیں اوسکو یاد کریں۔ لہذا بجا احوال مختلفہ انسانی
 جیسے رنج و غم و قسرت و بطن و بیم و امید و محبت و عداوت و صلح و جنگ وغیرہ
 وغیرہ کے جو اسم کہ اوس حالت کے مناسب ہو مہم مفصل طریقہ و وقت و عدد
 اور دعوت صغیر و کبیر اور روح و تکبیر و خاتم وغیرہ کے جو اس فن شریف کے علماء
 بزرگ اور مشائخ کبار سے حاصل ہوا وہی نقل کیا۔ تاکہ عامل کی محنت رائیگان
 نہ جائے اور حصول مقبوضین پریشانی نہ اٹھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آغاز شرح و خواص نو و نہ نام باربعہ

هُوَ اللَّهُ الْكَنِيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ یہ سب تین نام ہیں۔ **هُوَ اللَّهُ** اسم ذات ہے
 خدا سے سزاوار پرستش کا جو تمام صفات و کمالات پسندیدہ سے موصوف ہے
 یہ اسماء غنی و مد و ذکر اہل توحید ہیں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص
 ایک شبانہ و زمین ہزار بار یا **اللَّهُ يَا هُوَ** پڑھے اور ان اسماء کی مدد سے کرے
 خدا تعالیٰ اوس کو اہل یقین میں قرار دے اور مقام اہل تحقیق اور دہان

اہل تعبد پر پونچھے اور جو مال پاس ہے اوپر منکشف ہو جائے کیونکہ اللہ
 اسم ذات ہی اور اسم ذات اسم غنیم ہے اور اہل تحقیق اسم غنیم اور اسم کو
 کہتے ہیں کہ اوس کے ہر حرف کے گرا دینے کے بعد اسم اللہ باقی رہے مثلاً
 اللہ سے الف نکال کر پر اللہ ہوگا۔ اور اگر ایک لام دور کریں تو الہ ہوگا۔
 اور جو الف اور ایک لام علیہ کر دیں تو لہ پڑ جائے گا اور جو یہ لام ہی
 لکھا دیں تو تھو ہو جائیگا اور تھو اسم غنیم ہی۔ اور اسم اللہ کے
 متعلق دلائل کثیرہ بیان کئے گئے ہیں۔ منجملہ اوس کے چند ثبوت قرآن شریف
 سے پیش کئے ہیں کہ اسم غنیم اسم ہی کہ ابدہ اوسکی اللہ سے اور ختم ہوو پر
 ہو اور یہ کلمات بے نقط ہوں اگر اوسکو معرب یا غیر معرب لکھیں جو اس میں
 ہیں وہی پڑے ہائیں۔ چنانچہ کلام پاک میں پانچ جگہ ایسے کلمات شریفہ وارد
 ہوئے ہیں۔ اول سورہ بقرہ میں اللہ لا الہ الا هو۔ دوم سورہ آل عمران
 میں لا الہ الا هو تسم سورہ ناس میں اللہ لا الہ الا
 هو یجمعنکم۔ چہام سورہ طہ میں اللہ لا الہ الا هو لہ الاسماء
 الحسنی۔ پنجم سورہ تغابن میں اللہ لا الہ الا هو علی اللہ فلیتل
 المؤمنون ط پس اس دلیل سے اسم غنیم اللہ لا الہ الا هو ہے
 اور بعض مشائخ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ان پانچوں آیتوں کو کہ مذکور ہوئیں
 درو کرے اور ہر روز گیارہ بار پڑھا کرے واسطے برہم ہو جائے و جزوی کے موجب ہے
 اور فوہل آیات کے جو اسم اللہ سے شروع ہوں لکھے جائیں۔
 میں نے کلام حب میں ایک آیت دو کلون کی باقی کر وہ دونوں خدا تعالیٰ کے

نام میں اور بے نقط میں معرب و غیر معرب دونوں طرح سے درست پڑھے جائے۔
اور بیشک یہ دونوں اسمِ اعظم ہیں اور سورہ افعلاس میں واقع ہیں۔ یعنی اللہ
الصمد۔ اللہ کے معنی بیان کئے گئے اور صمد کے معنی پناہ نیازمندان۔

محققین نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی کار و شوار یا ایسا سخت کام جس میں قتل ہو
اندیشہ ہو واقع ہو تو اس بلا کے دفعیہ یا کشائش امور کئے ایک مجلس میں ہزار بار
سورہ افعلاس پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائز المرام ہوگا۔ اور ایک بزرگ فرمایا
ہیں کہ میرا ایک دوست تھا کہ جو مردم بد وضع کے ہیں بیٹھا تھا ہر چند میں غصیت کرتا
تھا لیکن وہ قبول نہ کرتا تھا اور کہہ دیا کرتا تھا کہ جب میں کسی بلا میں مبتلا ہوں تو مجھ کو
اسمِ اعظم سکھا دینا۔ جس سے نجات پائے۔ اتفاقاً ایک ایسا ہنگامہ واقع ہوا کہ
جس میں اس کو قتل کا حکم دیا گیا۔ جسوقت اس کو قتل کی طرف لئے جاتے تھے راہ
میں مجھے ملاقات ہوئی اور موافق اپنے قول کے مجھے اسمِ اعظم طلب کیا میں نے
کہا کہ اب کسی سے کوئی بات نہ کرو اور اللہ احد پڑھتا چلا جاؤ اور سولی تک ہزار بار
پورا کر لے اگر ختم نہ ہو تو اس قدر مہلت مانگ تا کہ ختم ہو جائے۔ الغرض اس نے
ایسا ہی کیا۔ ہنوز قریب دار نہ پہنچا تھا کہ مژدہ خلاصی سنا۔

بقول شیخ رحمہ کے ایک ہزار ایک مرتبہ عدد کبیر قل ھو اللہ کے میں اور شیخ معرب
کے نزدیک ان دعاؤں کی تفسیر کے عدد کبیر ہیں اور اعداد تکسیر ان اہل ہمارے
تین طریقے سے بیان کئے جاتے ہیں۔

۲۰۶۹

(عدد کبیر) کہ علمائے تفسیر سے استخراج کئے ہیں دو ہزار آٹھ سوئے
اور صد و موخر تکسیر کر کے اس عدد پر پڑھانے سے تین ہزار نو سوئے ہوتے ہیں

اور تکسیر یہ ہے۔ ال ل ہ ال م م د۔ دام ل م ل ل ہ ا۔ ا د ہ
ال م ل ل م۔ م ال دل ہ م ال۔ ل م ا م ل ہ دل۔ ل
ل م ہ ال ام۔ م ل ال ل و ا م ہ۔ ہ م م ل ا دل
ل ہ ل م م ال ا۔ اور عدد وسطیٰ کہ عدد اصل اسما کے ہیں دو
اکتیس ہیں۔ اور عدد تکسیر بطریق فیخ مغرب دوبار صدر و موخر کر کے
ایک ہزار ایک سو چوبیس ہوئے اور بعضوں کے نزدیک تین مرتبہ صدر
موخر کیا جائے گا۔ اور سید العلماء کے نزدیک تیس بار۔ اور عدد کبیر ال
مغرب کے ترقی سے ۲۳ ہزار ایک سو گیارہ ہیں در حالیکہ حروف ملفوظی کبیر
کے بائیں۔

شرح اسم اللہ میں شیخ نے فرمایا ہے کہ آیۃ الکرسی ایسی آیۃ معظمہ
 کو کہ ہے کہ زبان جسکی تعریف سے قاسری اور اس آئیہ زیبہ کے خواص بیشمار متا
 کئے گئے ہیں۔ اول واسطے زیادتی دولت و حشمت و بزرگی و دفع اعدا و
 دشمنوں پر غالب آنے اور بلاؤں سے نجات پانے اور ہر حاجت کے واسطے
 اسطر سے رو کرے کہ بعد ہر فریضہ کے دس مرتبہ پڑھے اور دس وقفوں پر
 دس اونگلیاں اس طریقہ سے بند کرے کہ پہلے وقف پر سید ہے ہاتھ کی
 چنگلیاں بند کر کے آخر تک ختم کرے دوبارہ شروع کر کے دوسرے وقف پر
 چنگلیاں کے پاس کی اونگلی بند کرے اسی طرح ایک ایک اونگلی بند کرتا جائے
 یہاں تک کہ دسویں وقف پر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا بند ہو اور درمیان دو عین
 کہ شیعہ عندہ ہے دین حاجت کا تصور کر کے حاجت طلب کری اور

درمیان دو مہم کے کہ تعلیم مابین ہے دفع و مقہوری اعدا کا قصد کوے
جب آیہ کریمہ تمام ہو جاوے تو تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ
افلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر آسان کی طرف پہونکرے اور
ہر عقد پر ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ دو نون ہتھیلیوں پر دم کرے اور تمام اعضا پر
وہ ہاتھ پیہرے۔ اس طرح ورد کرنے سے ہر حاجت بہت جلدی پوری ہوگی
اس آیت کی بزرگوں میں سے ایک یہ ہے کہ اسم اللہ سے ابتدا اور اسم
علیہ العظیم پر ختم ہے۔ شامان اسرار ربانی کہتے ہیں کہ اگر کوئی فقیر حقیقی
اس دُنس میں کبھی عزت و ثروت نہ ہوئی ہو اگر چاہے کہ سلطنت ماحصل کرے اور
اور ملکی اوس کو توفیق کرے تو چاہیے کہ بارہ روز تک ترک حیوانات کر کے روز
رکھے اور اکل ملال و صدق مقال لکھو خاک رکھے اور ہر روز غسل کر کے بائٹہ پاک
پہنے اور شروع غسل سے بات نہ کرے بعد فرائض غسل نہ باں دو رکعت نماز
ادا کرے اور اسی طرح بروے سجادہ ہزار بار آیت الکرسی پڑھے جب ان
ایام میں شرائط مذکورہ اور صدق دل و عین شاق سے عمل کریگا تو بیشک
سرزد کو پہونچے گا۔ اور جو چاہے گا وہ پاسے گا۔ ملک مغرب میں مسالح
شبان نے اسی طرح سلطنت ماحصل کی تھی جسکا قصہ طویل ہے اور اس سنو کے
مناسب نہیں۔ اس لئے ترک کیا گیا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو صاحب توفیق
ہر روز ہزار بار اسم اللہ کا ورد کرے تو خدا اوسکو صاحب یقین فرمائے اور
دعوت اس اہم پاک کی ان لوگوں کے مناسب حال ہے جو مبتدی ہیں اور سنو
درجہ کمال پر نہیں پہونچے ہیں۔ عدد اس اسم کے ۶۷ ہیں۔ اگر کوئی

طالب جاہ و شہرت ہو تو ان حروف کو شرف زحل بن اٹلس سرخ نقش
شمس درخشش میں درج کرے سواپنے نام کے حروف کے پیرائش نقش کو
کلاہ میں محفوظ رکھے۔ اگر شرف زحل میسر نہ ہو کے تو جب زحل اپنے گھر میں ہو تو
قرادسکر ناظر ہو اور مخومات سے علیحدہ اور سعوات سے قریب ہو تب بھی
یہی خاصیت دیگا۔ اس نقش کے بھرنے کی مثال دیکھائی ہے۔
آلہ قہل۔ ال ل ہ م ع م د یہ آٹھ حرف ہیں انکو نقش شمس درخشش
میں اس طور سے بہرنا چاہیے کہ ہر فصل سے دونوں اسم حاصل ہوں۔ اور لکھتے
وقت خوشبو ملائے اور جابے پاک و علوت میں حضور قلب سے تحریر کرے
تاکہ خواہیں کامل سترتب ہوں۔ مسدس یہ ہے۔

د	م	ہ	ل	ال
ل	ال	د	م	حم
ہ	حم	ل	د	م
ال	ل	م	حم	د
م	د	ل	حم	ال
حم	م	د	ال	ہ

اور ایک بزرگ ان اسلکے درود
کرنے والے نے فرمایا ہے کہ جو شخص
چاہے کہ صاحب صدق و یقین ہو
اور عالم غیب سے انواع فتومات
ظاہری و باطنی متواتر ادبہ نازل
ہوں چاہیے کہ ہر روز بعد فراغِ روزانہ

صبح کے ہزار بار ان اسلکے اس طریقی سے پڑھے یا اللہ یا ہو اور عدد ان اسلکے
کے موافق اس بار بتیالے کے ۹۹ ہیں۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص
شب میں باطہارت کامل منہ آسمان کی طرف کر کے ۹۹ بار ان اسلکے پڑھے
تو مستجاب الدعویٰ ہو اور چشمہ اس معرفت اوس کے دل میں جوش زن ہوں

اور علوم لدن سے باغیب ہو۔ اور اگر ان دونوں اسموں کے عدد کا اگر اپنے نام کے اعداد میں شامل کرے اور شرف زہرہ میں نقش پنج در پنج میں درج کر دے اس طرح سے کہ تمام اعداد سے ساٹھ گھٹا کر باقی کو پانچ پر تقسیم کرے غلج فہمت کو نانہ اول میں رکھ کر تمام کر دے اور اگر کسر آئے تو جس طریقہ سے نقش ذیل کی رفتار ہے یہی طریقہ عمل میں لائے۔ خواص اس نقش کے یہ ہیں کہ اس کا عامل مقبول القول ہو جائے۔ اور متعلقان زہرہ او کے مسخر ہوں۔ اور عالم غیب سے قوت حاصل ہوں۔ اور ہمیشہ خوش و خرم رہے۔ اور کسی مجلس سے سبک اور خفیف ہو کر نہ اونٹنے اور جوئے یا پڑھے وہ ہمیشہ یاد رکھے۔ علاوہ ازیں اور بہت سی غائبات ہیں۔

مثال ہم پہلے ہیں کہ نام محمد کے ان دو اسماء کے ساتھ عدد مثال کر کے نقش ہیں۔ کلی اعداد ایک سو اکیس ہوئے ہوتے اس میں سے ساٹھ عدد طرح کئے ایک سو اکتیس باقی رہے پانچ پر تقسیم کیا۔ خارج قسمت ۲۶ ہے اور ایک عدد کی کسر باقی رہی تو اکیسویں خانہ میں ایک اضافہ کیا اور اگر دو رہیں تو سو اسیں خانہ میں اور تین رہیں تو گیارہویں خانہ میں اور چار رہیں تو چھٹے خانہ میں ایک اضافہ کرے۔ جب نقش بھر چکے تو معطر کر کے تہہ کرے اپنے

۲۶	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۳۲	۳۸	۲۲	۵۱	
۳	۶۱	۲	۸	۱۲
۴۵	۲۶	۲۶	۳۳	۳۹
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۲۸	۳۲	۲۰	۲۱	۲۸
۱۱	۱۲	۲۳	۲	۱۰
۳۶	۴۲	۲۹	۲۹	۳۵
۲۲	۵	۶	۱۲	۱۸
۵۰	۳۰	۳۱	۳۶	۲۳

ساتھ رکھے بہ نیت ادای قرض و حصول حاجت دنیا و آخرت اور تمام مرادات کلی و جزوی کے برآئیکے۔ لیکن پہلے کہ ہر نو ۹۹ دفعہ سے کم نہ پڑے۔ شکل یہ ہے۔

اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو ہر روز سو بار پڑھے **هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ**
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور اسکی مداومت رکھے تو خدا اوس کو مسجد اہل بعثین
فرماتے اور مقام اہل تحقیق اور درجات اہل توحید پر داخل ہو اور جو بات چاہے
اوسپر کشف ہو جائے۔ اور اگر بعد دروہ کے ہر صبح میں مرتبہ سات دانہ مویر پڑھ
کر کے کند ذہن لڑکے کو تیار کہلائے پس روز تک تو انشاء اللہ فہم و حافظہ
اوسکا ایسی ترقی کرے گا کہ جو پڑھے گا وہ یاد رکھے گا اور کبھی نہ بھولے گا۔ اور اگر
نقش پنج در پنج میں جس طرح رقم سے کہ بننے بیان کیا ہے شرف زہرہ میں لکھ کر
لڑکے کے گلے یا بازو میں باندھے تو عقل و ادراک میں اوس کے ایسی تیزی ہوگی
جس سے اہل عالم حیران ہو جائیں گے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ جو شخص باطلوں سے اعتقاد
بعد نماز صبح کے سو بار کہے **عالم الغیب والشہادۃ** خدا اوسکو اہل نقیبین اور
اصحاب کشف سے قرار دے اور اسرار عالم صوری و معنی اوسپر روشن ہو جائیں اور
مشکلات کلی و جزوی اوس کے حل ہوں اور جو کام شروع کرے اوس میں نجات
اور معنیات سے بہرہ مند ہو۔ اور شیخ کہتے ہیں کہ اگر موافق اصلی اعداد کے ۱۹
روز تک پڑھے تو اوس کو کشف قبور حاصل ہو اور تمام اہل قبور کی نیکی اور
بدی سے مطلع ہو۔ اور اعداد اصلی ایک ہزار نو سو کہتے ہیں **العیضا** اگر ہر روز
روز موافق عدد کبیر کے ۱۹ دن تک پڑھے تو معنیات و دقایق اور تمام معاد
پر کہ خزائن خدا متعلیٰ ہیں مطلع ہو۔ اور عدد کبیر عدد تکبیر ہیں۔ اور عدد کبیر
معدہ صدور و موخر کے چودہ ہزار آٹھ سو تیس ہیں۔ **العیضا** شیخ نے فرمایا کہ
اگر ۱۹ روز تک ترک جوانی اور تنہائی اختیار کرے اور حدود و منزل کا بخور

جلا سے اور اس مدت مذکور میں عدد کبیر کو تین مرتبہ کہ چولیس ہزار چار سو چھیانوے
 ہوئے ختم کرے تو اوس کو کشف قریب حاصل ہو اور اہل عالم اوس کے سنہ اور
 حکام زمان اوسکی مشورت کے محتاج ہوں۔ اور وہ مرتبہ باطنی اوس کو حاصل ہو کہ
 شرق سے غرب تک اوس پر آمینہ ہو جائے اور عزت نصیب سلاطین اور احوال
 عالم کشوف رہے اور امور غریبہ اوس سے ظاہر ہوں۔ لیکن چاہئے کہ ان ایام
 میں تقویٰ کی رعایت رکھے اور صائم رہے اور طیب و طال سے افطار کرے۔
 کہ بوجے۔ اور غفلت اختیار کرے۔ جبکہ مرادات و مقاصد حاصل ہوں تو ہمیشہ
 توبہ لازم جائے۔

(المرقن) یعنی بخشنے والا مخلوقات کا۔ علما فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کی برکت
 رکھے اور بعد ہر نماز و فضیہ کے سو بار پڑھے خدا تعالیٰ نے ظلمت و غفلت و فراموشی سے
 اوسکا دل پاک فرمائے۔ حضرت سلطان الاولیاء تاج الاصقیا سلطان ملی بیج
 الرمانے شیخ اسمین فرمایا کہ جو شخص بعد ہر نماز کے دو سو اٹھانوے بار پڑھا کرے
 و نظر غلابی میں محبوب ہو اور دشمن اوس کے دوست ہو جائیں۔ اہل تحقیق کہتے ہیں
 کہ اس اسم کی دعوت اُن لوگوں کے مناسب ہے جو صاحب کرم ہوں اور اہل سے
 غلابی کو نفع ہو۔ شیخ ابراہیم نے اپنی شرح میں فرمایا کہ جس شخص کو ایسی مہم پیش ہو
 کہ اوسکی تدبیر سے عاجز ہو چاہیے کہ روز جمعہ بعد نماز عصر کے کسی جہ میں مشغول
 نہ ہو اور کسی سے بات نہ کرے حضور قلب سے متوجہ قبلہ ان دو اسموں یا اللہ یا محمد
 کی تکرار کرے جو وقت تک کہ آفتاب زب ہو اوسکے بعد سجدہ میں مبارک طلب حاجت کرے
 اور ایک بزرگ نے اسی کے متعلق فرمایا ہے کہ دس سٹے مشکلات غریبہ اور امور کلید کے

جمعہ کے دن بعد نماز عصر کے متوجہ قبلہ ہو کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ورد کرے
 جسوقت مغرب کی اذان سنے تو سجدہ میں جا کر طالب حاجت کرے جب مؤذن
 اذان تمام کرے تو سجدہ سے اٹھ کر اور ہاتھ اوٹھا کر درود پڑھے اور مومنین
 مومنات کے واسطے آمرزش چاہتے ہیں کہ اس کے واسطے اس طریقے سے ورد کیا
 جائے گا تو محکم خدا ضرور پوری ہوگی۔ اور ایسا بزرگ کہتے ہیں کہ مخلوق اپنے استاد
 یا دہے کہ کوئی اسم اسے خداوندی سے این تین ناموں سے بزرگ نہیں کہو کہ
 اگر اسے بڑھ کر سوتا تو خدا اوس کو اپنے کلام پر مقدم رکھتا۔ اور ہر سورہ کے اوپر
 دسج فرماتا اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عبد اللہ بن مسعود
 رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا من قال بسم اللہ الرحمن الرحیم
 مئة لحو یق من ذنوبہ ذلک یعنی جو شخص این تین اسم سے بزرگ ہو کہ
 مرتبہ کہے تو ایک ذرہ اوس کے گناہوں سے باقی نہ رہے گا۔ شیخ نے فرمایا کہ
 کہ جو شخص اسطرح پیش امور اور دفع بلیات اور ایمنی کر شیطان کے مریض چار
 دربار اس طریقہ سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	۱۰۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۷
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ	۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم	۱۹۴	۱۹۶	۲۰۴	۱۹۱
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن	۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

تو خاص عظیم ظاہر ہوں گے۔ لیکن اگر شرف آفتاب اور سات مسعودین لکھے تو

زیادہ بہتری۔ اور جو ان نقوش کو اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۷۸ مرتبہ ورد
 کیا کرے تو جس ظلم کو چاہے کھول سکیگا اور تمام مشکلات اور سہرا سان ہو جائیگی
 اور ستیاب الدعوات ہو جائے گا۔ اور روزی اور سہرا شادہ ہوگی اور صفائی باطن
 ماس ہوگی۔ فتوحات کثرہ میسر ہونگی۔ اور بعد ورد کے ایک سو تیس مرتبہ ورد
 پڑھنا چاہئے۔ ان نقوش کے مال کو چاہی کہ سطر کے اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ
 با طہارت رہے تاکہ وہیں عجیبہ شاہہ کری۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جس آیت یا دعا
 کے شروع میں اللہم یا اللہ ہو وہ اجابت سے بہت قریب ہے۔ اور اسکی دعوت
 سے بہت جلد مقصود حاصل ہوگا۔ اور واسطے بزرگی اور حکومت و عزت و مطلب
 اور اعمال میں روانی دم بعد الفت قلوب اور فراخی روزی اور ہر آرزو کے ہر روز
 ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ لطیف بعبادہ یدرزق من یشاء وهو
 القوی العزیز۔ ہر مطلب مقصود و ہم و گمان سے جلد حاصل ہوگا۔

اگر واسطے ادائے قرض اور قید سے چھوٹے اور دوبارہ اس عہد پر پہنچنے کو
 جس سے معزول ہو گیا ہو اور طلب حرمت اور دفع دشمن قوی اور بھگائے فتنہ کی
 فتح کے جسے شہر کا محاصرہ کیا ہو چہ دن تک ہر روز تین ہزار ۳۳ دفعہ بسم
 شریف کو پڑھے تو اثر عظیم دیکھے گا اور اگر ان اسماء کو حقیق یعنی پرفش
 کر کے اسکی انگشتی پہنے تو دشمنوں پر غالب آئیگا اور نظر خلق میں عزیز ہوگا
 اور کسی کے سامنے شرمندہ نہ ہوگا اور مفاجبات سے محفوظ رہے گا۔ علاوہ ان
 وہاں بسم اللہ کے بعد و انتہا میں کہو کہ اسماء اعظم سے مرکب ہے۔ ایک اللہ
 دوسرے رحمن تیسرے رحیم

(الرحیم) یعنی مہربان بند دہر۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے خدا سے رحیم اوس کو مہربان اور شفیق فرمائے گا مخلوق پر اور غلام کو ادا پیر۔ اور یہ دونوں جہان میں دولت عظیم ہے اور دعوت اس اسم کی ان اشخاص کے مناسب ہے کہ مضطرب احوال ہوں۔ اور اپنے انجیل امور میں عاجز ہوں۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس لئے الہی میں سے کسی اسم کی زکوٰۃ دینا چاہے تو لازم ہے کہ اسکی شرائط کو بجالائے اور شرائط یہ ہیں۔ کہ شروع کرنے سے چالیس روز پہلے تقویٰ اختیار کرے اور ماکولی و طہوسی و مہرجالی سے بچے اور ائمہ و بزرگان دین کے زیارت کرے۔ فحش نہ کہے اور جب تک کہ سخت ضرورت نہ ہو آدمیوں میں نہ بیٹھے اور زیادہ گفتگو کرے اور جو کچھ میر ہو صدقہ دے اور حتی الوسع رخصت کرے اور ہمیشہ با وضو رہے۔ یہاں پاکیزہ رہے۔ عطر لگائے اور کتارہ دریا پر زیادہ جائے۔ اکثر ایام تبرک میں روزہ رکھے اور والدین کی زیارت کے لئے بہت جائے۔ اور اگر زندہ ہوں تو ادنیٰ فدیہ منگواؤں اور اعزاز و تکریم بجالائے۔ جب شروع کرے تو عدد کبیر سے پڑھے اور عدد کبیر اسما کے پڑھنے میں تکریر کے عدد ہیں۔ اور اگر ممکن نہ ہو تو ایک ہزار سے زیادہ بھی دعوت کبیر میں شامل ہے۔ اور دو صاحبوں نے اکابرین میں سے فرمایا ہے کہ جو چالیس شبانہ روز تک ہر رات دن میں پانچ ہزار یا سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو تمام مخلوقات طہور و غیر اوس سے مانوس ہو جائیں اور حکام و ملوک اوس کے مطیع ہوں۔ اور مقاصد اہل عالم اوس سے حاصل ہوں لیکن جب مراد حاصل ہو جائے تو عدد کا ترک نہ چاہیے۔ اگر عدد دعوت کے مطابق نہ پڑھے

تو بعد دعوت کے جعفر ممکن ہو سکے پڑے لیکن اگر ہر روز ہزار بار سے زیادہ
پڑے تو بہت بہتر ہے۔ اور بزرگوں نے فرمایا ہے کہ تسخیرِ قلوب اور لوح اس
اسم میں ہے اور ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ یہ دو اسم یعنی الرحمن الرحیم ذکر
خالقین اور ادن کے مناسب ہے جو اور کلمۂ مین مضرب ہوں۔ اور جو شخص
کہ حالت خوف و عجز و اضطراب و غم و حزن اور سختی و گرفتاری امور دنیا میں مثل
ترن یا جس غیرہ کے ان اسم کی مداومت کرے تو سختی اور شدت کو نوا لے
اوپر مہربان ہو جائیں۔ اور دعوت ان اسم کی محل اضطراب میں نوشتہ روز
ہیں ہر رات دن میں بعد و تکبیر مغرب کے پانچویں ستادون مرتبہ اگر پاپ ہے
الف و لام تعریف یا باری خدا کے پڑے دونوں صورت سے درست ہے۔ اور
جو نوون و شوار معلوم ہوں تو کئی آدمی ایک مجلس میں پچاس ہزار ایک سو
مرتبہ ختم کریں۔ اگر دونوں اسم کے انداز کمال کمر میں آتشی میں درج کر کے اپنی پاں
رکھے تو تمام بلائیں دفع ہوں۔ اور قاہران عالم اوس سے مقہور ہوں۔ اور سب
غالب آئے۔ نظر حق میں محبوب ہو۔ غم و غصہ و امرارض سے محفوظ رہے واللہ اعلم۔
(الملک) یعنی بادشاہ فرمانروا تمام مخلوقات پر۔ جو شخص اس اسم کی
دعوت دینا چاہے تو لازم ہے کہ نیت خالص اور قلب راسخ سے خداوند تعالیٰ
کو بادشاہ حقیقی ماننے اور کچھ طلب کرنا ہو اوس سے طلب کرے اور مخلوق
سے طمع ترک کرے اور سب کو اپنی طرف فقیر و حقیر اور محتاج درگاہ باری
مقبول کرنے تاکہ فیض یابانے اوس کو ملک ملکوت سے بہرہ مند فرمائے۔ اور
بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ذکر اس اسم کا محتاج نہیں ہوتا۔ اور حضرت امام

نامن سے منقول ہے کہ جو ہر روز نو مرتبہ اس اہم کی تکرار کرے تو وطن سے بے نیاز اور دولت دنیا و آخرت حاصل کرے۔

ایک شخص نے شیخ جلال الدین محمود شبستری صاحب گلشن راز سے سوال کیا کہ جناب شیخ نے اسماء اللہ کے خواہی ارشاد فرمائے ہیں اور ہر ایک کے لئے یوحنا مقرر کئے ہیں لیکن اہم مملکت اور کبیر کی نسبت کچھ نہیں فرمایا۔ شیخ نے جواب دیا کہ میں نے سچا کر عوام اور اہل خاصیت سے مطلع ہوں۔ کہ ان کے بل سبب سے۔ ورنہ میں اظہار خواہی سے دریغ نہ کرتا اور فرمایا کہ جو اس اہم کی عزت پر مداومت کرے اور شرائط مذکورہ پجائے اور ہر رات دن میں نو ہزار بار پڑھا کرے تو مرتبہ سلطنت و بادشاہی پر پہنچے اور یہ قاری کی مراد و مہمت پر ہے کہ کوئی عالم معنی کی بادشاہی چاہتا ہو اور کوئی عالم صورت کی حکومت کا خواہی ہے۔ خواہی اہم کبیر اپنے موقع پر کس قدر لکھے جائیں گے۔ مرجع الملک یہ ہے۔

۲۲	۲۵	۲۸	۱۵	ل	ل	م	یا
۲۶	۱۶	۲۱	۲۶	م	یا	ل	ل
۱۷	۳۰	۲۳	۲۰	یا	م	ل	ل
۲۴	۱۹	۱۸	۲۹	ل	ل	یا	م

(القدوس) یعنی پاک ہر نقص و عیب سے۔ حضرت علی بن موسیٰ سے یہاں ہے کہ جو شخص ہر روز وقت زوال ایک سو تتر بار اس اہم کو پڑھے تو مصفا قلب حاصل ہو و شرفیں اور دوسو شیطان سے محفوظ رہے۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اس اہم کے ذکر کا کہ وارت قلب و نفاق سے باطن مصفا ہو گا۔

اور اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو ہر روز ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا کرے تو امر باطنی نہایت باطن سے صحت پائے۔ اور جو کہ صبح کے روز ایک نعت زمان پر سبوح قل کو دُبِّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوحِ ککھ کر کھائے تو صفت ملائکہ پیدا کرے۔ - یوح مدد

العقدیں یہ ہے۔

س	و	د	ق	۲۲	۲۵	۲۸	۳۵
د	ق	س	و	۲۶	۳۶	۴۱	۴۶
ق	د	و	س	۳۷	۵۰	۴۳	۴۰
و	س	ق	د	۴۲	۳۹	۳۸	۴۹

(السلام) یعنی پاک و بے عیب حضرت امام نے فرمایا ہے کہ جو شخص اکہ مذکور کو ایک سو اکتیس مرتبہ سر بخار پر بہ نیت صحت پڑھے تو وہ بیمار شفا یاب ہو۔ اور اگر تین سو اٹھارہ مرتبہ شربت پر دم کر کے دشمن کو پلایا جائے تو مہربان ہو جائے گا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو اپنے آپ کو متفکر جائے اور ہر روز اس اسم کو ایک سو گیارہ بار پڑھا کرے خداوند عالم اس کے دل کو خرابی سے امان میں رکھے گا۔ اور دار السلام میں جگہ دیگا۔ عدد اس اسم کے ایک سو اکتیس ہیں اور دوسرے عدد ایک سو بائیس^{۱۶۲} ہیں۔ اگر مربع بطریقہ مذکورہ درست کرے اپنے پاس رکھے تو تمام مہرمن و ملائکہ شل جذام و برص وغیرہ اور سب بلاؤں سے محفوظ رہے۔ بہ برکت اس نقش کے۔

۳۲	۳۵	۳۹	۲۵	س	ل	ا	م
۳۸	۲۶	۳۱	۳۶	ل	س	ا	م
۲۶	۴۱	۳۳	۳۰	س	ل	ا	م
۳۲	۲۹	۲۸	۴۰	ا	س	ل	م

(المومن) یعنی دفاکر نبوالا وعدونکا۔ حضرت امام رضا فرماتے ہیں کہ جو اس
اسم کو با ندی پر نقش کر کے ہمیشہ با طہارت اپنے پاس رکھے تو شر شیطان سے لہج
اور دشمنوں پر غالب رہے اور ایمان کی سلامتی نصیب ہو۔ آہل طریقت کہتے ہیں
کہ جو شخص ہر روز ایک سو ستر بار پڑھا کرے تو خدا تعالیٰ اس کو مکر و مکر
ظاہری و باطنی سے محفوظ رکھے۔ اور دشمن اوپر قاعد نہو۔ اور ایک بزرگ نے
کہا ہے کہ جو شخص خاتم نقرہ پر ایک مربع کینچ کر بھرتی تکسیر کرے۔ المومن کو اس
نقش کرے اور کہوئے کے وقت وساعت میں بخوردن رکھے اور ساعت سعد میں
پہنے اور ہمیشہ با طہارت اور معطر ہا کرے تو یکم خدا کر مکاران اور غم غمازان اور ظمن
بد خواہان سے محفوظ رہے اور دشمن پر غالب آئے اور نظر حکام و سلاطین میں
بامیبت و وقار ہو اور خدا اس کے ظاہر و باطن کو بلاؤں سے محفوظ رکھے۔ اگر خاتم
کو اونگلی میں پہنے کے بعد ۶۹۶ مرتبہ یا بعد تکسیر کر ۱۱۲۹ میں ہر روز پڑھا کرے
تو تاثیر اور زیادہ اور کامل ہوگی۔

۳۳	۳۷	۴۰	۲۶	ن	م	و	م
۲۹	۲۷	۳۲	۳۸	و	م	ن	م
۲۸	۴۲	۳۵	۳۱	م	و	م	ن
۳۶	۳۰	۲۹	۴۱	م	ن	م	و

(المہمین) یعنی پڑا ہر دغنی پر آگاہ۔ ایک نے مشائخ میں سے فرمایا ہے کہ
جس کو طلب اسرار باطن ہو تو ہر شبانہ روز میں ایک بار غسل کر کے موافق اعداد
تکسیر کرے کہ ایک ہزار چالیس میں ہر روز پڑھا کرے بعد فضل کے قبل اسکے کوئی

بات کرے انشاء اللہ قلعے چابیوں روز بانشر روزمین البتہ مقصود کو پہنچے گا
اور قلوب غلابی پر مطلع ہوگا اور مصفا، نور باطن اسقدر حاصل ہوگا کہ جس سے خود
متغیر ہو جائے گا۔ اور صاحب باطن ہوگا۔ اور متواتر فیوض حاصل ہونگے کہ مطلق ظاہر
پر نظر نہ کرے گا۔ جب یہ امور واقع ہوں تو اس کے بعد ہر روز سو مرتبہ درود رکھے اور
نگہبیر کے قاعدہ سے خاتم نقرہ پر نقش کر کے اونگلی میں بہن لے تاکہ دولت و مصفا نام
ہو۔ اور اگر دعوت سے اول نقش کر کے پہنے اور پڑھنے سے وقت اوپر نظر رکھا کرے
تو بہت جلد مطلب پر فائز ہوگا۔ اور مراتب عالی و درجہ مشائخ پر پہنچے گا۔ کہ نام
خلق سے مستغنی ہو جائے گا۔ اور ہر لحظہ اسکی حالت میں زیادتی ہوگی اس اسم کی برکت

۳۶	۳۹	۴۲	۴۸	ن	م	ی	ہ	م
۴۱	۴۹	۳۵	۴۰	ی	ہ	م	ن	م
۳۰	۴۴	۳۶	۳۴	م	ن	م	ی	ہ
۳۸	۳۳	۳۱	۴۳	م	ی	ہ	م	ن
				ہ	م	ن	م	ی

(الحقیر) یعنی ارجمند اور بزرگوار اور سود و زیان و کفر و ایمان سے مستزاد پاک
حضرت امام ششم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اکیس مرتبہ بعد نماز صبح کے پڑھا کرے تو
خلق کا محتاج نہ ہو اور جو کہ ہمیشہ درود رکھے تو درمیان مردم کے عزیز و مکرّم ہو۔

اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو احصاء زکوٰۃ اس اسم کی پاس ہے تو پاس ہے کہ بندگان خدا
کے ساتھ عزت و حرمت سے سلوک ہو تاکہ حضرت عزت اور سکون و آخرت میں عزیز و مکرّم
اور دعوت اس اسم کی ان لوگوں کے مناسب ہے کہ درمیان خلق کے عزت و حرمت
اور دولت و ملکوت کے خواستگار ہوں۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح

کے ہر روز موافق اعداد تکسیہ کے کہ سات سو پچاس میں اور بقولے آئندہ سواڑ میں
جس عدد سے چاہے دعاؤں کرے لیکن بعضے اس پر شفق میں کہ بعد اتمام عدد کے ہر روز
جب قدر ممکن ہو سکے یا محض لہجہ میں لے کر یا غزنیہ سے اول و آخر درود و سحر
کے بہانہ تک ہو سکے پڑا کرے۔ اور آیات قرآنی سے جو آیت کہ اس آئمہ پاک سے
مناسبت رکھتی ہو اور شیخ نے نہایت خواہش اور کہ بیان کئے ہیں کہ جاتی ہے
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ
رَءُوفٌ وَجِيمٌ جو کہ اس آیت کو مربع چار روپڑ میں بوند شرف آفتاب پیر کر کے
اپنے پاس رکھو تو نظرہ لایق میں عزیز اور چشم سلاطین میں منرز و محترم اور مقبول قبول ہو
تمام کہیں اوس کہ دوسرے ہاں اور جس سے مجاہد کرے، البتہ ہو اور وضع ہو

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ وَجِيمٌ	عَنْتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ وَجِيمٌ	عَنْتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ وَجِيمٌ	عَنْتُمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ وَجِيمٌ
۶۱۶	۶۳۰	۶۲۶	۶۲۴
۶۲۸	۶۲۳	۶۱۸	۶۲۹
۶۲۲	۶۲۵	۶۲۲	۶۱۹
۶۳۱	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۶

اور عزیز کہیں۔ مربع یہ ہے
اور اگر عدد اس آیت کے
کہ دو ہزار آٹھ سو اٹھانوے
میں شرف آفتاب یا شرف
زہرہ میں اس طرح سے بیچ
کرے تو یہ خواہش ظاہر ہوں
کہ سلاطین اور ادا کا بردار
اور تمام ظالمان اور کی طبع
ہو جائیں اور سوائے آفتاب

اوس کو فتح بقیاس حاصل ہو اور اگر مربع زہرہ اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ خوشحال

اور فہم عقل میں اس قدر ترقی ہو کہ مہر ان عالم اد کے سامنے گنگا اور عقلانی ماں
اد کے مقابلہ میں اپنے عجز کا اقرار کریں۔ اس کے علاوہ بے انتہا خواہش میں لیکن
حد و نکلنے اور کھنکھنے کے وقت بالہارت ہو اور بخور بنگا سے اور لباس کو معطر کر دی
اور نوح کی عزت کرے اور اکثر اوقات اد کی کلاہ یا عمامہ میں رکھے۔

اور اگر اسم عزیز تک اس آیت کے اعداد معہ اپنے نام اور جس کے پاس ہے اس کے نام کے
معہ نام والدین کے جمع کر کے شرف زہرہ میں تانبے کی تختی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے
تو وہ وہ عجائبات بے شمار سائینہ ہوں کہ جسے عقل و نگاہ ہو جائے۔ مثال کے واسطے
اُس طرح کی نقل کی جاتی ہے جو شیخ نے اپنے واسطے تیار کی تھی تاکہ آسانی سے سمجھ میں آئے
عدد و آیت کریمہ عزیز تک ۹۳۰۔ اور عدد و نام عامل شیخ عبد المجید اور اد کے والد کے ۲۳۳
اور عدد و نام سلطان عہد افراذ کی والدہ کے ۴۶۱ مجموعہ ایک ہزار چھ سو چوبیس آیتیں
ساتھ لکھ کر ایک ہزار پانسو چونتہ باقی رہے اد کو پانچ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت تین سو
بارہ اور چار باقی رہے۔ ان اعداد کو تانبے کی تختی پر پنج در پنج میں نقش کیا۔

۳۰۸	۳۲۱	۳۰۴	۳۱۷	۳۰۰
۳۰۱	۳۰۹	۳۲۲	۳۰۵	۳۱۳
۳۱۴	۳۰۲	۳۱۰	۳۱۸	۳۰۶
۳۰۷	۳۱۵	۲۹۸	۳۱۱	۳۱۹
۳۲۰	۳۰۳	۳۱۶	۲۹۹	۳۱۲

شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ میں اس
صح کی تکمیل کے بعد سلطان کی خدمت
میں حاضر ہوا تو میری انتہا سے زیادہ
تعظیم و کرم کی اور مجھ کو اپنے سے مقدم
مجددی بد سے روز مجھ سے ملک
میں شرف کر دیا اور بسبب اوستادی کے

میری تعظیم میں اد بھی سابعہ کیا یہاں تک کہ جب میں آنا تھا تو بادشاہ کھڑا ہوتا تھا اور

استقبال کرتا اکثر ترافے اس عظیم مسجد کو منع کیا تو بادشاہ نے یہ جواب دیا کہ میرا ارادہ
 ہے۔ جب میں نے یہ حال دیکھا تو ایک روز صبح کو ساتھ لے گیا کہ شاید تعلیم کم کرے
 کہ جو عداعتال سے گزر گئی تھی لیکن تب بھی کوئی فرق ظاہر نہ ہوا اور دوسرے مجاہدین
 اس طرح سے یہ ظاہر ہوئے کہ جب میں سوار ہو کر صحرایہ دن کے شہر میں گزرتا تھا تو
 زمان پر وہ نشین میرے دیکھنے کی آرزو میں اپنے کو ٹھونہر کھڑی ہو جاتی تھیں۔ اور
 آپس میں کہتی تھیں کہ فیض عبد المجید جاتے ہیں۔ قبل اس طرح کے ان باتوں میں سے
 کچھ بھی نہ تھا اور میں اس حالت سے گھبرا کر یہ پاتا تھا کہ کسی طرح یہ شہر تکم ہو جائے
 اور اس لئے لوح کو اپنے پاس سے جدا بھی کر دیتا تھا لیکن کوئی کمی اور فرق پیدا
 نہ ہوا اور اکی دو بریقہ کی زمین نے تیاری لوح شرف زہرہ کے درجہ اور دقیقہ کی نہایت
 رعایت کی تھی۔ اور جو شخص تیاری لوح میں تمام امور پیش نظر رکھے گا تو حیدر اہریت
 وہاں معائنہ کرے گا۔

اگر کوئی بعد نماز صبح کے قبل کسی سے بات کرنے کے دس مرتبہ اس آیت کو پڑھے
 اپنی دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے منہ اور تمام منہ پر پیسلے تو اس روز تمام آفات
 سے محفوظ رہے۔ اور شیخ یحییٰ نے خواں القرآن میں لکھا کہ اگر فی الحقیقت آسمان
 زمین سے رگڑ کہا جائے تو اس آیت کے پڑھنے والے کو کچھ نقصان نہ پہنچے۔
 اور تمام امراض و بلیات و مہلک و مہلک و مہلک و مہلک کے یہ ہیں۔

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶	ز	ی	ک	ع
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷	ز	ع	ز	ی
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱	ع	ز	ی	ز
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰	ی	ز	ع	ز

(الحجۃ) بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اس نام سے ہر مظلوم مظلوم کا محفوظ رہے گا اور دعوت اس نام کی مناسب حال اکابر و اشراف کے ہر ایک ملک اور پڑا رہے۔ جو بادشاہ سے ڈرے تو اس کو چاہیے کہ بادشاہ کے سامنے بارہ مرتبہ اس نام کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور جو بادشاہ چاہے کہ سلطنت اس کی برقرار رہے اور کوئی دشمن اس کا مقابلہ نہ کر سکے تو چاہیے کہ اس نام کی دعا دست کرے اور بعد نماز صبح کے دو سو چوبیس بار پڑھا کرے سب اس سے ڈریں گے اور چشم خلائی میں باہمیت ہوگا۔ اور اگر لعنہ سبقتات عشر کے کہیں بار پڑھے تو شر شیطان سے امن رہے۔ دعوت اس نام کی موافق صد کبیر کے ایک ہزار ایک بار۔ اور دو ہزار دو سو تین مرتبہ مع صد رو موثر کیے ہیں۔ واسطے حفاظت اطفال کے اس مریج کو لکھ کر نگین کے نیچے رکھے اور اس کو ہینا دے یا تلیق کرے بحکم خدا موزیات و اشراف جن اس کے ضرر سے محفوظ رہے گا

۵۱	۵۴	۵۷	۶۴	ر	ا	ب	ج
۵۲	۶۵	۵۰	۵۵	ب	ج	ر	ا
۶۶	۵۹	۵۲	۶۹	ج	ب	ا	ر
۵۳	۶۸	۶۷	۵۸	ا	ر	ج	ب

(المستکبر) یعنی برمان قاطع اور دلیل ساحل سے زنی غفلت کا ظاہر کر نوالا
ابن آسمان و زمین پر۔ بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو شخص ستر خواتین
اپنی زوجہ کے ہیں جاسے قبل دس بار اس نام بزرگ کو پڑھے تو خدا تیار

اوسکو فرزند صالح کرامت فرماے۔ اور شیخ نے فرمایا کہ یہ تین اسم مناسب احوال
ملوک و سلاطین اور ان اشخاص کے ہیں کہ جو از دیار حشرت اور دوام جاہ و دولت
اور اعدا پر ظفر پائے کے طالب ہوں تو جاسیہ ان اسماء الجلیا یعنی الغزیر الجبار
المشکبہ کی ماوست کریں۔ اور طریق دعوت یہ کہ ہر روز موافق عدد گیسر یا عدد گیسر
بعد از طلوع صبح یا بعد نماز صبح قبل بولنے جانے کے باطہارت متوجہ قبلہ جس عدد
سے کہ چاہے خواہ الف و لام تعویذ کے ساتھ خواہ یا سے زاکے ساتھ پڑھا کرے
اور عدد گیسر مع صد رو موخر کے آٹھ چیز پانچ سو تیس ہیں اور یہ تینوں اسم سوا سے
حروف مکرر کے دس حرف ہیں۔ یا بیک شرف مشتری یا ثلثیت و تسیس زہرہ
و مشتری میں لوح وہ درودہ پر مہرہ کئے ہوئے کا عقد پر حروف کو لکھ کر کلا دین
رکھے تو خلافت میں بسعد۔ عزیز و کرم ہوگا جو بیان سے باہر ہے اور میں تکسیر عدد
المشکبہ کا یہ ہے

ر	ب	ک	ت	م	۱۶۵	۱۶۸	۱۶۱	۱۵۸
ک	ت	م	ر	ب	۱۶۰	۱۵۹	۱۶۴	۱۶۹
م	ر	ب	ک	ت	۱۶۰	۱۶۳	۱۶۶	۱۶۳
ب	ک	ت	م	ر	۱۶۶	۱۶۲	۱۶۱	۱۶۲

(الخالق) یعنی پیدا کر نوالا ہر چیز کا بطرح سے کہ چاہے۔ اہل حقیقت کہتے
ہیں کہ جو شخص رات میں اس اسم کی بہت تکرار کرے تو خدا تعالیٰ ایک فرشتہ
پیدا کرے گا کہ روز قیامت تک عبادت کر کے ثواب اور سکاذا کر کے تمامہ اعمال میں

اضافہ کرے اور جو شخص کوئی صنعت یا نازک کام کرنا چاہے
 : کچھ خرچہ کرے اور اس سے ٹھیک نہونیکا اندیشہ ہو یا کوئی شاہی
 کام متعلق ہو بہین خرابی واقع ہو نیکا خوف ہو تو چاہیے کہ اس اہم کو مصلح چار و بار
 میں حروف تکبیر سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر صبح سو بار یہ اہم پڑھے کام اسکا
 سبب بخواہ ہوگا۔ اور اس سے صنعت پائیگا۔ اور شیخ نے فرمایا کہ جو شخص ہر کبیر
 یا عدد تکبیر سے اس اہم کی دعا مست کرے تو خدا اس کے ظاہر و باطن کو اپنے نور عبادت
 سے منور فرمائے اور مخلص اپنے مشہد لان بارگاہ کے قراوے اور مخلوقات کی نظر
 میں محبوب ہو۔ اس مربع کی برکت سے۔ اور دعا مست اس اہم کی اون لوگوں کے
 مناسب مال پر جسکے اولاد و لواحق کم ہوں۔ اور دعوت کبیر اس اہم کی بجنوں کے
 نزدیک ایک ہزار سے زیادہ ہر اور بجنوں کے نزدیک دو ہزار میں سو چھیالیس ہیں۔
 اگر تودن تک اس عدد سے پڑھے تو صفای باطن اور سرور قلب حاصل ہوگا۔
 اور مشکلات کثیرہ خدا کی مدد سے اس کے ماتم پر آسان ہونگی اور جس کام کا قصد کرے گا
 وہ پورا ہوگا۔ اور خدا اسکو قوم پر حاکم و سردار کرے گا۔ اور اگر کوئی صنعت چاہتا
 ہوگا تو اس کام میں بیکت ہی عصر اور غلابی سے بھی مستغنی ہوگا۔ لیکن چاہیے کہ
 باطنارت رکھ کرے اور مربع مذکور کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔

۱۸۲	۱۸۵	۱۸۹	۱۷۵	ق	ل	ا	خ
۱۸۸	۱۷۶	۱۸۱	۱۸۶	ا	خ	ق	ل
۱۷۷	۱۵۱	۱۸۳	۱۸۰	خ	ا	ل	ق
۱۸۴	۱۷۹	۱۷۸	۱۷۰	ل	ق	خ	ا

(المباری) یعنی ہر چیز کا سوا اسکی صفت اور خاصیت کے پیدا کرنا والا۔
 اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص مضبوط و احصاء اس اسم مبارک کا کرنا چاہے تو لازم ہے کہ
 غلوٰۃ مذکورہ کے ساتھ مہربان متواضع ہو تاکہ خدا تعالیٰ خلق کو اس کا محکوم و مطیع قرار
 اور حضرت امام ہدایت فرمایا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کو تہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو
 خدا تعالیٰ قبر میں اس کے واسطے مونس تنہائی مقرر فرمائے۔ اور اہل تحقیق فرماتے
 ہیں کہ جو ایک ہفتہ تک ہر روز تہ مرتبہ پڑھا کرے تو خدا تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے گا کہ
 قیامت تک اسکی ہوائت کرے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ تین اسم یعنی اللہ رب
 العالمین الہادی اس کے مناسب مال ہیں۔ جو طالب حقیقت اور مرشد و مربی
 کے اپنی رہنمائی کے واسطے محتاج ہوں۔ اور شیخ جلال الدین شبستری علیہ الرحمۃ
 فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ ان اسماء مبارکہ کو پڑھے تو نصف خدا
 دنیا و آخرت میں اس کا قرین مال ہوگا۔ مریع یہ ہے۔

۷۶	۷۹	۸۲	۷۹	ی	ر	ا	ب
۸۱	۷۰	۷۵	۸۰	ا	ب	ی	ر
۷۱	۸۴	۷۷	۷۴	ب	ا	ر	ی
۷۸	۷۳	۷۲	۸۳	ر	ی	ب	ا

(المصور) یعنی ہر چیز کی تصویر بنانے والا ایک نام شکل پر جس سے ایک معرے
 میں فرق ہو۔ بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو زن عقیقہ طالبید فرزند ہو چاہئے
 کہ سات روز روزہ رکھے اور وقت افطار ۲۱۔ مرتبہ صدق دل سے پڑھ کر پانی پرم
 کرے اور اس سے افطار کرے خداوند تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے گا

اور اگر زن و شوہر دونوں روزہ رکھیں تو بہتر ہے۔ دیگر۔ جو کوئی طالبِ صیام و بلاغت اور شاعری و طلاق لسان کا خواہان ہو تو بعد تکسیر و موخ کے اس اسم کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ سرآمد روزگار ہوگا اور عدد تکسیر دو ہزار بیسی ہیں۔ بعد حصول مقصود اگر اس عدد سے نہ پڑھ سکے تو ہر روز ۳۳۴ مرتبہ پڑھا کرے اور ترک نہ کرے تاکہ تاثیر اسکی ہمیشہ پائدار رہے۔ مرنے والی و گیری کیسے

۹۶	۹۹	۱۰۲	۸۹	ر	و	ص	م
۱۰۱	۹۰	۹۵	۱۰۰	ص	م	ر	و
۹۱	۱۰۴	۹۷	۹۴	م	ص	و	ر
۹۸	۹۳	۹۲	۱۰۳	و	ر	ع	ص

(الغفار) یعنی بخشش والا بندوں کے عیوب و تقصیرات کا۔ بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ جو کوئی بعد نماز جمعہ کے سو مرتبہ پڑھا کرے یا غفار افضلے ذوقی تو خدا اسکے گناہوں کو بخش دے اور اسکا پردہ فاش نہونے دے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ بطریق تکسیر مغرب کے خاتم حقیق پڑھ دیا کر پہنچے تو اولیاء اللہ کو نظر بنانی اس کے ساتھ ہوئی اور اس کو دوست رکھیں گے اور اس کے حق میں دماے خیر کریں گے۔ اگر قبر میں یہ خاتم ساتھ لیجائے تو عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔
مُرجعات الغفار یہ ہیں۔

۳۱۹	۳۲۲	۳۲۸	۳۱۲	ر	ا	ف	ع
۳۲۷	۳۱۳	۳۱۸	۳۲۳	ف	ع	ر	ا
۳۱۷	۳۳۰	۳۲۰	۳۱۷	ع	ا	ف	ر
۳۲۱	۳۱۶	۳۱۵	۳۲۹	ر	ع	ا	ف

(الْمُتَّامُ) یعنی ہر نافرمان کے انواع پنج و خوری سے گردن ٹھکانے والا۔
اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو ہر بیچ کو اس اہم کا ورد کرے تو محبت دنیا و دین کے الگ
دور ہو جائے۔ حضرت امام رضاؑ فرمایا کہ جو بکثرت اس اسم کو پڑھے تو خدا غم
پنج و رحمت دنیا و دین کے دل سے نکال دے اور اپنے نفس پر غالب آئے۔ جو کوئی
نماز جمعہ کے فرض و سنت کے پنج میں بہ نیت قہر دشمن سو بار پڑھے اس کے دشمن
مستور ہوں اور صفائی باطن اس کو حاصل ہو اور ابواب معرفت اس کے دل پر کھل جائیں۔

ملع یہ ہے

ق	۱۰	۱	۱	۶۹	۸۲	۷۹	۷۶
ا	۱	ق	۱۰	۸۰	۷۵	۷۰	۸۱
ر	۱	۱۰	ق	۷۸	۷۷	۸۲	۷۱
۱۰	ق	۱	۱۰	۸۳	۷۲	۷۳	۷۸

(الْوَقَّابُ) یعنی بخشش کرنا والا عطیات و نعمت مانگوں ہری سے بندہ بندہ پر
جو کہ بعد نماز پیشین کے سجدہ میں جا کر سات مرتبہ اس اسم کی تکرار کرے خدا تعالیٰ
اس کو فلاح سے مستثنیٰ فرمائے گا۔ اور حضرت امامؑ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم بہت
پر فائزیت اور سیرج الاجابت ہے اور خواہ اس کے اس سے زیادہ ہیں کہ بیان
جائیں۔ اور صاحبان دعوت نے اس اسم کے بارہ میں فرمایا ہے کہ جو شخص اس
نماز کے ہاتھ اوٹھا کر سات مرتبہ اس اسم منظم کو پڑھے اور حاجت طلب کرے
اللہ دعا اس کی متجاوب ہوگی اور دعا گاہ باری سے تمام مقاصد حاصل ہوں گے۔
اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص ہر روز ایک ہزار بار یا وَقَّابُ یا ذَا الطَّوْلِ کا

درد کیا کرے تو نہایت دست رزق ہوگی۔ اور اگر مراومت کرنے تو ایسی ہوگی
 اوس کو روزی ملے گی جہاں سے گناہ بھی نہ ہوگا اور فقر و تنگدستی دور ہو جائیگی۔
 شیخ نے فرمایا ہر کہ جس کو کسی مہم درپیش ہو یا کوئی مراد طلب کرے یا کسی دشمن کے
 اٹھانے میں گرفتار ہو یا رزق کی تنگی ہو۔ یا اپنے عہد سے مغفل ہو گیا ہو۔ یا اہلک
 دنیوی کا خواہاں ہو یا دفع دشمن یا ملاقات دوست کی آرزو یا جو مراد بھی ہو تو
 کہ تین راتوں تک نصف شب میں اٹھ کر وضو کرے اور سجدہ یا مکان تنہا میں دعوت
 نماز حاجت پڑھ کر سر پر بند کرے اور دونوں ہاتھوں کو بند کر کے سو مرتبہ اے
 کو پڑھے بحکم خدا حاجت اوسکی روا ہوگی۔

الفصل۔ جو کوئی چالیس روز تک ہر روز صد تکبیر کے موافق دعوت دے تو جو مطلب
 وہ بیشک پورا ہوگا۔ اور عدد تکبیر اکیس سو پچھتر اور عدد کبیر ایک ہزار چار سو
 چو اسی ہیں اور واسطے حصول مراد فقہوی اعدا و ادائے فرض و وسعت رزق و علا
 و خوشنودی خدا و فرح و برکت عمر اور قوت باصرہ کے موافق طریقہ شیخ کے اہم
 کا جمع تیار کر کے اپنے پاس رکھے۔

۳۶۰	۳۶۲	۳۶۶	۳۶۳	ب	ا	ھ	و
۳۶۶	۳۶۴	۳۶۹	۳۶۵	ھ	و	ب	ا
۳۶۵	۳۶۹	۳۶۲	۳۶۰	و	ھ	ا	ب
۳۶۳	۳۶۶	۳۶۴	۳۶۸	ا	ب	و	ھ

بزرگان دین سے منقول ہے کہ واسطے ادائے فرض و وسعت رزق اور حصول دنیا
 و تو نگرہی کے روز پچھتر یا تیس روزہ رکھ کر دو رکعت نماز جس حاجت کی نیت

چاہے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے پندرہ بار آیۃ الکرسی اور پچیس بار قل ہو اللہ احد اور بعد نماز کے ۷۱ ہزار مرتبہ یا وہاب پڑھے اور کوشش کرے کہ آغاز نماز سے ختم تسبیح تک کسی سے نبولے۔ بعد قرآن نماز اور کم کے دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً مستجاب ہوگی۔ یہ طریقہ نہایت مجرب ہے اور قبل از نماز سو مرتبہ درود پڑھے۔ اس اہم معظّم کے چودہ عدد میں اس کے مزاج میں روح نہیں ہو سکتا لیکن اگر کوئی چاہے کہ واسطے خوشنودی خدا کا اور حصول مراد و وسعت رزق و معنوی اعدا اور تمام حاجات کے نقش مربع تیار کرے تو اس اسم کے اعداد میں اپنے نام کے اعداد بھی شامل کر کے اوسمیں سے تیس عدد کم کرے اور باقی کو چار تقسیم کر کے موافق طریقہ شیخ کے نقش مربع مثلاً اسم یا وہاب کے ۲۵ عدد اور اسم محمد کے ۹۲۔ کل ۱۱۷ ہوئے اس میں سے تیس کم کئے۔ ۸۴ جو باقی رہے اور کو چار پر تقسیم کیا نتائج قسمت ۲۱۔ اور تین کسر بھی اس طریق سے وضع کیا۔

۲۹	۳۲	۳۵	۲۱
۳۴	۲۲	۲۸	۳۳
۲۳	۳۶	۳۰	۲۶
۳۱	۲۷	۲۴	۳۶

(الرزاق) یعنی روزی دیئے والا
یہ وہ نام ہے کہ جس کو فرشتہ کھیتوں پر پڑھتے ہیں اور اسکی برکت سے خوش

خوشن میں پیدا ہوتا ہے اور ہر دانہ پر اسکا نام لکھا ہوتا ہے جبکہ رزق ہے آپل نعتی کہتے ہیں کہ جو ہم کی دعوت چاہے تو لازم ہے کہ آب طعام بندگان خدا سے دینے نہ کرے اور غم روزی نہ کھائے۔ اہل طریقت فرماتے ہیں کہ جو اس مکان کے چاروں طرف ہر کوئی زمین سو بار اس اسم کو پاسے خدا کے ساتھ پڑھے تو

فقرو درویشی کبھی اوس گھر میں داخل نہوگی۔ اور دعوت اس اسم کی اس شخص کے
 مناسب مال ہو کہ عسرت اور تنگی رفتاری میں مبتلا ہو چاہیے کہ اس مربع کو اپنے پاس
 رکھے اور موافق عدد کبیر یا عدد کبیر کے زیادت کرے اور ہر روز قبل صبح پڑھ کر اپنی
 اوپر بارون عطف پہونکدے بفضل خدا بہت جلد مالدار اور فخر البال ہو جائے گا
 اور اس گھر میں کبھی بستی نہ آئے گی۔ اور عدد کبیر اس اسم کے ایک ہزار آٹھ سو
 پتالیس ہیں۔ جو کوئی چالیس روز تک ہر روز چار مرتبہ اعداد کبیر سے ختم کرے
 تو خدا اس قدر جوہات دنیا اور ثروت و دولت عطا فرمائے کہ حسابا حساب نامکمل ہی
 اور چار مرتبہ اعداد کبیر سات ہزار چھ سو آٹھ ہوئے اگر ہر روز اس قدر نہ پڑھے
 تو ایک چلہ میں چالیس ہزار سات سو مرتبہ ختم کرے اور آخر میں مربع پانزی پر
 نقش کرے کہ اپنے پاس رکھے۔ جبکہ چلہ تمام ہو تو دو رکعت نماز قبول ختم اور استجاب
 دعا کی بجائے اور دعا مانگے جو چاہے اور جو کچھ توفیق ہو صدقہ دے۔ غنیمت
 بے حساب عطا فرمائے گا مربع یہ ہے

۷۶	۸۲	۸۸	۶۲	ق	ا	ز	ر
۸۶	۶۲	۷۲	۸۲	ز	ر	ق	ا
۶۶	۹۲	۷۸	۷۲	ر	ز	ا	ق
۸۰	۷۰	۶۵	۹۰	ا	ق	ر	ز

(انفتاح) یعنی کھولنے والا ہر کار بستہ کا۔ جو کہ احصا اس اسم کا کرنا چاہے
 تو چاہیے کہ ہر عدد و بندہ میں آستانہ مفتوح ابواب پر متوجہ ہو کر اعتقاد کرے کہ
 ہر بندہ اس کے ابواب زینت کشادہ ہیں۔ حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں کہ جو ہر روز

بعد نماز صبح کے ۷۷ مرتبہ پڑھ کر یا نہ سینہ پر پیرے تو زنگ غفلت اوس کے
 دل سے دور ہو جائیگا۔ اور جس کام پر متوجہ ہوگا اوسکو انجام کو پہونچائے گا اور
 ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ جو شخص اٹھارہ رات دن ۷۷ ہزار سات سو تین مرتبہ کہ تین ع
 تسمیر کے ہین پڑھے تو اوس کو ایسی شایش ملے کہ ہرگز انقباض و بسنگ کی سخت
 ظاہر نہ ہو۔ اور باطن عالم غیب سے فیض متواتر اوس کو میسر ہوں۔ اور یہی صفائی قلب
 ہو کہ بالکل نیکی پر دانہ رہے۔ لیکن پہلے یہ کہ اس اسم کی قرأت ترک نہ کرے۔ اور
 بعد حصول مقصود بھی ہر روز پانچ دفعہ سے کم نہ پڑھے۔ شیخ اس اسم کی دوسرے موقع پر
 بھی بیان کیجھا ہے گی۔ نمونہ مریع یہ ہیں۔

ف	ت	ا	ح	۱۱۴	۱۲۸	۱۱۵	۱۲۴
ا	ح	ت	ف	۱۲۶	۱۲۱	۱۱۵	۱۲۷
ع	ا	ت	ف	۱۲۰	۱۲۳	۱۳۰	۱۱۶
ت	ف	ح	ا	۱۲۹	۱۱۶	۱۱۱	۱۲۴

(العلیم) یعنی جانتے والا روز ازل سے ان چیزوں کا جو واقع ہوئی۔ جو کہ
 اس اسم کا آورد و احصا کرنا پہلے تو لازم ہے کہ خدا کو عالم ہرگز نہ سنایا جائے
 اور اپنے آپ کو کسی پر عقل نہ دانا ثابت اور حق ہرگز نہ اور مشاہدہ تو افسوس ہو تاکہ
 علام الغیوب اوس کو عالم عالم فرمائیے۔ بزرگمان دین فرماتے ہیں کہ پورا اسم کو
 بکثرت اپنے دل میں یاد کرے تو ظم لدنی سے بہرہ مند ہو اور اثر پہلے کہ کسی راز
 پنہان سے آگاہ ہو تو تین شب بعد وضو سے کال کے دو رکعت نماز پڑھے چاہے
 ایک سو پچاس مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور اوس کے بعد با وضو درود پڑھتا ہوا سوا

تو خواب میں وہ امراد پر شکست ہو جائیگا۔ اگر یہ میں ساعت شتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھتے اور بعد نماز کے شبہا و جمعہ میں سو بار درود پڑھ کر اس اسم کو موافق عدد تک پیر کہ چار سو پچاس میں پڑھتے اور پھر سو بار درود شریف پڑھتے تو درستی امور اور صفائی ظاہر و باطن کے واسطے تیرہ دفعہ ہے۔ اور اگر اسی نقش کو انگوٹھی پر کندہ کر کر اپنے اور محل دعوت میں روح کو دلکا کرے تو بلاء اثر نہوگا۔ اور تمام آرزوئیں عملگی سے بہت جلد برآئیں گی۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ یہ وہ اسم ہے کہ جسکی برکت سے اطفال گویا ہوتے ہیں اور اس اسم کے صاحب دعوت کو خداوند تعالیٰ معرفت عطا فرماتا ہے روح معظم مکرم یہ ہے۔

۳۷	۴۰	۴۳	۳۰	م	ی	ل	ع
۴۲	۴۱	۳۶	۴۱	ل	ع	م	ی
۳۲	۴۵	۳۸	۳۵	ع	ل	ی	م
۳۹	۳۴	۳۳	۴۴	ی	م	ع	ل

(القا بظن) یعنی خدا بند اور تنگ کر نوا لا ہے جو اس کے عدل و حکمت کے مناسب ہو۔ حضرت امام رضاؑ فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے کسی دشمن قوی سے ہراساں ہو تو اس اسم کو تین شب او کی نیت سے ہزار مرتبہ پڑھا کرے البتہ وہ دشمن یا درست ہو جائے گا یا ہلاک و آوارہ ہوگا۔ اہل حقیقت فرماتے ہیں کہ جو چالیس روز تک چالیس نقشہ نان پر لکھ کر ہر روز ناشتہ کھاؤ تو خدا اور کلمہ خوف رشتہ اور عذاب قبر سے بہن فرمائے اور یہ عمل ان اشخاص کے مناسب ہے جو سلو کے متبدی ہوں۔ یہ وہ اسم ہے کہ ملک الموت اسکی قوت سے سید دن کی جان قبض کر لیں۔ دعوت اس اسم کی بقول ایک گروہ اکابر کے دفع دشمن کے واسطے مطالبہ عدد

تکسیر کے دو ہزار سات سو نو ہیں اسی سے صدر و موخر کے پانچ ہزار چار سو بارہ اور بقول اہل مغرب دو ہزار سات سو نو اور سے صدر و موخر کے پانچ ہزار چار سو اٹھارہ ہیں اگر اہل مغرب کے عدد سے پڑے تو میں حاجت کے واسطے چاہے بارہ روز مداومت کرے اگر سنگ آہن بھی ہوگا تو مثل رائیگ کے پھیل جائے گا۔ مریج یہ ہے۔

۲۶۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸	ض	ب	ا	ق
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹	ا	ق	ض	ب
۲۳۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳	ق	ا	ب	ض
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳	ب	ض	ق	ا

(المیاسط) اپنی پیلائے اور کھولنے والا جس پیر کو اپنی حکمت سے پاس ہے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو احسا اس اسم کا چاہی تو لازم ہے کہ کھانا پانی بند گاہ خدا کی تواضع کرے تاکہ خداے باسط اس کو منبسط فرمائے اور ہمیشہ خوش و خرم بلکہ جس غمزدہ کی نظر او سپر پڑے تو اس کا اندوہ بھی زائل ہو جائے گا۔ اس اسم مبارک کی برکت سے حضرت میکائیل مینہ برساتے ہیں۔ حضرت امام رسلنے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت باطہارت درست ہاتھ اوٹھا کر دس بار کہے یا باسط اور پھر ہاتھ اپنے چہرہ پر پیر لے تو ہرگز محتاج نہ ہو اور غم سے نجات پائے اور اس ورد سے روزی او سپر کشادہ ہو اور ہرگز مغموم و مقبوض نہ ہو۔ اور دعوت اس اسم کی اس شخص کے مناسب ہے کہ تنگدستی اور بلا و قحط میں مبتلا ہو۔ موافق ایک جانت کالمین کے۔ طریقہ دعوت اس اسم کا یہ ہے کہ تین ششمانہ روز میں دس صد تکسیر کے ختم کرے اور صد تکسیر دو سو بار کہے اور سے صدر و موخر کے چار سو ستیس کو ان میں

شب رزمین اکہزار دوسو چہیانوسے ہوئے اور قبل شروع کرنے کے اگر ممکن ہو تو اس عدد کو مربع چارہ چار میں اطلس سفید پر لکھ کر مقام دعوت میں سجادہ کے آگے رکھ کر اوس کی دیکھتا رہو اور چاندی کے نگینہ پر حرف تکیسیر مغربی میں نقش کر کے انھیں پہنے اور پڑھنے کے وقت اوس میں نظر کرے بفضل خدا ایسی خوشنالی اور نوگری ظاہر و باطن میں اور سرور و انبساط اوس کو نصیب ہوگا کہ سلاطین عصر اوس کے نزدیک اور اوس کی نظر میں بے حقیقت معلوم ہونگے اور تہوڑا سا اثاثہ دنیوی جو اس کے پاس ہوگا اوس میں اس قدر اکرام و سخاوت کرگیا کہ اہل دنیا سے نہو سکیگا اور ایک عجیب نشا ط و خری اپنے قلب میں پائیگا اور جو ممنوم اس سے ملاقات کرگیا وہ مفروح و شادمان ہو جائیگا۔ جو مزاج کہ نقش ہوگا یہ ہے کہ کئی امور اس کے واسطے نہایت ہوگی اور کبھی ممکن نہوگا۔ لیکن ضرور ہے کہ بعد دعوت کے ہر فرد دوسو بائیس مرتبہ پڑھا کرے اور ترک کرے تاکہ وہ حالت علی الدوام

۱۶	۲۳	۲۹	۳	ط	س	ا	ب
۲۶	۵	۱۵	۲۵	ا	ب	ط	س
۶	۳۳	۱۹	۱۳	ب	ا	س	ط
۲۱	۱۱	۹	۳۱	س	ط	ب	ا

(الخافض) یعنی نیچے لایا والا جو کچھ کہ پاس ہے علم قدیم اور قدرتِ باری کے جو اس کے ارادہ میں گذرے۔ حضرت موسیٰ اور ابراہیم علیہما السلام نے اس نام کی برکت سے دشمنوں سے نجات پائی اور شرف و عزت۔ جس کسی کے دشمن بہت ہو جسکی وجہ سے وہ متوجہ اور پریشان رہتا ہو اور پاس ہے کہ درو اس نام پاک کا کرے

تو لانعم کہ اول تین روز روزہ رکھے اور رزق حلال سے افطار کرے اور کم خرچ
 اختیار کرے اور ان تین روز میں اس حکم کو بغیر شمار و عدد کے پڑھے۔ پھر جو چھ
 روز روزہ رکھ کر خلوت میں جائے اور دو رکعت نماز پڑھ کر متوجہ قبلہ واسطے دفع
 اعدائے شتر ہزار مرتبہ ختم کرے جب تمام ہو تو سجدہ میں جا کر دفع دشمن کی خدا شہاد
 سے دعا کرے۔ اور اپنی حفاظت کے واسطے ہر روز ایک ہزار پانسو الکیا ہی تہ
 پڑھنا بہت بہتر ہو۔ اگر موافق تکسیر شیخ کے نگین نقش کر کے ہاتھ میں پہنے تو
 دشمنوں پر غالب ہوگا۔ اور اگر شرف شمس میں خاتم نقرہ پر حروف حکم کو منقوش کر کے
 بادشاہ اونگی میں پہنے یا صنم نقرہ پر مربع میں الحافضی الرافع الرقیب الخفیظ
 اور ایک مربع میں نام بادشاہ کا حسب طریقہ ذیل نقش کر کے اس صنم کو علم پر باندھ کر
 جس لشکر کا رخ کریں گے وہ منہزم ہو جائے گا اور جو فتح میں کہ یہ علم ہوگا اگر کئی بار
 حکم ہوگی لیکن نظر غنیمت میں بکثرت اور مصیب معلوم ہوگی۔ اگر نقش کرتے وقت
 دربات و دقائق شرف کا پورا پورا احاطہ کیا جائے تو اس لوح کے عجائبات سے
 ادب سکار کھنے والا بھی حیران ہوگا۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ بارہا ایسا اتفاق ہوا
 کہ میں لشکر کے ساتھ ہوتا اور یہ لوح میرے ساتھ تھی لشکر غنیمت بغیر مقابلہ ہی کے جلا
 گیا اور بادشاہ میری موجودگی کو اپنے واسطے مبارک مسعود سمجھتا تھا لیکن مجھ کو
 معلوم تھا کہ یہ اس لوح کی خاصیت ہے۔ اگر کوئی اپنے واسطے یہ لوح تیار کر کے اپنے
 پاس رکھے تو کسی جگہ شرمسار اور غم نہ ہو۔ اور ہمیشہ منظور و مصور رہے اور ہرگز کوئی
 بدی نصیبان اس کو نہ پہنچے۔ اور اگر کوئی اس کو مسرت پہنچانا چاہے تو وہ
 ادب سپرد جائے اور جو اس کے اس قدر میں کہ اگر اونکا بیان کیا جائے

تو بہت طویل ہو جائے۔ اگر اسم مال چار حرفی اور کمرات سے خالی ہو تو اس طرح سے بیسے کہ مربع نقش احمد لکھا گیا درج کرے۔

د	م	ح	ا	حفیظ	رقیب	دافع	خافض
ح	ا	د	م	دافع	خافض	رقیب	حفیظ
ا	ح	م	د	خافض	دافع	رقیب	حفیظ
م	د	ا	ح	رقیب	حفیظ	خافض	دافع

مربع تکسیری دہ دوی اسم خافض کا یہ ہے

۲۴۶	۲۵۰	۲۵۳	۲۳۹	من	ن	ا	خ
۲۵۲	۲۴۰	۲۴۶	۲۵۱	ا	خ	من	ن
۲۴۱	۲۵۵	۲۴۸	۲۴۵	خ	ا	ن	من
۲۴۹	۲۴۴	۲۴۲	۲۵۴	ن	من	خ	ا

(الرافع) یعنی سبکو پا ہے مرتبہ اسفل سے درجہ اعلیٰ پر اوٹھانے والا۔ اس نام کی برکت سے آسمان بنے ستون قائم ہیں اور بادشاہوں کو سلطنت اور غلظت اس نام کی تاثیر سے ملی ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس نام کا ورد کرنا چاہے تو اعلیٰ جاہی کے جہان تک جو سکے خلق خدا کو آزاد سے بچائے تاکہ آلہ الرفع اس کی رایت دولت کو بلند کرے۔ شیخ طریقت فرماتے ہیں کہ جو نصف شب یا نصف نغمین اسم رافع کو سو مرتبہ پڑھے اور دعا و مت رکے تو خدا تعالیٰ اس اسم کی برکت سے اس کو برگزیدہ و معزز فرمائے اور تو نگر و دولت اور جوہر پا ہے کھانا فرمائے۔ اور دعوت اس اسم کی مناسب اہل جاہ ہے اس اسم کے

درد کرنے سے عزت و دولت کو پائداری اور رند پرورد زیادتی ہوگی۔
 ایک صاحبِ دعوت نے لکھا کہ جو ایک سو بیس روز تک نو عدد اس اہم کی تکبیر کے
 جو نو ہزار چار سو ستتر سو ہے پڑھے اور ایک عدد تکبیر کا مع صد روزہ خوشی کے
 ایک ہزار آٹھ سو چھیالیسٹہ اور نو عدد صد روزہ خوشی کے سولہ ہزار سات
 چوڑا نو سے ہوتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو اسی عدد کے مطابق پڑھے تو جو کچھ مذکور
 ہم نے ادن سے زیادہ خواہش مشاہدہ کر گیا۔ اور بعد ایام دعوت کے اعداد مذکور
 کی دریافت کرنے سے مرتبہ عالی اور جاہ و ثروت و نعمت ظاہری و باطنی حاصل
 ہوگی اور جو اس قدر پڑھے تو ہر روز ایک عدد تکبیر کہ ایک ہزار تیرہ ہزار
 صدق دل اور اعتقادِ راسخ سے پڑھنا بھی یہی نتیجہ مرتب کر گیا۔ لیکن ایام دعوت
 میں نو عدد تکبیر کے جو مذکور ہوئے پڑھئے۔ اور لوحِ اہم تراخ کی طلا یا بربخ
 یا نفقہ فالص کی تیار کر کے ہمیشہ زیر نظر رکھے اور جب پڑھنے سے فارغ ہوں تو
 ہر وقت اپنے پاس رکھے تاکہ جاہ و ثروت مدام برقرار رہے اور اس لوح کی بکستے
 اس کو زوال نہ ہو۔

۸۶	۹۰	۹۴	۸۰	ع	ف	ا	ر
۹۳	۸۱	۸۶	۹۱	ا	ر	ع	ف
۸۲	۹۶	۸۸	۸۵	ر	ا	ف	ع
۸۹	۸۴	۸۳	۹۵	ف	ع	ر	ا

(المعترف) یعنی عزت دینے آس نام کی بکستے سے انبیاء و اولیائے طاہرین
 نظر پائی ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کا ورد کرنا چاہے نو چاہیے کہ ترجمہ

مخلوقات خدا کو خیراً صاحبانِ تقویٰ کہ خدا کے نزدیک عزیز ہیں اور اُن کی شان
 میں ہے کہ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰیْکُمْ مغز رکنے تاکہ ربّ العزت بھی اُن کو
 دنیا و آخرت میں عزیز و کرم فرماے۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شبہا و جمعہ
 اور دو شنبہ کو اکیسواکنالربع تہ در میان نماز شام و عشاء کے پڑھے تو خداوند کا
 اُس کے دل سے خوف و دُور کرے اور در میان غلات کے صاحبِ شکوہ و ہیبت
 فرمائے اور مراد غلاتی سے اُن کو زمانہ کے سلاطین و حکام و اکابر ہیں۔ شیخ مغرب
 کہ اس اسم کے صاحبِ موت ہیں یوں فرماتے ہیں کہ جو شخص مین و دنیا میں مالِ غنیمت
 و حرمت و باہ و بزرگی ہو تو چاہیے کہ اکنالربع اللہ ان اسم کی دعوت میں ہدایت
 طریق و شرائط کے جو شرح اسم الرحیم میں بیان ہو چکے ہیں مشغول رہے
 اور عددِ کسیر معزز تین سو چودہ ہیں اور ایک عددِ کسیر کا مع صد و موخر کے
 چھ سو اٹھائیس ہے اور سات عددِ کسیر چار ہزار تین سو چھیانوے اور تین عدد
 کسیر ایک ہزار آٹھ سو چھیائی ہوئے ہیں۔ چاہیے کہ تقویٰ اور موم و غلوں امتیاز
 کر کے ہر رات مین تین عدد کسیر اور دہین سات عدد کسیر اس طرح درود کرے
 یا معزز یا غفرنیہ اور آخر ہر دعوت میں ایک سو پچیس تہ پڑھے یا غفرنیہ یا
 معزز اعزّی نے بغیر قلسے جبکہ شرائط و دعوت اس طریقہ سے بجالائیگا۔
 تو خداوند تعالیٰ اپنے برگزیدگان بارگاہ کا رتبہ اُس کو عطا فرمائے گا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ اس اسم میں تسخیر فرمے اور اُن کی شرط دعوت یہ ہے
 کہ ترک حیوانات اور تعقیل غذا کری اور باؤں روز نام ہر روز سو مرتبہ پڑھا کر
 رات کے وقت۔ اور اس مدت میں بہت کم بات چیت کرے اور گفتگوئے

لغو سے دور رہے اور جب تک کہ سخت غرورت نہو آدمیوں میں نہ بیٹھے اور جبکہ مادی
مامل ہو جائے تو ہر روز بارہ سو ترسیٹ مرتبہ پڑا کرے اور صاحب دعوت اس اہم کو
روح نقرہ پر عدد تکسیر با حروف تکسیر میں نقش کرے اور اگر دونوں کو نقش کرے
تو بہت بہتری اور ہم دونوں کی مثال بیان کرتے ہیں تاکہ حال پر دستوار نہو۔

۲۹	۳۲	۳۵	۲۱	ز	ع	م	یا
۳۲	۲۲	۲۸	۳۳	م	یا	ز	ع
۲۳	۲۷	۳۰	۲۶	یا	م	ع	ز
۳۱	۲۶	۲۲	۳۶	ع	ز	یا	م

خاتمہ کے نقش کرنے اور پہننے کے وقت ہمارے اور دوسرا مربع عدد تکسیر یہ

۳۱۵	۳۲۱	۳۲۶	۳۰۰
۳۲۵	۳۰۲	۳۱۳	۲۲۳
۳۰۲	۳۳۱	۳۱۷	۳۱۱
۳۱۹	۳۰۹	۳۰۷	۳۲۹

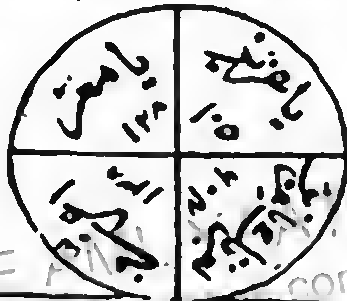
و تقویٰ کی رعایت رکھے تاکہ حق تعالیٰ
اوسکو معزز و محترم فرمائے اور عالم خبیث
درہم سے خیر و فلاح اوسپر کھلی جائیں اور
عالم ظاہر و باطن میں تو نگری بے پایان اور

درمیان خلایق کے عزت و حرمت ادا ادا پر ظفر و نصرت پائے اور کسی کام
اوسپر جاری نہو اور ایزد سبحانہ تعالیٰ اوسکی منسوبیات قمر پر شمع نہماں نقرہ اور
دفاع عالم و خزان دنیا کے مطلع اور مختار فرمائے اور مرتبہ اوسکا باندہ اور
نسیخہ قلوب و زبانا کا بر مائل ہو۔ ملاوہ اذین بھیہ عجائب و غرائب نظر آئیں گے
کہ جسکا بیان طاقت بشر سے باہر ہے۔ اگر چاہے الف و لام تعریف کے ساتھ
پڑے درمیان دعوت کے چند بار۔ یا غفرلہ یا مغفر اغفرنی بعز تک کہ

اور ہر چودھویں رات کو ایام دعوت میں خلوت پاکیزہ یا مقام شریف و تنہا
 میں جا کر بخور شلگاری اور حوائس قاہم اور خاطر جمع رکھئے کہ وقت طہور عجاائب و عراب
 در محل نہ مل قمر یعنی ملائکہ قمر بصورت زیبا صاحب دعوت کے سامنے ہے اور چاہئے
 کہ ایام دعوت میں غسل بکثرت کریں دریا یا مکان خلوت میں لیکن حمام کو نبھائے
 اور اس زمانہ میں لباس سفید و پاکیزہ پہنتے اور نام شرائط بجا لائے۔ مریج اسما
 مبارکہ یہ ہے

۲۰۹	۲۱۲	۲۱۵	۲۰۲	یا غفرنی	یا معزنی	یا غفرنی	یا غفرنی
۲۱۴	۲۰۳	۲۰۸	۲۱۳	یا غفرنی	یا معزنی	یا غفرنی	یا غفرنی
۲۰۴	۲۱۶	۲۱۰	۲۰۶	یا غفرنی	یا غفرنی	یا غفرنی	یا معزنی
۲۱۱	۲۰۷	۲۰۵	۲۱۷	یا معزنی	یا غفرنی	یا غفرنی	یا غفرنی

اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو سب کر کے اس کو چاہیئے کہ یہ مہر اور چاہئے
 شغال سرخ نقوہ کے نقش کر کے ایام دعوت کے شبہای چہار دہم میں بکثرت بخور
 روشن کر کے اس مہر کو خوب بخور دے کر اپنی ماسے نماز کے سامنے رکھے اور
 اس کا درو کرنے میں اس مہر پر نظر کرے تاکہ جلد مقصود حاصل ہو۔ اس مہر کو
 جس کے نام سے پانی یا شربت میں غوطہ دیا کر اس کو پلا دیا جائے تو مصلح ہو جائیگا
 چاہیئے کہ اس مہر کو عورتوں اور ناپاک آدمیوں کی نظرسے پوشیدہ اور ہمیشہ
 سطر کر کے اپنے پاس رکھے۔



مہر یہ ہے۔

ماضر ہو کر کہے گا کہ اسے بندہ خدا میری دعوت سے تیرا کیا مقصود ہے۔
 جواب ہے کہ تیری دوستی سے میری موادِ تمغیں علوم و فنون حاصل کرنے کی ہے
 عطارِ قبول کرے گا۔ اور مراد عطار دسے ملک عطار دی جو ماضر ہو گا۔
 چاہیے کہ صاحبِ دعوت کوئی نشانی طلب کرے اور اس میں مبالغہ کرے تاکہ
 موکل عطارِ ایک انگشتِ جبرِ ایک اسم کہہ اہو گا اس کو دیگا۔ مائل کو چاہیے
 کہ اس اسم کو سیکھنے کی درخواست کرے جب موکل سکھا دے تو با حرام و عظیم
 اوس کو رخصت کرے۔ حیوفاً اوس کی طلب کرنا منظور ہو تو سات مرتبہ اس اسم
 متغوش قائم کو پڑھے۔ عطارِ ماضر مگر اوس کی شکل بن کرے گا۔ اور اگر صاحبِ دعوت
 یا مائل پڑھے تو یقین ہو کہ جلد تاثیر پیدا ہوگی۔ لوحِ اِمداد یہ ہے۔

۱۹۲	۱۹۵	۱۹۸	۱۸۵	ن	ذ	م	یا
۱۹۷	۱۸۹	۱۹۱	۱۹۷	م	یا	ن	ذ
۱۸۷	۲۰۰	۱۹۳	۱۹۰	یا	م	ذ	ن
۱۹۲	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹	ذ	ل	یا	م

(السمیع) یعنی ہر راز کا سننے والا۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو
 اس اسم کا عدد کرنا چاہے تو ضرور ہے کہ زبان و گوش کو در مع و غیب
 بجائے اور لغوات کہنے اور سننے سے بھی محترز رہے۔ بعض اکابر نے
 فرمایا ہے کہ یہ وہ اسم ہے جس کی دعوت باشرائط ادا کرنے سے مالِ تجارب الدعات ہو جائیگا
 اور حضرت ایزدی نے کلامِ مجید میں چند جگہ سمیع و بصیر اور سمیع و علیم فرمایا ہے۔ جس آیت

یاد عا میں کہ کلمہ سمیع و عظیم دجہ اور اسکے بکثرت خواں بیان کئے گئے ہیں۔ اور نہاب
 سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہر شب کو تین مرتبہ بسم اللہ اللہ
 لَا يَفْشُرُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 اپنے تیلیوں پر بھونک کر چہرہ پر پھیلے تو اس دن کسی بلا اور رحمت میں مبتلا نہو۔
 اور اگر رات میں یہ طریقہ بجا لاوے تو اس شب میں اپنی تمام خرابیوں سے محفوظ
 رہے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا کہ جو ہر روز قبل اس کے کہ کوئی سخن دنیا کہے
 بعد اسے نماز خیر کے سات مرتبہ قَسِيكَفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 پڑھے تو خدا تعالیٰ ان کلمات کی برکت سے اس روز تمام مصائب میں داخل نہ ہوگا
 فرماتے اور اگر بعد نماز فریضہ کے اس آیت کے ورد کی دھون اختیار کرے تو ہرگز
 کسی چیز کا محتاج نہو۔ اور خدا وسیع اپنی قدرت کا نام سے اس کی کفایت کرے۔
 اَلْيُسْرَا اگر اس آیت کریمہ کو موافق طریقہ مذکور ذیل کے بوقت شرف آفتاب
 مربع میں وضع کر کے اپنے پاس رکھے تو خدا اس کو نظر خلاق میں غیر فرماے اور اگر
 ممکن ہو تو کاغذ طلائی چہرہ کئے ہوئے پر دربات و دقائق شرف کا پورا سجاوٹ کھڑکھڑ
 کھے کہ کوئی منجوس شمس نہ کو نہ دیکھتا ہو اور معطر کر کے زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ
 کلاہ یا عمامہ میں رکھے تو بادشاہوں کے سامنے مغرور و محترم اور نظر خلاق میں اوقاف
 و کرم ہوگا اور جو اس کو دیکھو گا دوست رکھے گا اور مصائب خلق اس کی وجہ سے
 حل ہوگی اور جس کام پر متوجہ ہوگا وہ حاصل ہو جائیگا اور اپنے تمام امور و مقاصد میں
 اس قدر کشمکش و فتور بائیکا کہ اس سے زیادہ مستغور نہیں۔ اور حضرت مولانا شب
 المذہب والدین یزدی نے کئی جگہ اس آیت کریمہ کا نئے طریق سے تذکرہ کیا ہے بخیر

اوس کے فرماتے ہیں کہ اگر کوئی سنگدست و عاجز اور صاحب خیال کثیر اور قرضدار
 اس میں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو فتوحات کثیرہ اور روز بروز اوس کے کاموں میں
 ترقی ظاہر ہو جائے گی کہ مومین لپیٹ کر کلاہ میں رکھے اور اس کی احتیاط ہے کہ
 طرح و کسر و فقار وغیرہ میں غلطی نہ ہونے پائے۔ اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ
 جو شخص موافق عدد و کبر کے خلوت میں اس آیت کی مداومت کرے تو سوائے طہارت کے
 ہرگز اس کو باہر آنے کی ضرورت نہ ہو۔ اور اگر کوئی دلستے کفایت امور مملکت کے
 ان اعداد سے در دکرے تو مقصد حاصل ہوگا اور باسانی اوس ملک کی تحصیل
 مضبوط میسر آئے گی۔ اس کتاب میں چونکہ اختصار مد نظر ہے اس لئے اسی قدر بیان
 خواہم برائے کیا گیا۔ اور روح مذکور آخر کتاب میں بھی مدح و ثناء اور الواح کے علاوہ
 خواہم کے شرح طرے لکھی جائے گی۔ تو بخیر و خیر و خیر و خیر کی یہ ہے۔

۴۴	۴۶	۵۲	۳۶	ع	ی	م	س
۵۱	۳۶	۴۳	۴۸	م	س	ع	ی
۳۹	۵۴	۴۵	۴۲	س	م	ی	ع
۴۶	۴۱	۴۰	۵۳	ی	ع	س	م
۱۹۲	۱۹۵	۱۹۸	۱۸۵	الحکیم	الحکیم	اللہ	میں
۱۹۶	۱۸۲	۱۹۱	۱۹۶	میں	اللہ	میں	الحکیم
۱۸۶	۲۰۰	۱۹۳	۱۹۰	میں	میں	میں	اللہ
۱۹۳	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹	اللہ	میں	میں	میں

جو ہر نقرآن میں لکھا ہے کہ اگر کوئی اس آیہ کریمہ کو پورے طور پر مشک زعفران سے لکھے
 اور گلاب سے دھو کر صابن پانی سے دھو کر کھائے تو سب کچھ اسی کا ہوگا۔ اگر سفوف خانہ
 پر لکھے تو تریابی سے محفوظ رہے۔ اگر لکھ کر کلامہ امین رکھے تو حاکم قوم ہو لیکن
 چاہیے کہ بطریق ذیل مزاج میں درج کرے اور ساعات سعد کی رعایت رکھے۔
 تاکہ جلا اثر مرتب ہو۔ اور بلندی مراتب و فتح ستار حاصل ہو اور وضع و شریف
 اوس کے محتاج ہوں اور بغیر شستہ سائی اور مرہم سابقہ کے آدمی اور سب دوست
 رکھیں اور مقبول القول ہو۔ اگر آٹھ جمعہ تک ہر جمعہ کو چار ہزار بار شریف
 رات دن میں پانچ سو دفعہ تک پڑھ کرے اس آیت کو پڑھے تو جو حاجت بھی ہو
 حکم خدا سے فوراً پوری ہوگی اگر غائب ملت بھی ہو۔ بہتر یہ ہے کہ اس آیت
 کو آٹھ مہینہ تک غفلت میں پڑھے اور سب دوستوں کے دوسرے دنوں میں
 بھرتی اور ادا کے مقرر کر کے ہر روز ایک ہزار نو مرتبہ اس آیت کو پڑھے
 جب آٹھ سو مرتبہ ہوگا تو حکام واکا بروزگار اس کے سحر اور اعلیٰ ندرت میں ملے
 ہونے اور شاہیر عالم سے ہو جائیگا۔ اس کے علاوہ خواہں بیشمار بیان کئے گئے
 ہیں آپ کریمہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰہِیْمُ
 اَلْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ
 الْعَلِیْمُ ۝ اور اگر اس آیت کو اظہر عنید پر مزاج میں درج کر کے خود سبیدگی گرد
 میں باز سے اور جہان دینیہ کا گمان ہو دامن چھوڑ دے اور غلط سنی پر
 لکھ کر آب بنان سے دھو کر اس پانی کو بھی دامن چھوڑ دے اس کے بعد مرغ
 کو چھوڑے تو وہ مرغ مقام دینیہ پر کھڑا ہو جائے گا اور اگر یہ شخص اس آیت

سوجائے تو خواب بین مقام گنج سے مطلع ہوگا یہ بھی برکت و بزرگی اہم کس سے ہے۔ اور اگر کوئی اس اہم کو حشرات کے روز بعد نماز یا شت یا سومرتبہ پڑھنے سے تو پروا مستجاب اور ہر حاجت روا ہوگی اور اگر اسکی مداومت کرے تو وہ مستجاب الدعوات ہو جائیگا۔ اور جو ہر روز بطریق اوراد پار سو و مرتبہ ^{سَمِیع} یا اُفِیْہِمْ پڑھا کرے تو ہرگز کسی چیز کا محتاج اور رسوا نہ ہو اور خدا سے کس دس کو نہ پریشانوں سے محفوظ رکھے اور اوکی دامن مستجاب فرمائے اور درمغانی باطن حاصل ہو۔ مریح آئیہ کریمہ یہ ہے۔

واذیرفع	من البیت	تقبل منا	۱ السَّمِیع
ابراہیم القواعل	واسمعیل ربنا	انک انت	العظیم
تقبل منا	السَّمِیع	واذیرفع	من البیت
انک انت	العظیم	ابراہیم القواعل	واسمعیل ربنا
السَّمِیع	تقبل منا	من البیت	واذیرفع
العظیم	انک انت	واسمعیل ربنا	ابراہیم القواعل
من البیت	واذیرفع	السَّمِیع	تقبل منا
واسمعیل ربنا	ابراہیم القواعل	العظیم	انک انت

زائد پچیس یعنی دیکھنے والا چیز اسے ظاہری و باطنی کا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جس اہم کا اعداد کرنا چاہے تو اول پابہیے کہ عیوب غلات کی طرف توجہ نہ کرے اور اپنے عیوب کو دیکھے اور امر غلات شرخ سے پرہیز کرے تاکہ حضرت غرت اوکو بنیائی ظاہر و باطن کراہت فرمائے یہ وہ نام ہے کہ انبیا علیہم السلام نے ہر برکت سے مجوزے دکھائے ہیں اور اولیائے

تقرب حاصل کیا ہے۔ جو کہ نماز تہجد کے فرض و سنت میں اس کم کو ایک سو مرتبہ پڑھے تو یقیناً اوسکا مکاشفات اسرار اسماء اللہ میں مستحکم ہو۔ اور اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص توفیق تو بہ داتا گاہ باری میں پائے اور جو دعا کے موجب کہ اوس دعا کے اول آخر میں یا سمیع یا بصیر کہے تو دعا اوسکی مقرون باجابت ہوگی اور منجملہ شرائط دعا کے عجز و الحاح کرنا ہے۔ دعوت اس کم کی ان گویوں کے مناسب حال ہے کہ اپنی حاجت میں عاجز اور امور کلی اور بشر شکل ہوں۔ اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو چالیس روز تک ہر روز مطابق پانچ عدد کسیر کے پڑھے (اور عدد کسیر مغرب ایک ہزار ۶ سو ۶۵ ہیں اور پانچ عدد کسیر آٹھ ہزار میں سو ۲۵۔ ۱۱۔ معہ صدر و موخر کے سولہ ہزار چھ سو پچاس ہیں) اور شرائط کہ کہائے کہ پیئے کہ سوسنے اور محارم پر نظر نہ کرنے کے لیے غار کھئے اور حتی الامکان شب میں پڑھے اور خلوت اختیار کرے تو جمیع مرادات دینی و دنیوی و صفائی ظاہر و باطن اور جو مہم و مطلب درپیش ہو سب اوس کے حسب درجہ برآمین اور تمام کارنامہ تمام اوس کے رہت ہوں اور ایسی بلا و قلاب پہل ہو کہ جو اوس کے سامنے سے گندے تو اوس کی حالت قلب اور خراج و خصلت بگاڑے اس کے نام و نشان سے بھی واقف ہو جائے۔ چاہیے کہ بعد حصول مراد ہر روز سولہ ہزار چھ سو پچاس مرتبہ کہ عدد تکبیر میں پڑھے اور اگر دشوار ہو تو بعد ہر نماز کے تین سو دو مرتبہ پڑھنے کی عادت رکھے تاکہ یہ حالت دوامی رہے اور تمام مقاصد و مطالب اوس کے بغیر سعی و کوشش کے پورے ہوں۔

(میں رسم یہ ہے) FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

۷۴	۸۳	۹۲	۵۳	ر	ی	ص	ب
۸۹	۵۶	۷۱	۸۶	ص	ب	ر	ن
۵۹	۹۸	۷۷	۶۸	ب	ص	ی	ر
۸۰	۶۵	۶۴	۹۵	ی	ر	ب	ص

(الحکم) یعنی داد دینے والا اور حق کو باطل سے جدا کر نوالا۔ یہ وہ نام
جسکی برکت سے مقربین بارگاہ نے قرب حاصل کیا ہے جو شخص کہ وقت نسبت
اس نام پاک کا استفادہ کرے کہ بخود و خاقل ہو جائے تو خدا اس کے باطن کو
اپنا خرم اسرار فرماے اور عالم غیب سے ایک دروازہ اس کے دل پر کھولا
جائے اور اگر کثرت اس مدد کی مداومت کرے تو صفائی باطن میں اور ترقی
ہو اس مرجع کو اپنے پاس رکھے۔ سیر قادری

۱۶	۱۶	۲۴	۹	م	ک	ح	یا
۲۴	۱۰	۱۵	۲۰	ح	ٹا	م	ک
۱۱	۲۶	۱۷	۱۳	یا	ح	ک	م
۱۸	۱۳	۱۲	۲۵	ک	م	یا	ح

(العدل) یعنی راست کردار و راست گفتار اور ہر چیز کو اسکی حد و
بر رکھنے والا۔ اس نام کی برکت ساحران فرعون اسلام لائے تھے جو
اس نام کی کڑا چاہے تو جائے کہ بندگان خدا کے ساتھ عدل و انصاف سے
پہنچائے۔ اور میان رکھے کہ سوا عدل و انصاف کے اس کے کچھ نہ ہو۔

اور اعتقاد رکھے کہ ہرگز بارگاہ کبریا سے کسی پر ظلم نہیں ہو سکتا۔ تاکہ خداست
عادل اوس کی وہ رحمت فرما سے جسکا یہ مستحق ہو۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شب
مہینہ کو یہ اسم کہیں پاریہ نان پاک و حلال پر لکھ کر کھائے تو حضرت عزت اوس کو
امور ممنوعہ سے باز رکھے اور غلایق کو اوسکا سحر اور اوس کے دل کو اپنا محو و سر
فرما کر کچی اور ناراستی سے محفوظ رکھے اور ظلم کو اوس کے باطن سے محو کرے۔
دعوت اس اسم کی اوس کے مناسب جو ظالمون اور جبارون کے ظلم و جبر میں گرفتار
ہوں چاہیے کہ ۳۵ روز تک بعد قی غلوس اور ادای شرائط اس اسم کے دعوت
کبیر بجالائے بعد فرضیہ شام کے قبل کسی سے ہمکاہد ہوئے کے تو حضرت ملک ظالم
اوس کی ان ظالمون پر مسلط فرمائے اور جبارون کو متہول کرے اور اگر بعد نماز صبح
کے کہ کوئی سخن دنیوی نہ کیا ہو بعد دیکھ کر کہ کہیں ہزار ایک سو دو ہوتے ہیں
تو مرتبہ کہ پانچ ہزار چھ سو سو دو ہوئے مدت مذکور میں ورد کرے تو خدا نیکالے
شر ظالمان کو دفع کرے اور جبارون کو آفات دنیا میں مبتلا فرما کر قاری کو
سب پر مغفرت و مہر فرمائے اور اسرار غریبہ اوس کے معائنہ میں آئیں۔ چشم
دعوت کے جب دما کرے تو چاہیے کہ چار مرتبہ کہے یا عادن بحکم خدا اذ قابل
ہوگی اور اس مربع کو اپنے پاس رکھے۔

۱۵	۲۰	۳۳	۱۸	ل	د	ع	یا
۳۲	۱۹	۲۴	۲۹	ع	یا	ل	د
۲۰	۲۵	۲۶	۲۳	یا	ع	ل	د
۱۰	۲۱	۲۲	۲۳	ل	یا	ع	د

(اللطف) ! یعنی خدا خویان اور غمتیں پوشیدہ طور سے بندوں کو پہنچاتا
 والا جبکہ وہ کو علم نہ ہو اور دنیا میں کسی سکا بھید معاوم نہ ہو یہ اہم عابدوں کے
 واسطے مخصوص ہے کہ ملائکہ جسکی برکت سے اعمال مومنین کو آسان پر لیجاتے ہیں
 اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جسکے اس اہم کی دعوت منظور ہو تو چاہیے کہ بندگان خدا
 کے ساتھ شفقت و نوازش اختیار کرے تاکہ ایرز و تعالیٰ اوس کو اپنا منہر
 الفات قرار دے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز انہی دو نعم
 اس اسم کا درو رکھے تو کسی مقصود سے ناامید نہ ہو۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ جو شخص
 کوئی اسباب معیشت ترک نہ کرے اور درویش ہو یا یار و دیار سے دور اور مجبور
 بادتر سخت بستہ ہو۔ یا مرض غیر العلل ہو۔ یا ایسی مراد جسکی تدبیر دشوار ہو۔ یا ہم
 سخت درپیش ہو۔ تو چاہے کہ بعد من اور دمنور کمال کے دو رکعت نماز یا شروع
 و ختم ادا کر کے اسی طرح ہر روز سجادہ و متوجہ قبلہ تو مرتبہ بالطفیف
 پڑھے تو وہ مراد و حاجت ایسی خوبی سے مائل ہو جائے گی جبکہ خیال بھی آسکتا
 ایک نے اکابرین سے اس اہم کے خواہش فرمایا ہے کہ فیہا اسرار عجیبة
 و اعواد جلیلة فی الشفیع فی ایتان جمیع ما یطلب فی الخلوات من
 المکاشفات والتجلیات و آثار ما یراقبہ من الکمالیۃ النقا
 والباطنیۃ و حصول رتبة المحبة و دفع الشدائد و الاضرار
 بفضل اللہ و رحمۃ موافق طریقہ شیخ ابوالعباس کے دعوت کبیر اور محدث
 کبیر ابن اسم کی یہ ہے کہ گنہگارین یا بلور یا نفقہ فاضل پر اس اسم کی تکریر
 جو غرض کر کے نہایت طہارت و تعلیم سے رکھے اور زمانہ دعوت میں کہیں کہیں اور

دیکھا کرے اور بعد دردم کے آخر مجلس میں ان کلمات کو از سرِ غلوس تعظیم پڑھا کرے
یا الطیف لطفی بلطفک اور موت دعوت ۷۵ روزتین اور اگر نقشہ تک۔
خاتم پرمیہ نبوت و پارہ کاغذ پر لکھا ایک کو تونید کرے اور دوسرے کو پیش نظر رکھے
اور ہر شبانہ روز میں سات ہزار تین سو مرتبہ پڑھا کرے زمانہ دعوت میں عالم خواب
بیداری میں بہت سے عجائب غرائب دیکھنے میں آئیں گے اور انواع علوم و خواہش
اور سرگشت ہو گئے لیکن چاہیے کہ اس پر اعتنائے نہ کرے کہ باعث حجاب ہے۔ اور اجابت
دعوت اور کثرت حالات اور اطہار عقاب میں اثر غلبہ رکھتا ہے شیخ مغرب فرماتے ہیں
کہ دو نقشہ مع اللہ لطیف بعبادہ یزرت من یشاء کے لکھ کر ایک ہمیشہ
زیر نظر رکھے اور دوسرے کو موم جابر کر کے کاہ میں رکھ لے واسطے صفا سے بطن
جلائے قلب اور تسخیرِ قلوب اور دوست رزق اور کثرتِ امور اور معنوی اعداوت
مطالب کے خواہش سجد رکھتا ہے اور وقت تحریرِ ربابت اور دعوتِ اہم کے چاہیے کہ قلوب
اعتبار کو بے لباس پاک اور معطر بنے اور بخور جلائے اور اکثر صائم رہے اور ستر
دعوت اسما شرح اہم رحیم میں بیان کی گئی ہیں۔ اور نقش خاتم موافق روشنی کے
چاہیے۔ دوسرے طریقہ سے نقش کرے۔ اگر شرح تفسیر اس اسم کی یاد دہا کرے
اسم کی اس سے زیادہ مطلوب ہو جو اس نسخہ میں بیان ہوئی ہے تو شرح کبیر شیخ کی
طرح جمع کرے نقش خاتم و تفسیر اسم یہ ہے۔

۳۲	۳۵	۳۸	۲۲	ف	ی	ط	ل
۳۶	۲۵	۳۱	۳۶	ط	ل	ف	ی
۲۹	۲۰	۳۳	۳۰	ل	ط	ی	ف
۳۴	۲۹	۲۶	۳۹	ی	ف	ل	ط

اللہ لطیف	عبادہ	یزوت	مریشام
من یشام	یزوت	عبادہ	اللہ لطیف
عبادہ	اللہ لطیف	مریشام	یزوت
یزوت	من یشام	اللہ لطیف	عبادہ

(انجیر) یعنی آگاہ پوشیدہ باتوں پر۔ یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے مجتہد بنیں اور مقبول ہوئے ہین۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اس اسم کی دعوت میں مشغول ہونا چاہے تو لازم ہے کہ بندگان خدا کے ساتھ اپنے ظاہر و باطن کو صاف کرے اور بدی کا میلان دل سے دور کرے اور سبہوں کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آئے تاکہ خداوند خیر اس کو اسرار قلوب سے باخبر فرمائے اور دعوت اس اسم کی ان تمنائیں کے مناسب ملے کہ بوافعال ہین گرفتار ہوں۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو اس اسم کو کثرت پڑی شر شیطان اور جو سلطان اور بلائی ناگہانی سے محفوظ ہے لیکن امداد و مدد غفر نہیں کے ہین اور شیخ ابو العباس لکھتے ہین کہ جو کوی موافق مدد کے اکسیر روز تک پڑے تو شرف و جلال و عبادان سے محفوظ رہے۔ اور اسرار نہانی اور اندیشہ قلوب غلایین اور غمیں اشیاء غیر پر مطلع ہو۔ مدد کسیر ۲۲۳۶ ہین اور

ملی ہے

۲۰۲	۲۰۵	۲۱۰	۱۹۵	ر	ی	ب	خ
۲۰۹	۱۹۶	۲۰۱	۲۰۶	ب	خ	ی	ر
۱۰۷	۲۱۲	۲۰۳	۲۰۷	خ	ب	ی	ر
۲۰۴	۱۹۹	۱۹۸	۲۱۱	ی	ر	خ	ب

(الحلیم) یعنی بردبار اور گنہگار روزی سزا میں تاخیر کرتی والا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ آب و طعام کا مخلوقات کے لئے مرتبہ مرکب ہونا اور قیام عالم اس اہم برکت کی برکت سے ہے۔ اہل طریقت بیان کرتے ہیں کہ جو اس اہم کی دعوت پا رہے تو اول لازم یہ کہ آبِ حلیم سے اپنی آتشِ خشم کو بجھائے اور ہر چند غلیظ اوس کے ساتھ بے ادبی و گستاخی سے پیش آئیں یہ تحمل بردباری کو اپنے ہاتھ سے نہ دے اگر کسی سے تکلیف پہنچے تو اوپر شفقت و رحمت کرے اور قہر و غضب کا اظہار نہ کرے اور یہ دیکھے کہ خدا تعالیٰ باوجود کمال طاقت و قدرت کے نہ گمان نافذ کے ساتھ کیسا حلیم کرنا ہی اور روزی کچھاد دیتا ہی اور ان کے گناہ و بے ادبی کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص قہر شاہی سے غافل ہو تو تنویر الحلیم پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بادشاہ کی آتشِ غضب بجھ جائیگی اور اگر آبِ پاشی کے وقت زراعت کی برکت کے واسطے اس اہم کو کاغذ پر لکھ کر اوس پانی میں دھو دے تو جس زمین پر وہ پانی بلے گا اوس میں برکت زیادہ اور بہت نفع حاصل ہوگا اور مرزہ تمام آفت سے محفوظ رہے گا۔ اور دعوت اس اہم کی اوس کے مناسب مال ہی جو کسی ظالم و جابر کے ظلم و جور سے پریشان ہو تو اسکا بکثرت دہکرے تاکہ اوس کے شر سے نجات پائے۔ اور اگر بعد ہر نماز کے ۸۸ مرتبہ پڑھنے کی مداومت کرے تو غصے بد اور کبر و حسد و بغض اوس سے زایل ہوں اور تمام افعال ذمہ سے پاک ہو جائے اور انسان کی کوئی عیوب و غصے بد سے بدتر نہیں ہے۔ شیخ معرب نے فرمایا ہے کہ جو شخص بالین بمبارک ایک مرتبہ قاسمہ اللہ یا ربہ بار اسمِ الحلیم پڑھے کہ اوپر دم کرے تو خدا اوس کو شفا دے گا۔

اسکو بزرگوں نے آزمایا ہے۔ اور اگر کسی سے ممکن ہو کہ ننانوے روز تک موافق عدد تکسیر کے حسب شرائط مذکورہ پڑے تو ایسا عالم اسکو مہیہ ہوگا کہ اگر حباران عالم اوپر جو رطل کم کریں گے تو یہ صہر بردباری کریگا اور اس درجہ پر اسکا عالم ہو چوگا کہ سلاطین عصر اس کے محکوم اور جن انس اس کے مطیع و مسخر ہوں گے اگر تقویٰ کی زیادتیاں رکھے گا تو مرتبہ بلند پر پہنچ جائیگا اور صفائی باطن و جلای قلب اور غلبہ نفس نسیا دین عطا ہوگا بلکہ دفا ین عالم پر اطلاع پائیگا۔ لیکن اس اسم کے ختم میں اس کو لازم ہے کہ اگر خزانہ اسے عالم اوپر ظاہر کریں تو اوپر نگاہ کر کے خداوند تعالیٰ اس کو تمام خلق سے بے نیاز و مستغنی فرمادینگا۔ اور جو اس دعوت کے بکثرت میں۔ عدد تکسیر ۵۲۸۔ اور نو عدد تکسیر ۶۸۷۲۔ ہیں کہ ہر روز اس قدر پڑھنا چاہیے اور چار نوشتیں حسب ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے کہ از غنیم اور خواص بے شمار ظاہر ہوں گے اور ان مربعات کا اس علم کے استادوں نے ۵۰ اربع المزدانم رکھا ہے۔

۲۱	۲۵	۲۸	۱۷	م	ی	ل	ح
۲۴	۱۵	۳۰	۲۶	ل	ح	م	ی
۱۶	۳۰	۲۳	۱۹	ح	ل	ی	م
۲۲	۱۸	۱۷	۲۹	ی	م	ح	ل
۲۳	۲۷	۳۱	۱۷	م	ی	ل	ح
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸	ل	ح	م	ی
۱۹	۲۳	۲۵	۲۲	ح	ل	ی	م
۲۲	۲۱	۳۰	۳۲	ی	م	ح	ل

(العظم) یعنی خدای بزرگ اور بزرگی اوکی اس سے زیادہ ہر جس کو
 و ہم وادراک معلوم کر سکے۔ یہ وہ نام ہے کہ جسکی ہیبت سے ملائکہ و رسل عاجز ہیں
 اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اسکا دود و عمل کرنا چاہے تو چاہیے کہ اپنے نفس کو خوار و ذلیل
 جانے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر عمل کرے تاکہ خدا عظیم
 اسکو اس جہ عظیم فرمائے کہ جو اس دیکھے بے اختیار اوکی تعظیم ہولائے اور
 اوکی فرمانبرداری کرے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جو اس اسم کی مداومت کرے خدا تعالیٰ
 اوکی عظیم القدر اور اپنے بندوں میں مغزود و کرم فرمائے۔ اور دعوت اس اسم کی
 ان انہماں کے مناسب حال ہے کہ طالب تہ و جاہ و عظمت ہوں یا وہ شخص کہ مرتباً
 بزرگ پر پہنچا ہو اور یہ چاہے کہ اس اعزاز و وفادار کو قیام رہے۔ یا وہ شخص کہ
 خوار و ذلیل ہو اور فقیری سے عظمت پر پہنچنا چاہے تو پادشہ طلسم سرخ پر
 طلسمی محلول سے شرف آفتاب میں اس نقش چار و چار کو کھمے اور اگر تیسرا ہو
 تو کاقد زرد پر سیاہی سے بھجے خوب کر سکتا ہے۔ اس طریق سے لکھا اپنے پاس
 رکھے۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت کرے اور ان مراتب کو پہنچے
 پاس رکھے اور ہر روز گیارہ عدد تکبیر کے پڑھا کرے چالیس روز میں سلطنت کا
 مالک ہو۔ اور سکندر ذوالفرقین کی سلطنت اس اسم کی برکت سے ختمی اور حکما نے
 اس کے واسطے یہ مراتب مرتب کئے تھے لازم ہے کہ بعد اتمام چار کے ہر روز ایک عدد
 تکبیر کا پڑھے جو ایک ہزار بیس ^{۱۱۲۲} ہوتے ہیں۔ اور گیارہ عدد تکبیر
 کے گیارہ ہزار دوسو بیس ^{۱۱۲۲} ہوں اور عدد تکبیر مع صد و موخر کے ۶۰۹۰۔
 اور مجموعہ شترہ ہزار تین سو دس ہوتے۔

۵۲	۵۵	۵۸	۶۵	م	ی	ظ	ع
۵۷	۶۶	۵۱	۵۶	ظ	ع	م	ی
۶۷	۶۰	۵۳	۵۰	ع	ظ	ی	م
۵۴	۶۹	۶۸	۵۹	ی	م	ع	ظ

(العقور) یعنی بچنے والا گناہوں کا۔ اس نام کی برکت سے توبہ گناہوں کی قبول ہوتی ہے۔ اہل تحقیق نے کہا ہے کہ جو اس اسم کی دعوت کا قصد کرے تو لازم ہے کہ لوگوں کے جرم اور تقصیر کو معاف کرے تاکہ خدا سے بخور اس کے گناہوں کو بخش دے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ خطرو سے محفوظ رہنے اور تمام امور کو پوشیدہ رکھنے کی فرض سے اس اسم کو ایک ہزار دو سو مرتبہ سیاہ پتھر پر چھکا کہنومن بنی اللہ سے۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ واسطے تب اور دوسرا تمام بیماریوں کے بشکے علاج سے عاجز ہو تین کاغذ کے پرچوں پر لکھے اور ہر پرچہ پر تین بار یا غفور پڑھ کر نگلیا دے حکم خدا اس مرض سے نجات ہوگی اور اگر کوئی غمزدہ یہ مسئلہ سے تواد کا بیخ و بن فرحت و سرور سے بدل جائے گا۔ اور اسکی عادت کرنے سے خرم و شادان رہے گا مریح کسیری و عددی یہ مین

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۷	۳۱۴	ر	و	ف	ع
۳۲۶	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵	ف	ع	ر	و
۳۱۶	۳۲۹	۳۲۲	۳۱۹	ع	ف	و	ر
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۸	و	ر	ع	ف

(الشکور) یعنی طاعت قلیل سے کرامت کثیر حاصل کرنا والا۔ یہ

مبارک ہے کہ خلقت ارحم سے پانچ لاکھ برس قبل مخلوقات کا رزق الکی کتب سے موجود ہو گیا۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو لازم ہے کہ رزاق مخلوقات رزاق عالم کو جانے اور اس کے سوا کسی سلسلہ بر اعتقاد ذکر اور اگر واسطے دفع غم و پریشانی خاطر کے اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پی جائے تو غم دینے والا ہو جائے۔ بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو تنگی معیشت سے پریشان ہو اور حسرت کے ساتھ روزگار بسر کرتا ہو تو اس اسم کی مداومت رکھے تاکہ ابواب رزق اور سپر شادہ ہوں۔ اور جو شخص چار روز تک ہر روز عدد کبیر سے یعنی ایک ہزار دفعہ سے زیادہ پڑھا کرے تو خداوند شکور اس کے باطن کو حسد و حسد سے پاک فرمائے گا۔ اور اگر کسی کو تیرگی چشم ہو تو اس اسم کو اکتالیس دفعہ آب پاک پر دم کر کے آنکھوں کو چند مرتبہ پانی سے دھوئے شفا پائے گا۔ اور اس فرج کو لکھ کر بالمدات اپنے پاس رکھے تاکہ خواہ کثیر ظاہر ہوں۔

۱۳۱	۱۳۲	۱۳۶۰	۱۲۴	ر	و	ک	ش
۱۳۶	۱۲۵	۱۳۰	۱۳۵	ک	ش	ر	و
۱۲۶	۱۳۹	۱۳۲	۱۲۹	ش	ک	و	ر
۱۳۳	۱۲۸	۱۲۶	۱۳۸	و	ر	ش	ک

(العلی) یعنی بلند مرتبہ کہ کوئی اور کا شریک و ہمین نہیں۔ یہ وہ نام مبارک ہے کہ جسکی خلقت سے انبیاء و اولیاء و ملائکہ متزلزل ہیں۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم بزرگ کی دعوت چاہے تو ضرور کہ اپنے آپ کے تمام مخلوقات سے زیادہ ذلیل و خوار و حقیر سمجھے تاکہ خداوند عظیم اس کو عالی جناب اور بزرگ

ہو شخص بچا ہے کہ دعوت اس فہم کی بجائے تو پاسیے کہ خداے کبیر کو بزرگی برتر
جانے اور کسی کو ہو کی درگاہ میں غلیم الف را اور عالی مرتبت نہ سمجھے۔ کیونکہ انبیا
و اولیاء و اقطاب خفوع و خشوع سے پیشانی بجز اس کے آستانہ پر رکھے ہوئے ہیں
پس حج کوئی عالم صورت و سیرت میں طالب عار و منزلت ہو تو لازم ہے کہ ہر روز سات
ہزار مرتبہ پڑھا کرے تاکہ قدر و شرف پاسے لیکن چاہیے کہ ادسہ نماز ان نہ ہو بلکہ
عالم عقیقی کی بار و منزلت کا خواہان ہو تاکہ زبانتکار قرار نہ پاسے۔

ایک اُنے اکابرین سے فرمایا کہ جو کوئی ایک سو بیس روز تک ان شترالطاف کے
ساتھ جو خواہے اسم الرحیم میں بیان کئے گئے ہیں اس اسم کی دعوت تین
مہر و رے اور ہر شبانہ روز میں ایک ہزار چار سو چھیاسٹ بار ورد کیا کرے
اور اخیر چارمین خلوت اختیار کرے۔ بیفیدرت باہر نہ آئے۔ ترکہ حیوانات

اور اکل حلال لازم جائے۔ تو اس اسم کی جالالت سے اروح انبیاء و اولیاء و سید عالم
ہونگے۔ اور ملائکہ اوس سے مانوس ہونگے اور بیشتر رات کے وقت اسرار
عالم اروح و ملکوت و عجائبات عالم کبیر کے اوس کو خبر دیں گے اور فیاض دعوت
کے سفر ہو جائیں گے اور اکابر و عمامہ و امراء و قضاة و ملوک رعایا اوس کے پہننے

کے مشتاق رہیں گے اور خداوند تعالیٰ عالم صورت و معنی میں اوسکو بزرگی عطا
فرمائے گا۔ اس اربعین آخر میں چاہیے کہ شب روز ذکر و تکرار میں مشغول
رہے اور شتر ہزار بار سے کم نہ پڑے بلکہ زیادہ پڑھے تو کچھ ہرج نہیں اور دعوت

شروع کرنے سے پہلے ایک انگوٹھی نقرہ خالص کی ساعت سعیدہ اور نظر شکر
میں جسے تثلیث رتے ہیں و شرف سعدین وغیرہ کے تیار کرے اور حرف اکہ

حسب طریقہ آئندہ اوس خاتمہ رکندہ کرے جب تیار ہو جائے تو روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا پنجشنبہ کو قبل از صبح آب روان یا خانہ خالی میں غسل کرے اور بادھواستغفار و درود شریف پڑھ کر انگوٹھی کو پہنے جب دعوت شروع کرنا چاہے تو اول بہت غلو ص اور حضور قلب سے یا کبیر یا کبیر کہے اور زمانہ دعوت میں نقش خاتمہ کو دکھا کرے اور اہم کے مطلب معنی کا دہمین خیال رکھے اور ہر مجلس کے آخر میں کہے یا کبیر اکبری اور چند مرتبہ درود بھیجے بلکہ ہر دعا کے اول و آخر میں درود بھیجنا باعث ابا بت دعاہی اور بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ان تین چلون میں ہر شبانہ روز موافق عدد اول کے پڑھنا زیادہ موثر ہے اور عدد اول سات ہزار ہیں۔ اولا ع کسیری و عددی اسم کبیر کی یہ ہیں۔

۵۷	۶۱	۶۳	۵۰	ر	ی	ب	ک
۶۳	۵۱	۵۶	۶۲	ب	ک	ر	ی
۵۲	۶۶	۵۹	۵۵	ک	ب	ی	ر
۶۰	۵۳	۵۴	۶۵	ی	ر	ک	ب

(الحفظ) محفوظ رکھنے والا ہر ایک کا اوس چیز سے جو اوس کے دل سے باعث خرابی ہے۔ اس نام کی برکت سے حضرت یوحنا نے مذاب طوفان سے نجات پائی۔ اسکی زکوٰۃ دیتے والے کو چاہیے کہ اول اپنے دل و چشم دست و زبان کو تمام ظاہری و منہادی سے محفوظ رکھے تاکہ مذاب حفظ جیات سے اسکی حفاظت نہ ملے۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ حرق غرق اور شرعہ اور حرام سے محفوظ رہے تو اس اسم کو لکھ کر تھوپڑ کو سے اوپر اور

پر بانہ سے۔ اور حضرت امام رضا سے منقول ہے کہ جو شخص موافق اعداد کے کہ نوسو اٹھانوے میں بکر بروز جمعہ دو نماز خطا مارے گنبد کربلا پر بانہ سے تو یکدم خدا و سوسہ شیطان اور خوف سلطان اور آفت سباع و مار و عقوب اور خیالات فاسد سے خدا کی پناہ میں رہے گا۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی سب ذیل لوح نقرہ پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو شر فلان و مرگ مفاہات و قرض و درویشی اور تمام امراض و بدیات آخر الزمان اور غم و غصہ سے محفوظ رہے اور اگر لوح نقرہ میسر نہ ہو تو شرف آفتاب میں کاغذ ہی پر تحریر کرنا بھی فایده رکھتا ہے اگر یہ نوشتہ مال میں کھدایا جائے تو چوری نہ ہو۔ اگر اہل کشتی اسکا در و درکن پہنچا و آفات ہجر سے محفوظ رہیں۔ مریح یہ ہے۔

۲۲۸	۲۵۶	۲۶۶	۲۶۸	ح	ف	ی	ظ
۲۶۳	۲۳۰	۲۴۵	۲۶۰	ی	ظ	ح	ف
۲۳۳	۲۶۲	۲۵۱	۲۴۲	ظ	ی	ف	ح
۲۵۴	۲۳۹	۲۳۶	۲۶۹	ف	ح	ظ	ی

دوسرا طریقہ یوں ارشاد ہوا ہے کہ جو شخص اس اہم کی تکسیر کو عقیق یا بلور پر کندہ کرے یا لوح نقرہ پر مسین یا پتھر یا چھتہ سونا جو نقش کر اسے اور چاہے کہ نقاشی اور صاحب مود و دونوں با طہارت ہوں جبکہ کے یاد و شنبہ کے روز سہت سعید میں کہ قمر ناظر سجود ہو مکان خلوت میں متوجہ قبلہ ہو کر لوح نیا کرنا لازم ہے (یا حفظ اخفطی) دس سطر میں اسکی تکسیر کی میزان پوری ہوتی ہے چاہے کہ زمام کو چھوڑ کر بانی نو سطور کی تکسیر کرے اور نقاشی و عامل دونوں

سوز و کرم رکھے تاکہ ٹٹے مٹا دے اور اس کے بہت جلد پورے ہوں۔
 بعضوں کے نزدیک امداد نگیر تحفیظ ۶۱۷۴ اور معہ صدر و موخر کے ۲۳۴۷
 ہیں۔ امداد نگیر تحفیظ کے ۶۵۰۴۔ اور معہ صدر و موخر کے ۱۰۱۴۹۔ اور
 امداد نگیر کے ۲۹۹۴۔ اور معہ صدر و موخر کے ۵۹۸۸ ہوتے ہیں۔ اور عدد
 اصلی حنیفہ کے ۹۹۸ ہیں۔ نقش قائم یہ ہے۔

۵۱۳۸	۵۱۵۰	۵۱۴۹	۵۱۴۳
۵۱۴۸	۵۱۴۴	۵۱۳۷	۵۱۵۱
۵۱۴۱	۵۱۴۷	۵۱۵۲	۵۱۴۰
۵۱۵۳	۵۱۳۹		۵۱۴۶

کہ جو اس اہم مبارک کا احصا کرنا چاہے
 تو لازم ہے کہ ہمیشہ اپنے اوقات کو بندگانِ خدا کے کام میں صرف کرے و شگری
 افتادگان اور خاطر جوئی عاجزان میں مشغول رہے اور دوست و دشمن سے شفقت
 و رحمت میں دریغ نہ کرے تاکہ ایزدِ توانا اس کے نفس کو ادسکا مطیع فرما لے اور یہی
 قوت اس کے عمل کرنے میں سے ایک مہم میں اذدہ اسے کوہ پیکر کو زیر کرے۔
 اور جو کوئی اپنے نفس کو عذابِ گرسنگی و تشنگی سے معذب کرنا چاہے لیکن اس پر قادر
 نہ ہو یا قیام و ترک لذت کی طاقت نہ رکھتا ہو یا قحطِ سالی میں غذا سے قلیل بن کر کھانے
 یا سچ کا دودھ چھوڑنا بغیر تکلیف کے مد نظر ہو یا غربت میں کسی معیبت کا سامنا
 یا کسی بیعت میں آپ طعمِ پیوستہ سے قیام کرے یا کسی نامی الگ بافتاد تمارہ
 مرتبہ پریدہ کر کو زہ خالی میں دم کرے اور پانی بھر کر چھوٹے یا پالا دے تمام طہار

ذکر ہوئید ہوگا اور بیابانِ حشت نشانِ مین درو کرنے سے خدا تعالیٰ اس کو
 صبر و استقلال عطا فرمائے گا اور تکلیفِ محنت سے نجات دیگا۔ اگر موافق مدد
 تکبیر کے جو قبول شیخ مغرب علیہ الرحمۃ کے (۱۲۱۰۹) ہجری میں صمد ندوہ فرس کے
 خاکِ طاہر پر دم کر کے غلبہ جرمِ دشمنی میں جب صبرِ خوب سے توفیق دی سی یہ خاک
 پانی میں زکر کے سونگھنے سے تسکینِ نفسی تمام حاصل ہوگی۔ اور غریبِ وطن ایٹام
 کے درو کرنے سے شاد کام و توکروطن کو موجبِ کرگاہ لیکن میرے ذکر کو اپنے پاس
 رکھنا چاہیے۔

۱۳۰

۱۳۶	۱۴۰	۱۴۳		ت	ی	ق	م
۱۴۲	۱۳۱	۱۳۶	۱۴۱	ق	م	ت	ی
۱۳۲	۱۴۵	۱۳۸	۱۴۵	م	ق	ی	ت
۱۳۹	۱۳۴	۱۳۳	۱۴۴	ی	ت	م	ق

(الحسب) یعنی خدایق کی قضا و عبادات اور دفعِ بلیات میں کفایت کرنے والا
 اس نام کی قوت سے کرام الکا تبین بندوں کے افعال پر مطلع ہوتے ہیں۔
 خوش نصیب کہ واسطے دشمن قوی کے و در کرنے روزِ پنجشنبہ سے جمعہ کرے اور ہر روز
 ۸۰ مرتبہ پڑھا کرے۔ بہت جلد اس سے شر سے خلاص ہوگا۔

اہلِ محنت نے فرمایا کہ جو اس اسمِ باریک کا احسا کرنا چاہے قوال لازم ہے کہ ہر روز اپنے
 مخالفِ ذمہ کا حساب کرے اور ان سے پشیمان اور زہر ہوا کرے اور خلقِ خدا کے خلاف
 ہونے کوئے کوشش نہ کرے اور اپنے تمام کام خداوند کار ساز کے سپرد کرے
 تاکہ روزِ حساب و جزا میں ہو۔ بزرگانِ دین نے فرمایا ہے کہ جو مخالف ہو شر و

اور اندیشہ دزدان اور چشمہ زخم و کبیدہ و اور مہمایہ و رفیق بد و ترس سلاطین عالم
 جابر و بلا سے سفر و تقاضا سے ترنخواہ سے یازدہ و زوجین نام و نعت ہو
 تو چاہئے کہ جمعرات کے دن سے پُورے دن تک روزہ رکھ کر ہر روز (۷۷) تہ
 صبح کے وقت اور اسی قدر شب میں پڑھا کرے حسبی اللہ بحسب انشاء اللہ
 مراد حاصل ہوگی اور تمام مصیبتوں سے نجات پائے گا۔ اس زمانہ کے بعد پھر روزہ
 کی ضرورت نہیں ہر صبح و شب موافق عدد مذکور کے و در کے تو اس اہم بزرگ کی برکت
 وہ اور اس کے اہل میاں تمام آفات و بلیات یں نہایت محفوظ رہیں گے۔

شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چار کرے یعنی حَسْبِیَ رَبِّیْ مَن کُلِّ
 صُجْرَةٍ جو وقت کہ آفتاب صبح یا اسدین سعدین سے ناظر اور قمر مغوسات سے
 ساقط ہو مربع چار در چارین درج کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۲۱ مرتبہ
 پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اگر تمام عالم بھی اوسکا دشمن ہو تو کوئی ضرر نہ ہوگا
 نہیں ہو پئے گی اور اگر کوئی کسی تہمت میں گرفتار اور عالم وقت کی پیشی سے ایشیہ
 ہو تو اس مربع کو پاس رکھ کر سامنے جائے اور اس اہم کو پڑھتا رہے جب تک کہ اس کے
 سوال و جواب کیا جائے۔ خدا تعالیٰ اس عالم کو اوسپر مہربان درجیم فرمائے گا اور اس
 پاس سے صبح و سالم مراجعت کرے گا۔ اگر اطلس سبز پر طلا و محلول سے لکھے تو اور بہتر ہے
 نقش و مربعات یہی

۱۹	۲۵	۳۱		ب	ی	س	ح	مربع	من کل	ربی	حسب
۲۹	۷	۱۷	۲۷	س	ح	ب	ی	مربع	من کل	ربی	حسب
۹	۳۵	۲۱	۱۵	ح	س	ی	ب	مربع	من کل	ربی	حسب
۲۳	۱۳	۱۱	۳۳	ی	ب	ح	س	مربع	من کل	ربی	حسب

الحلیل یعنی خدا بزرگ ہو اپنی ذات و صفات میں۔ اہل حقیقت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نام بزرگ کا ورد و التزام چاہے۔ تو اس کو لازم ہے کہ علم و عین اس امر کا کہ عظمت و بزرگی مخصوص خداوندین ہے اور نیست بندہ ذیل کی مایوسی و مسکت ہے جیسا کہ جناب فخر و جودات صمدی فرماتے ہیں کہ: **اَللّٰهُمَّ اَحْبِبْنِيْ مَسْكِينًا وَ اَحْسِرْنِيْ فِيْهِمْ** المساکین جو شخص کہ سات دن تک ہر روز اس اسم کو مشک رز عفران دگلایہ و شکر سے روٹی پر لکھ کر پائے اور ہر روز ایک روٹی صدقہ دی تو اس نام کی ہر سے خلائق میں مغز و مکرم ہوگا۔ اور جو کوئی اس نام کو مشک رز عفران دگلایہ سے ۳۷ مرتبہ کا غذیہ باریک قلم سے لکھ کر یا زو سے ماست پر بانڈی اور قائم نقرہ پر خشک ہوا سونے کا ہر حروف کشیر میں نقش کر کے بائیں ماتھ میں پٹے۔ اور ہر روز موافق صد و تکیہ کے پڑا کرے تو اس کی شمت و جاہ اور تقرب امر اور بہت قلوب کے محبوب ہے۔ دعوت اس اسم کی موافق صد و تکیہ کے ۲۱۵ عدد اور صد و سو خ کے ۲۰۰ ہیں اور صفت دعوت کے چارے کہ اگر نقش خاتم پر لکھ کر پائے۔ نقوش تکیہ کی وعدی یہ ہیں۔

۱۸	۲۱	۲۲	۱۰
۲۳	۱۱	۱۶	۲۲
۱۲	۲۶	۱۹	۱۷
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵

ج	ل	ی	ل
ی	ل	ج	ل
ل	ی	ل	ج
ل	ج	ل	ی

الکریم یعنی خدا پاک ہے۔ اگر گنہگار روئے جرم و تقصیر سے درگزر فرمائی اللہ ہی شیخ بلو امباس فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نام پاک گنہگار کوئی تفسیق میں غرق نہ کہم

اور اگر سوتے وقت اس قدر پڑے کہ نیندا جائے تو لاگہ اس کے واسطے دعا کر لیں
 اور دعائے ملاگہ مربع الہامیہ ہے۔ اور اس کا ہر دفعہ درویشی اور فکر سعیت میں
 مفتاح رزق ہوگا۔ اور ایسی جگہ سے روزی لیں کہ جہاں گمان بھی نہ ہوگا۔ ورنہ اس
 نام کا یا عدد کبیر کے موافق کرے یا عدد نکسیر کے مطابق۔ اور عدد نکسیر الکسیر کے
 ایک ہزار آٹھ سو چھ اور اعداد اہلی و دوستر اور کبیر یک ہزار اور عدد کبیر یا کسیر ایک ہزار
 چھ سو چھ یا اس اعداد نکسیر پنج مغرب سے مہر و موخر کے تین ہزار دس یا کسیر چھ
 مہر و موخر کے دو ہزار دو سو تیرہ اور بے مہر و موخر کے ایک ہزار چھ سو تین ہونے میں
 فاری کو اختیار ہو کہ جس عدد سے چاہے ہے۔ اور مربع اس نام کا وسعت رزق کے
 واسطے اثر عظیم رکھتا ہے۔ خواہ روس نکسیر کے عدد ہی یا روس کبیر کے اعداد سے لکھا جائے
 لیکن خاتم فقرہ پر نقش کرنا چاہیے۔ اعداد طالع سعدین پہنے تاکہ اثر عجیب ظاہر ہو اور مربع
 ہندی کو مشرف آفتاب یا ثلث و شمس سعدین میں کہ فر سعدین سے مستقل اور تحسین سے
 منصف ہو اس اسم کے اعداد کو ساتھ اپنے نام کے عدد بھی لوح فقرہ پر نقش کرے اور اگر
 مہر ہو تو کاغذ پر لکھے اور عجیب لوح یا خاتم اپنی پاس کیجو تو لازم ہے کہ ہر روز نا بکھڑا دو سو
 ایک ہی مرتبہ پڑے۔ نقوش نکسیری و عددی کی مثال یہ ہے۔

۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

الرقیب یعنی محافض کرنا والا۔ ہر شخص اور ہر چیز کی ہر حال میں۔ حضرت غیب

جب گو سفند کہ چرانے کو بیاتے تھے تو اس نام کا بکثرت ذکر کرتے تھے تاکہ اس کی برکت سے محفوظ رہیں۔ اہل تحقیق و دانشمندی کہ جس شخص کا دشمن قوی ہو تو چاہتے کہ ساتھ مرثیہ اس کو پڑھ لیا کرے اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ شیخ نے کہا کہ جو شخص اپنی نفس امارت و عیال کی حفاظت چاہتا ہو تو اس اسم کو روزمرہ حسب ممکن ہو دروین رکھے۔

تقویٰ اسم ربیب یہ ہیں

۷۷	۸۳	۸۹	۹۳
۸۷	۹۵	۷۵	۸۵
۹۷	۹۳	۷۹	۷۳
۸۱	۷۱	۶۹	۹۱

ر	ق	ی	ب
ی	ب	ر	ق
ب	ی	ق	ر
ق	ر	ب	ی

المحبیب یعنی خدا احباب کرنا والا ہے اور شخص کی جو اس کو پکارے۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے چھری حضرت اسماعیل علیہ السلام کے مہر پر درج کی اور خدا تعالیٰ نے فدیہ پہنچا۔ اس اسم کی دعوت کرنے والے کو چاہئے کہ حسی الاطمان ساتھ لے کر جاتا رہے۔ میں تفسیر نہ کرے۔ اور اپنی حاجت سوسنے خدا کے کسی پر ظاہر نہ کرے۔ شیخ ابو سعید علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر دعا کے آخر میں ۲۰ مرتبہ یا شیخ یا محبیب کہاکرے اس کی دعا بہت جلد قبول ہوگی۔ اور شیخ شہاب الدین سہروردی نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس میں کوہ بنے پاس رکھے ہر حال میں بیات سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کسی کو کوئی بہیم عظیم درپیش ہو تو جس شخص ایک ماہ میں اس نام کو ۱۰۰۰۰ مرتبہ پڑھے نیز اگر درپیش برصین البتہ اگر اجابت ظاہر ہوگا۔ اور اگر ناخوش ہو تو انیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ تھنہ شاہی بن لکھا ہے کہ جو شخص مستجاب الدعوات ہو جائے گا۔

تو موافق بشر ایہ مذکورہ ہے ہر روز چھ مرتبہ پڑھا کرے اور آئین کہو: **سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ الْاِکْرَامِ** نہ تمام دعائیں اس کی قبول ہوگی۔ مرعات
اسم عجیب ہیں۔

۱۳	۱۶	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۳	۱۷
۸	۲۲	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۹	۲۱

م	ج	ی	ب
ی	ب	م	ج
ب	ی	ج	م

الواسع یعنی خدا شادہ کرنیوالا ہے فضل و رحمت اور تہ و عدل کا اور ان سب کا
اپنے بندوں تک پہنچانے والا بعض اکابر نے فرمایا کہ جو شخص ننگی معیشت میں مبتلا ہو اس کو
چاہئے کہ اس اسم کو لوح فقرہ بر موافق حروف کبیر کے نقش کر کے اپنے پاس رکھے اور
اسکے پڑھنے کی مراد مت کہے۔ خدا اس کو خانہ الہالی عطا فرمائے گا اور پڑھنے کے بعد
۷۴۹۹۹۹ اعداد کبیر غار سو گیدہ مرتب ہیں۔ شیخ نے فرمایا کہ اس اسم عجیب اور خواص یہ
ان چار اسم کی دعوت میں ہیں **اَلْوَدُّ وَ اَلْوَاسِعُ وَ اَلْوَهِيْبُ وَ اَلْوَهْدُ** جو کئی
چالیس روز تک موافق اعداد کبیر کے جو ۹۹۹۹۹۹ ہوتے ہیں ان اسم کی مراد مت کہے
تو انار عجیب فراخی رزق و درقی مال و جاہ و تسخیر قریب طایق کی مشق سب سے کرے گا۔ **مَرْحَمَةُ اِهْمِ اِهْمِ**

۲۶	۲۰	۳۷	۳۴
۳۸	۳۳	۲۷	۳۹
۳۲	۳۵	۲۲	۲۸
۳۱	۲۹	۳۱	۳۶

و	ا	س	ع
س	ع	و	ا
ع	س	ا	و
ا	و	ع	س

الحکیم یعنی ملک والہو شیخ نے فرمایا ہے کہ مسکوال و دولت و نبوی حاصل ہو
 اور اس کے زوال سے ڈرتا ہو تو اس نام کو بکثرت پڑھا کرے تو اس کو عظمت و اقبال
 اور دولت میں حاصل ہوگا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ ہر ہم و مختار کی آسانی کے واسطے
 اس نام کا بہت زیادہ درکارنا باعث آسانی ہے۔ اہل حقیقت نے کہا ہے کہ جو شخص دعوت
 اس اسم کی چاہے تو اہل لازم پر کڑبان کو اعتراض نہ محفوظ رکھو اور کارنامی مخلوقات میں
 دخل نہ دو اور عین رکھے کہ حکیم مطلق نے جو کچھ کیا ہے وہ عین مصلحت ہے لہذا ہر عاملین رضا
 نقیضا اختیار کرے تاکہ خداوند تعالیٰ حقیقت انبیاء اور غواض امور اور پیشکش فرمائے۔
 مستقول ہے کہ ایک روز ایک شخص خدمت جناب رسالت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا
 رسول اللہ میرے جان باب آپ پر فدا ہوں۔ میں نہایت مقروض ہوں۔ حضرت نے بظہن
 یوم وعدہ ان آیات کے پڑھنے کے واسطے فرمایا۔ دوبارہ وہ پھر حاضر ہوا اور اسے عاکی کہ باختر
 قرض میرا ادا ہو گیا۔ لیکن قلع دینا سے کچھ میرے پاس نہیں۔ حضرت نے پھر انہیں
 آیات کے پڑھنے کو ارشاد کیا۔ پھر ایک مدت کے بعد وہ آیا اور کثرت اعدا دہمسا۔ یہ بد کا
 شاکی ہوا۔ اور پھر انھیں آیات کریمہ کی مداومت کا حکم دیا گیا۔ پھر ایک زمانہ گزرنے کے
 بعد اس نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ سلامین و حکام سے بہت ڈرتا ہوں۔ فرمایا کہ انہیں
 آیات کی مداومت رکھاؤ کسی سے مت ڈراؤ شہر کل و پریشانی میں ان آیات کا ورد کہہ
 راوی کہتا ہے کہ اس میں کیا حکمت تھی کہ ہر بار انہیں آیات کے واسطے ارشاد ہوا۔ ادا دہمسا
 آیت کو حکم نہ دیا گیا۔ اصحاب معرفت و حقیقت فرماتے ہیں کہ ان آیات کے ضمن میں جانی
 پوشیدہ ہے انہیں۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان آیات کو پڑھے پھر شب و
 والدین کو بدیہ کرے تو ان کا کوئی حق ہر اس خیر و نیکو باقی نہ رہے گا۔ بھلا کریمہ یہ ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلِ لِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْكِبَرُ بِأَمْنِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قُلِ لِلَّهِ الْحَمْدُ
 رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْعِزَّةُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قُلِ لِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 وَلَهُ الْفَضْلُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قُلِ لِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ
 وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الشُّكْرُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 قُلِ لِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْمُلْكُ
 فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۰۰ افسانہ شمس البرہان کے قدردان
 تفسیر الحکیم! سنو سنو! میں ارشدِ یحکیم مجاہد و پنیالیس ہیں۔

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۶	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۴

ح	ک	ی	م
ی	م	ح	ک
م	ی	ک	ح
ک	ح	م	ی

الْوَدُودُ یعنی خدا تعالیٰ دوست ہی ہر دوست فرمانبردار کا۔ اہل حقیت فرماتی ہیں
 کہ اس نام پاک کی دعوت کرنے والے کو چاہئے کہ مخلوق الہی کی دوستی اور طبعان باری
 کی اطاعت صدق پس اختیار کری اور صداقت و کینہ کو دھین راہ نہ دی تاکہ خدای و دود
 اوس کو محبوب قلوب فرمائی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ در وسطِ الفت زمین کے اسم پاک
 محمد کے دن ایک بار دیکھ داند موثر بر ہر حکم یا کسی اور طعام غیرین ہر دم کے دود کو کھانا

تو بحکم خدا آپس میں مانوس ہو جائیں گے۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کا کوئی دشمن
 قوی ہو یا بہت سے دشمن ہوں تو چالیس روز موافق عدد کبیر کے اس اسم کو پڑھو یا ذن
 خدا دشمنی محبت سے بدل جائیگی۔ اور جو اہل قرآن بن نفیل اسم الودود والنجید بن
 لکھ لے کر واسطے بقدرت و جاہ۔ اور حکام کے نزدیک عزت و احترام حاصل کرنے۔ اور
 کشادگی بہات۔ و دفع غم و خزن اور بخت بستہ و دشمن قوی اور برائے حاجات اور صفائی
 باطن و رفع وسوساں و حصول مرادات وغیرہ کے روز آخر شعبان یا روز غرہ صید قربان یا روز
 جمعہ غرہ پہا میں جس مقصد کے واسطے چاہے موافق اس شمار کے پڑھے۔ عدد کبیر دو ہزار
 دو سو پائیس۔ عدد وسط ایک ہزار ایک سو گیارہ۔ عدد صغیر ستر۔ اور لازم ہے کہ دعوت کے بعد
 غسل کرے اور روزہ رکھے اور ایک مجلس میں پڑھے اور بخور چلاتے اور متوجہ قبلہ ہے۔ کوئی
 بات نہ کری۔ اگر افطار کا وقت آجائے اور ختم میں کسی مقصد باقی رہی تو بعد افطار و نماز شام
 پہر بقیہ بقدر ذکر پورا کر لیں اس درمیان میں بھی کوئی بات کسی سے نہ کری۔ اور اس رات
 کسی صبح کو جو کچھ ممکن ہو تصدق کری انشاء اللہ قتلے امی ہفتہ میں اپنی مقاصد پر پہنچے گا۔
 شیخ نے فرمایا کہ ایک شخص تھا قطاع الطریق زانی اور بخوار۔ عاق والدین۔
 کا ذب۔ و عدہ خلاف یہودی مذہب۔ اور ہمیشہ مسلمانوں کو آندہ پوچھا کرتا تھا۔ ایک ہفتہ
 میں اس سے ملاقات کی۔ اور قیامت کا حال بیان کیا جس کو اس نے سگریہ خالصہ ہوا۔
 اور کہنے لگا کہ دعا کی کہ کبیرے حق میں دیکھتے۔ میں کہا کہ سلام قبول کر تاکہ ٹھکرو چلے
 کلمات غلیظ کہیں چلے جس میں اللہ نے سے خدا تم کو مصائب سے نجات بخیر بناؤں گے
 کہ پھر اہل اسلام ہو جائیں گے۔ اور کہہ دی جا کہ میں روز اس کو حفظ کر لے عید ہر روز
 غرہ ماہ رجب کو چھ تہا اس کو غسل کر کے اس اسم کی دعوت و حکم کرنے کو حکم دیا ہے۔

اور سنی بھی اسی زمانہ میں ۱۰ اسے ستیز قلوب کے زکوٰۃ دی تھی جب وہ ختم کو بجالایا
 تو بنے دیکھا کہ اس نے مسلمانوں کے حقوق ادا کرنا شروع کئے اور جس کسی سے زمانہ
 جہل میں جو کچھ چھپاتا تھا اس کے ادا کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ ان میں عقیقہ بانیان
 کے روز میز اور سکوعرفات میں دیکھا رنگ زرد اور ایک سال دوسری ہوتے اور جو لوگ کھاد کو
 رنقلے تھے وہ بھی اسی کے ہرنگ ہم آہنگ اس آدمیوں کے منہ میں ایک سمت سب
 سجد میں پڑے ہوئے مناجات میں مشغول ہیں اور کو نزدیک گیا۔ جب دوسری سجد سے
 سر اٹھایا تو مجھ پر کہا کہ اس شیخ تو نے دیکھا کہ حضرت دست۔ نے اپنی کلام پاک کی برکت سے
 اس بندہ ناچیز کو کس وجہ سے کس دجہ پہنچا دیا۔ یا شیخ جو کچھ کہ ضمیر حلق میں ہی وہ سب
 میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ پھر اس نے ہند نور مجھ پر بیان کئی جیسے میری شکلات پر نہ
 حل ہوئیں میرے اوپر وہ صفائی باطن مشاہد کی جس سے ہر کمر کن نہ تھا پہر وہ سب مجھے
 عرفات میں آکر اور یا وود وود یا وود وود زبان پر جاری تھا۔ یہاں تک کہ اس نے مجھ سے
 نکلے۔ اور پھر میں انہیں سے کیونہ دیکھا۔ اگر کوئی دعوت کیرا مانہ کر کے تو اعداد صفر کے
 کہ عہ شتر ہوتے ہیں مادمت رکھو۔ اس آیت کریمہ کی شرح انا دجید ہی مختصر واسطے آگئی
 ماہین کے بیان کیا گیا۔ آیہ بارک بیری اِنَّهُ هُوَ بَدِیُّیَّ وَ یُعِیْدُ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ
 الْوَدُوْدُ ذَا الْعَرْشِ الْجَبِیْدِ فَعَالَیَا یُرِیْدُ ۵

الحمد یعنی خدا پاک اور منتزہ ہے مکان اور زمانہ سے۔ حضرت امام صفائے
 فرمایا کہ جس سالک کو ربانیت میں فتح و انکشاف میسر ہو تو جانتی کہ اس کو ہم اکثریت
 در در کے انشا اللہ تعالیٰ ابواب سر و مل کو کھل جائیں گے۔ اور ایک جزئی
 کہ چو کہ بخشش پر انہیں سے نہایت خیر ہے اعتبار ہو گیا ہو اس کو لازم ہے کہ ہر روز

صد نماز صبح کے ننانوے مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر بہ نیت عاہ و عزت اپنی اوپر دم کر لیا کر دے
اور جو کہ جذام و برص اور نفوس اور تمام بیماریوں سے ڈرتا ہو چاہے کہ ایسا مہین میں
۱۰ روزہ رکھو اور ان تین بزرگ متصل اس اسم کے درمیں مشغول رہو۔ حق سبحانہ تعالیٰ اوسکو
امیر امن کی محفوظ رکھے گا اور اگر مبتلا ہو گا تو شفا دیگا۔ خاصکر ان تین مہینوں میں۔

الباعث یعنی اوجھلنے والا اور زندہ کرنے والا ہر نفس مردہ کا اور پیدا
کرنے والا ہر چیز زندہ کا حشر میں۔ اسی نام کی برکت سے مردے زندہ کئے جائیں گے۔
اہل تحقیق و ناتے ہیں کہ ولسے عقد سنہوت اور بستی نخت کے سات روز تک یا سو بار روز
روز پڑھا کرے اور دو نقش اس طریق سے لکھا کر اپنے بازو پر باندھے حکم خدا کا شاد ہو جائیگا
اور جس شخص کا غفلت ہوا وہوس اور دوسو نفس و خیالات فاسد سے قلب تارک اور
مردہ ہو گیا ہو اس اسم پاک کا بکثرت ورد کیے خاصکر سو تے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر
سو مرتبہ پڑھ لیا کرے خدا اوس کو اپنے انوار معرفت سے مطلع فرمائے گا اور دل مردہ کو
نور معرفت سے زندہ کرے گا۔ شیخ مغرب نے کہا کہ دعوت اس اسم کی واسطی صفائی ہن
اور کشائش مہات اور دفع و سوء شیطان کے مجرب ہے۔ موافق انداز کیے کہ ایک ہزار
بیس ہوتے ہیں بجا لائی اور عدد تکسیر یا باعث موافق قول شیخ ابوالعباس کے
تین ہزار پانسو چالیس ہیں۔ اور ان دونوں بزرگ صرف عدد تکسیر باعث ایک ہزار
سات سو اویس ہیں۔ قاری کو اختیار ہے جس عدد کو چاہے پڑھے۔ فتوح شریف باب الالباعث میں

ب	ا	ع	ث	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸
ث	ع	ا	ب	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲
ا	ب	ث	ع	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶
ع	ث	ب	ا	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰

الشہید علیا یعنی خدا تعالیٰ

یا غلام و کینہ نہ فرمان ہو تو چاہئے کہ ہر صبح اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کہہ دیا ہو کہ پیشانی
یکو کر لیں گے باریا شہید پڑنا کری۔ خدا اوس کو طبع و فرمانبردار فرما بیگا۔

الحق یعنی خدا موجود ہے۔ اوس کی ہستی خدا کی سزاوار ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں
کہ جو اس اسم کی دعوت چاہتے تو اوس کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ تعظیم و تکریم سوائے خداوند
حقیقی کسی کو سزاوار نہیں اور استغاثت و امید سوائے اوس کے دوسرے سے

باطل ہے۔ غرض ہر امر میں طالب حق رہی۔ تاکہ حق قتلے اوس کو وہ چشم بینا اور دل
عطا فرما دے جس سے تجلی نور حق سے ہی مشاہدہ کرنے کی توانائی اوس میں حاصل ہو
حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص نصف شب میں وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھائے

اور ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر سو مرتبہ کہے یا حق اور اس کی دعا مست رکھی
تو اوس کا دل نورانی ہو جائیگا اور صفائی باطن اور خدا کو قلب سدرہ پر حال ہوگی
کہ آدمیوں کے دلوں کے بھید سے مطلع ہونے لگیگا۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ اگر

کسی گم شدہ چیز کے حصول کی امید ہو تو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر اوس چیز کا
نام لکھے اور درمیان میں اسم حق تحریر کرے۔ اور ایک بزرگ نے اس کے برعکس فرمایا

ہے۔ یعنی چاروں گوشوں پر اسم حق اور وسط میں نام اہل جبر کا۔ اور آدھی رات کے
وقت با طہارت تمام اوس کاغذ کو زیر آسمان مانتھو پیر رکھ کر مونتھ آسمان کی طرف کرے
اور جو ہانگ ممکن ہو اسم یا حق کی تکرار کرے۔ چند شب یہ عمل کرنے سے حق قتلے اوس

گم شدہ کو اوس کے پاس پہنچا دیگا۔ یا اوس کے عزم میں اس کی بہتر عطا فرما بیگا اور اگر
دوستے کینہ و غلام غائب کے لیے فوہو میں لٹکا دینا چاہتے۔

الوکیل یعنی خاص انجام کرنے والا ہے بدو ان کے اُن امور کا جو اوس کی تفویض میں ہیں

یعنی خدا میتا ہے ہندو کے واسطے اس چیز کا مہیا فرمانے والا ہی جو اس نے اپنے اختیار میں رکھی ہے۔ یہ وہ اسم مبارک ہے جسکی برکت سے سخت سلیمان ہرین چلتا تھا اور کشتی نوح نے طوفان سے نجات پائی۔ اور جسم ابراہیم آگ میں سلاست رہا۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نام کا کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ اعملا کلی خدا میں ملے پر کرے اور بہات مخلوقات کا کفایت کرے خواہ اسی کو کمال حقیقی کو جانے۔ جیسا کہ کلام پاک میں ابدی کفی باللہ وکیلۃ شیخ احمد متنبی نے شرح کبیر میں بیان کیا ہے کہ تمام بہات میں ۶۶ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اور دعوت ہے۔ اسم کرنا اور نگوں کے مناسب حال ہے جیسا کہ سب سے اور دوسو سے غالب ہو اور غلبہ رزق میں معطر و پریشان پہا کرتے ہوں اور طریق دعوت ہے کہ اس اسم کے اعداد کو جو موفقی اسم اللہ کے ۶۶ ہیں ۶۶ بن ضربی اور حاصل ضرب کے تین حصہ کر کے ہر دون ایک حصہ با بھارت شامل اور صوم و صلوات اور باندی وقت کے تین دن تک ورد کری۔ خدا ایتھالے او سکواون پریشانیوں اور دوسو سے نجات دے گا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ بعد ہر نماز کے چھ سو مرتبہ پڑھا کری۔ اور اگر یہ نہ ہو سکے تو بعد نماز قتل کوئی بات کرنے کے چھ سو مرتبہ پڑھ لینے کی مروت رکھو۔ مرنے حنی و عددی او کلیل کا یہ ہے

القوی بیتی خدا

ہر چیز اور ہر کام پر قانا ہے

اہل تحقیق کہتے ہیں کہ کوئی

احصا اس اسم پاک کا کرنا چاہے

و اس کو لازم ہے کہ اپنی

۱۶	۱۹	۴۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۳	۱۴	۱۳
۱۸	۱۳	۱۲	۴۳

و	ک	ی	ل
ی	ل	و	ک
ل	ی	ک	و
ک	و	ل	ی

آپ اور کل مخلوقات کو قدرت حق کے مقابلہ میں ضعیف و خیر سمجھے۔ اور اپنے آپ کو بے تصور

کرے کہ جیسو ایک تنکا دامن سحر میں بڑا ہوا اور باد تندرست چاہے اوس کو اودھا کر
 لچکے اور اوس کو کچھ فوت و اختیار ہوا کہ مہ ابلہ میں کسی جگہ پھیر جائے گا ہنوشخ بونی
 اور شخ منرب اور عین دیگر ملا۔ اس پر متفق ہیں کہ سب کو کوئی دشمن نوی ہو اور وہ قہر و غضب
 مصغوب ہو تو چاہے کہ تہوڑا سا آنا گوندھ کر اوس کی ایک ہزار باک گویاں بنائے اور ہر
 گولی بر ایک بار اس اسم کو چوبے۔ پردہ گویاں زمین پاک پر کچھ کر پرندوں کو کھلا دے اور
 دفع دشمن کی نیت کرے۔ خدا بقلے دشمن کو متہر کہے گا۔ اور اگر مہ اس عمل کے موافق بد
 کبیر کے اسم کی مداومت کرے تو دشمن ہلاک ہو جائیگا۔ منقول ہے کہ خواجہ نصیر الدین طوسی نے
 خلیفہ عباسی کے مغلوب کر نیکیو ہی عمل کیا تھا۔ اہل طریقت فرماتے ہیں کہ جو کوئی وسوسہ شیطان
 اور نفس امارہ سے مغلوب ہو تو اوس کے دھبے کے واسطے ان چار اسم کا ادائے فرض صبح سے
 عادت طلوع آفتاب ملا بعد عین کے ورد کیا کرے۔ خداوند قائلے اوس کو نفس و شیطان پر
 غلبہ یگا۔ اور سالک کو سہام سلوک ان اسم کے ذکر سے غافل نہ رہنا چاہے اسماء یہ ہیں۔
 الْقَائِدُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِيُّ الْفَائِزُ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان اسم کا موافق
 عدد کبیر کے بایں روز تک ورد کرے اوس کے نفس و قلب میں وہ قدرت و توانائی پیدا ہوگی
 جس سے کہ ہر مرد سالک پر غالب آئیگا۔ اور صاحب دعوت مکا شفت عالم عینے ان اسم
 ختام کے اسرار پڑاوت ہوگا۔ اور اسم قوی کے ابام دعوت ایک سو سولہ روز میں موافق
 عدد اسم کے لیکن عدد کبیر سے چرہا بہتر ہے اور لازم ہے کہ ایک جلسہ اور ایک نیت میں بڑا کرے
 بعد بہر وقت دربان صبح صادق اور طلوع آفتاب کا ہے۔ اگر اسمے چارگانہ کو جمع
 میں جمع کرے کہ کہی تو تمام اعداد پر غالب آئیگا۔ اور اگر بادشاہ اہلسنہ پوچھوئے
 لکھ شفق علم بر نشا دے تو کوئی شکر اسکی خوش تہ مقابلہ نہ کر سکتا۔ بکنے سے دفعہ بخور لازم ہے

لیکن یقیناً ساعت نہیں کیا گیا ہے اگر قمر مستقل مسجد ہو تو زیادہ اچھا ہے۔ مرنے
اسمے چارگانہ یہ ہے۔

۱۸۵	۱۹۸	۱۹۲	۱۷۸
۱۹۱	۱۷۹	۱۸۴	۱۹۰
۱۸۰	۱۷۴	۱۸۷	۱۸۳
۱۸۸	۱۸۲	۱۸۱	۱۹۳

القادر	المقتدر	القوی	القابیر
القابیر	القوی	المقتدر	القادر
المقتدر	القادر	القابیر	القوی
القوی	القابیر	المقتدر	القادر

مربعات حریف و عددی اسم القوی یہ ہیں

۲۸	۳۴	۴۰	۱۷
۳۸	۱۷	۲۶	۳۶
۱۸	۲۴	۳۰	۲۲
۳۲	۲۷	۲۰	۲۲

ی	ق	و	ی
و	ی	ق	و
ی	و	ی	ق
ق	ی	و	ی

المیتین یعنی خدا سے استوار یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے چشمن بن بانی اور
چہاتون بن دودھ پیدا ہوتا ہے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ اس اسم کے صاحب دعوت کو
لازم ہے کہ کسی حاکم فانی کے حکم کو اس عالم فانی میں استوار و پائدار نہ سمجھے اور سب کو
محکوم حکم فانی یقین کرے تاکہ خدا یتالے اوس کو اپنی درگاہ میں یقین صادق عطا فرما
حضرت امام رضا فرماتے ہیں کہ جس عورت کے دودھ کم ہو تو اس نام کو کانسہ چینی پر لکھ کر
آب نبیان سے جسد و ماہرہ منی ہو دھو کر بلاتین انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہو جائے گا
اور جس شخص کے کاروبار میں خرابی واقع ہوئی ہو تو جسوقت کہ قمر ناظر مسجد ہو اس مربع کو ظرف

سفید چینی یا بلورین برشک زعفران سے لکھکر پانی سے دھوئے اور اس پانی کو کشتہ
میں بند کر کے رکھو۔ اور ہر روز وقت صبح ہوتا سا پانی ہستلی پر بیکر موئہ پرے اور خشک
ہوئے پائے کے مونہ کو آب جاری کی دھو لے بفضل خدا فتح و کشائش اس کے امور
پیدا ہوگی اور نظر مرد میں با آبرو ہوگا۔ اور یہ پانی کس کشتی یا باغ میں چڑکے یا جا بھگا
تو خدا اس کی پیداوار میں برکت اور افزونی عطا کرے گا۔ اور اگر عورت کو درود نہ من بلا یا جا
تو آسانی سے وضع حمل ہوگا۔ یہی ہے۔

اور اگر محبوس کثرت اس	۱۱۰	۱۳۶	۱۳۰	۱۳۴
اسم کا ورد کری تو قید سے	۱۳۲	۱۲۲	۱۱۳	۱۳۴
نجات پائے۔ اور عورت	۱۳۰	۱۲۶	۱۳۸	۱۱۴
اس اسم کی اون آویسنگے	۱۳۸	۱۱۶	۱۱۸	۱۳۸
مناسب حال ہی جو توکل میں				

استوار نہوت تو اس اسم کو حسب عدد تکسیر ہر روز بڑا کریں۔ انشاء اللہ قلعے صاحب نعمین
و ثبات قلب ہو جائیں گے۔ اور عدد تکسیر یا صبتین تین سو چھپا سٹہ من۔ واسطے اسے فرمن
کے بھی ہر روز انہیں احادیث بڑھنا سفید ہو۔ اور اگر کچھ دودھ کے چڑھنے سے بیزار ہو تو اس
اسم پاک کو شیرینی وغیرہ بر دم کر کے بچہ کو کھلائیں اس کو قرار ہو جائیگا۔

الولی یعنی خدا بہتری کرے والا اپنے دوستوں اور بندگان پاک اعتقاد ہی اور دوست
معنی خدا دوست رکھنے والا اپنے دوستوں کا۔ اس نام کی برکت سے محبت خلق خدا میں
کے دل میں زیادہ ہوتی ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کی دعوت کا ارادہ کرے تو اول اس کو
لازم ہے کہ اپنے نام امضا و تاج کو حکم خدا کا صلح قرار دے۔ اور کوئی امر خلاف حکم

خدا نکرے اور دوستان و مطہان خدا کو دست رکھے۔ اور چشم طع ہر طرف سے بند کر لے تاکہ وہی مثال دنیا و آخرت میں اس کا ماحر ہو اور دعوت اس اسم کی ماہن اشخاص کو مناسب ہو جو اپنی نظر کو ماحر ہون سے باز رکھ سکیں۔ عہدہ ہر روز درود کریں اور شان من مرتبہ پڑھا کریں ہر نماز کے بعد۔ اور اگر کسی کی عورت زبان دراز بہ زبان ہو تو یہ اسم اس کے سامنے آہستہ آہستہ بکثرت پڑھا کرے بحکم خدا نیک خواہ جائیگی اور اگر عہد ہر نماز کے چالیس مرتبہ پڑھے تو مطلق خدا اس کی دوست ہو جائیگی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی حاکم یا امیر کسی پر غضبناک ہو اور یہ شخص اس کو مسخ کرنا چاہے تو یہ اسم کسی سبب یا پھول پر بقول شیخ مغرب چہ سو گیا رہ مرتبہ اور سب فرمودہ امام چالیس مرتبہ دم کرے جو شخص اس سبب کو کھائے تو اس کا طبع دینقاہ ہو جائیگا مرتبہ حرفی و عددی با دلی کا یہ ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ

تذہیب کیا گیا اپنی ذات سے
سبب ذکر و تالش اپنی بندگی
اور ہر بنگان کی خبر رکھو
اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶

یا	و	ل	ی
ل	ی	یا	و
ی	ل	و	یا
و	یا	ی	ل

دعوت اس اسم کی چاہے۔ اول ضروری کہ اپنی دل و زبان کو حمد خداوند حمید میں مشغول کرے اور صالحین و ذاکرین کی صحبت اختیار کرے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اپنی یاد دوسرے کی سفاہت دور کرنے کے واسطے جب پانی پئے تو اس نام پال کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر پانی کے ظرف میں ڈال دے۔ اور اس پانی کو پی لے انشاء اللہ وہ قول و فعل اس کی برطرف ہو جائیگا۔ اور دعوت اس اسم کی غرض اور ہزل گو بیان کے مناسب حال ہے حضرت فرماتے

فرمایا ہے کہ جس شخص کی زوجہ یا کنیز یا دختر کا رویہ علاقہ صلاح و نیکنامی ہو اور یہ اوسکی
 باز رکھنی بر قاعدہ ہو تو اسے الولی الحَمِید کو اس نیت سے موافق اعداد کے چکر لکھائی جائیگی
 چیز پر دم کر کے اہل کو کہلا دیا کرے خدا اوتو نیک و پاکیزہ فرمائے گا۔ اور جو شخص کہ اپنی زبان پر
 قاعدہ اور یہ اسلہ اسکی بخش و ہزل گوئی سے عداوت کو اپنا پہنچتی ہو اور وہ خود بھی اپنی اس
 نزوت و مہمہ کی پشیمان ہوتا ہو لیکن اپنا منبسط احوال نہ کر سکتا ہو۔ یا عالم یا کسی بزرگ قوم میں
 یہ عادت خراب ہو تو وہ خود یا کوئی دوسرا مرتبہ مذکور کو اس کو زمین جو اس کے پانی
 پینے کا ہوتی ہو کر دیں بلکہ بہتر یہ ہے کہ لوح طلا نقش کر کے اس کے خزانہ آبینہ دالین
 جس سے ہمیشہ پانی پیتا ہو تو دل و زبان اس کے خیر و صلاح پر مائل ہو جائیگی اور وہ خرابی
 اس سے دور ہو جائیگی اور مقلب القلوب اس کی زبان کو اپنی حمد و ثناء میں مشغول فرمائے گا
 اور قلوب غلامین میں عزت و مکرم ہو گا۔ اور جو کوئی ان دو اسماء بزرگ الولی الحَمِید
 کو ساتھ روزنامہ موافق عدد لکھ کر پڑھے یا اسے ہنایا کہ مبنی یا ولی یلحَمِید جسکے اسرار
 ایک ہزار چار سو تیس ہوتے ہیں و رد کرے اس کے بطن میں وہ صفت و خاصیت پیدا ہو گی
 جس سے محبوب عداوت ہو جائے گا۔ اور اپنی عہدین شہداء اور کارین روزگار کی نظروں میں
 عزت و مکرم اور مقبول قلوب ہو گا اور ہمیشہ خوش و خرم رہے گا۔ مرعات حرنی و عددی
 یہ ہیں -

الْحَصَى مبنی ہذا

ہر چیز کے عدد و شمار پر دانا ہے۔

اہل تحقیق بکھن کہ جو

۱۰	۲۱	۱۸	۱۵
۱۹	۱۴	۹	۲۰
۱۳	۱۷	۲۲	۱۰
۲۲	۱۱	۱۲	۱۶

ح	م	ی	د
ی	د	ح	م
د	ی	م	ح
م	ح	د	ی

احصا اس نام بزرگ کا چار سو اوس کو طبعین کرنا چاہیے کہ علم خدا تمام کلیات و جزئیات پر محیط اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس کا ورد کری اور جمع کے روز ایک ہزار پانسو پچیس بار پڑھا کرے تو حساب قیامت اوس پر آسان ہوگا۔ اور اگر کوئی اس کی عبادت کرے اور ہر روز ایک ہزار پانسو پچیس دفعہ پڑھا کرے تو اس کا ایک ملک کا حساب بھی اوس کے سپرد کیا جائے تو نہایت سہولت کی انجام دہکا۔ دعوت اس اسم کی اون لوگوں کے مناسب ہے جو حساب میں عاجز ہوں۔ عدد تکبیر کے سو چون اور قبول فتح ایک ہزار ایک اور یہ عدد کبیر ہیں اگر چار روز تک ان اعداد کے مطابق پڑھے تو ستیان دور ہو اور بیکہر نہ جو کچھ شے ہے ہمیشہ یاد رہے اور حساب میں غلطی نہ کرے۔ مرتب یہ ہے۔

المبدیٰ عینی

ہر چیز کا پیدا کرنا والا عینی
بغیر علت و حاجت کے
اپنی تخلیق فرماتے ہیں
کہ جو کوئی احصا اس

۳۶	۴۲	۴۸	۲۲
۴۶	۵۲	۳۲	۴۴
۲۶	۵۲	۳۸	۴۲
۴۰	۳۰	۲۸	۵۰

ح	ص	ح	ی
ح	م	ی	ح
ی	ح	ص	م
ح	م	ص	ی

نام پاک کا چاہیے تو لازم ہے کہ خدا سے قادر کو تمام اشیا و مخلوقات پیدا کرنا والا جانے تاکہ خدا اپنی قدرت کی بلکہ اوس کو تمام ملیات و آفات سے محفوظ رکھے۔
جناب امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص کوئی نیک کام شروع کرے تو اول اس نام مبارک کو از سر تقسیم و خلوص حسین مرتبہ ذکر کرے۔ پھر اوس کام کو شروع کرے۔ البتہ خیر و خوبی کی انجام دہی کے لئے فرمایا ہے کہ جو شخص طالب فرزند ہوا اس اسم کے ذکر کی مراد مت کرے اور وقت محبت و مین اور ذکر سے احسن ہے کہ زن و شوہر دونوں پڑھا کریں۔

حذا بیتھالے اول کو فرزند صالح کراست فرمایا۔ اگر اسقاط حمل کا خوف ہو تو مربع
مذکورہ ذیل کو عقیق پر کندہ کرا کے سبزیشم بن مقویہ کر کے عورت اپنی گلے میں ڈالے
اور مرد اپنی انگشت شہادت پر اس اسم کو دم کر کے عورت کے شکم کے گرد دائرہ
بتا دے اور اگر شوہر حاضر نہ ہو تو عورت کا باب یا بہانی غسل کر کے یہ عمل کرے جب
عورت نماز جمع سے فارغ ہو تو اسی طرح جاننا پڑھتی ہوئی درود جناب رسا قہاب ص پر
بھیجے۔ اور شادی بار اس اسم کو پڑھ کر حمل پر دم کرے تین دن یا سات دن یہی عمل بجالائی
انشاء اللہ حمل سالم رہیگا۔ اور اگر حاملہ یہ اسم پڑھا کرے تو آسانی سے وضع حمل ہوگا
اور اگر کسی عورت کا حمل ہمیشہ ساقط ہو جاتا ہو یا حمل قرار نہ پاتا ہو تو موافق عدد کبیر
کے اس اسم کی عادت کری اور نفش مذکور لوح عقیق پر کندہ کرا کے گردن میں ڈالے
اگر عقیق میسر نہ ہو تو لوح طلا پر اور یہ بھی نامکمل ہو تو طلسم سرخ یا کاغذ زرد پر لکھ کر باندھ لے
لیکن اسم کا ہمیشہ درود رکھی۔ نفش یہ ہے۔

اَلْمُعِيْدُ بِنِي

حذا الوفا دیسے والائی
سہ جز فانی و ناچیز شد
مردہ زندہ کا ادھکی
پہلی حالت پر۔ اس

۶	۲۰	۱۷	۱۳
۱۸	۱۲	۷	۱۹
۱۱	۱۵	۲۲	۸
۲۱	۹	۱۰	۱۶

م	ب	د	ی
د	ی	م	ب
ی	د	ب	م
ب	م	ی	د

نام کی برکت سے روغن لفع صورت کے وقت جسم بنین داخل ہو گئیں۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ اس اسم کی دعوت کرنے والے کو چاہئے کہ اعتقاد رکھو
کہ صرف خدا پیدا کرے والا۔ زندہ کرنے والا۔ اور اسی کی صفت ہے کہ یُخْرِجُ الْحَيَّ

مِنَ الْمَمِيَّتِ وَيُحْيِي مِنَ الْمَمِيَّتِ الْحَيَّ اور اپنی ہستی کو قدرت خدا کے مقابل میں
 فنا کر دے تاکہ خدا اوس کو زندہ جاوید فرمائے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص
 چاہے کہ کوئی چیز اوس کی فوت اور غائب ہو تو اس ورد کو بجالائے کہ ہر روز اپنی مکان
 کے چاروں کونوں میں ستر بستر بکھا کرے یا مَعْنِیْلَ خدا اوس گھر کو محفوظ و سالم رکھیں گا
 اور اگر کوئی گم گشتہ ہو گا تو حسبِ مراجعت کرے گا۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو غایت کی
 خبر نہ ملے تو شبِ جمہ اور دو شنبہ اور پنجشنبہ کو جب آدمی سو جائے تو ٹھٹھے اور غسل کرے
 اور چاہے کہ پنجشنبہ کے دن صدقہ دیا ہو۔ بعد غسل کے دو رکعت بجالائی اور اس طرح
 سو جائے قبلہ میں سو جائے بارگاہِ یا مَعْنِیْلَ اور مکان کے ہر کون میں سات سات مرتبہ
 اور پڑھے بھرا تھا دھڑا کر مہانت ممکن ہو ہی ذکر کرے اور طلب کم شدہ کری۔ انشاء اللہ
 اس طرح کرنے سے بہت حلیہ غایت یا اوس کی خبر ملے گی اور اس اسم کی دعوت کا طریقہ
 یہ ہے کہ جاہل روزگ موافق عدد دیکھ کر کہ ایک ہزار ایک ہی یا مطابق عدد نکسیر کے جو کہ
 صد و نو خ کے آٹھ سو ہیں پڑھ لیکن اگر عدد نکسیر پڑھے تو ہر رات ان میں اس عدد
 نکسیر کے جن کا مجموعہ آٹھ ہزار ہوتا ہو ختم کیا کری۔ انشاء اللہ وہ ترقی و درجات پائے گا اور
 اس قدر سارا عجیب و غریب مہانت کرے گا جس کی حیث ہوگی الغرض یہ اسم اس دعوت کے طریقہ
 سے عجیب خواہ رکھتا ہے۔ اس نام کی دعوت اوس شخص کے مناسب حال ہو جسکو خدائی مہانت
 کا خوف رہتا ہو تو اسکو چاہیے کہ بعد ہر نماز کے کچھ جو جس مرتبہ پڑ لیا کرے بفضلِ خدا فائزہ پائے گا

۳۰	۳۶	۴۲	۱۶	۵	ی	ع	م
۴۰	۱۸	۲۸	۳۸	ع	م	د	ی
۵۰	۴۶	۳۲	۲۶	م	ع	ی	د
۳۴	۲۴	۲۲	۲۲	ی	د	م	ع

یہی المعبود ہے۔

الحی یعنی زندہ کرتا ہے

اہل تحقیق کہتے ہیں جو مہانت

اس ماسم کا چاہے اوس کو لازم ہو کہ یقین کرے کہ ماریوالا اور جلالہ والا تمام مخلوق کا خدا ہوا اور دیکھے کہ کس طرح فضل بہار میں جب خشک کو سبز و شاداب کر دیتا ہے اور کلام مجید میں اوس نے ارشاد فرمایا ہے **فَانْظُرْ اِلَى الْاَنْسَارِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ مَحْيَا لَاحْرَضَ بِنَجْدِ مَوْتِهَا** جب زندہ اپنی جان کو اس صفت کے موصوفہ یقین کریگا تو خداوندی و مقوم اوس کے دل کو زندہ فرمایگا سرخ سے فرمایا کہ جس شخص کو حاکم وقت کے ماتھ کی اپنی جان با آبرو کا اندیشہ ہو تو سات روز تک باطمینان قلب اس دم کو سٹاپین بار پڑھ کر اپنی اوپر دم کر لیا کرے تمام آفات سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر کوئی چاہے کہ اوس کا جسم قیامت تک قبر میں محفوظ رہی تو اس نام کو بیس مرتبہ پڑھ لیا کرے مریب اسم بھی کا یہ ہو۔

الْمُهَيْتُ

یعنی ماریوالا ہر زندہ	۱۶	۲۲	۲۸	۳	م	ح	ی	ی
اہل حقیقت کہتے ہیں	۲۶	۴	۱۴	۲۴	ی	ی	م	ح
کہ جو شخص احصا اس	۶	۳۲	۱۸	۱۲	ی	ی	ح	م
نام بال کا چاہو تو لازم	۲۰	۱۰	۸	۳۰	ح	م	ی	ی

کہ اپنی آپ کو قدرت حق کے مقابل میں ایسا مقوی کرے جیسے کہ بیتہ غسال کے ہاتھوں میں کہ خدا اوس کو دنیا میں سرگ مغایات سے محفوظ رکھے اور آخرت میں اپنے نور و معرفت کو زندہ فرمائے۔ حدیث شریف سے ثابت ہے کہ جو کوئی صبح کے سنت و زمیں کے درمیان اس دعا کو پڑھے تو خدا اوس کے قلب کو سنوگذا۔ اور دوزار ایمان سے اوس کو محفوظ رکھتا۔ دعا یہ ہے **اَللّٰهُمَّ رَافِعِ بَا قِیَّتِمْ بِاَذِلْجَلَالِیْ وَ اِلَا کُنَا مِیَا اللّٰهُ**

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَ الْآلَاتِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُخَيِّرَ قَلْبِي بِذُرِّهِ مَعْرِفَتِكَ
 أَبَدًا أَقْرَبُ يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ نَبِّتْنِي عَلَى الْإِسْلَامِ
 مُجْتَبَى بِلِقَائِكَ بِهِ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرِيلَ وَميكائيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ يَا مُقَبِّلُ الْعُلُوبِ وَ
 الْإِبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى مَا خُفِّتُ وَرَافِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ حضرت امام
 زمانؑ نے فرمایا کہ وہ اسے مغلوب کرنے نفسِ امارہ کے چاہے کہ سوتے وقت دونوں ہاتھ
 سوتے وقت دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر سو بار یا مجتبت بڑا کرے یہاں تک کہ نیند آجائے
 حقائق کو اس کا شیخ فرمایا تھا۔ اگر سطح ماہ میں کسی عالم کی مرگ کی نیت ہو ایک سو ایک مرتبہ
 پرچہ عالم ہلاک ہوگا۔ واسطی دفعہ شنان قوی کے چالیس روز تک ہر روز موافق
 مدد نکلیے کہ ایک ہزار پانچ سو ستر مرتبہ یا مجتبت بڑا کرے دشمن متہور ہوئے۔ اور ان پانچ
 اسماء یعنی الْمُصَوِّرُ الْمُبْدِيُّ الْمُعِيدُ الْمُجِيبُ السَّامِعُ کی فضیلت میں شیخ نے
 فرمایا کہ یہ اسماء اہل عبادت کا ذکر میں۔ جو بندی کہ ایک جگہ ان کی دعا دست کو بے
 عالم ہو جائے اور اگر طالب العلم ان اسماء کی دعوت بجالائے تو عالم ہو جائے اور اس کا
 ہنرمند عقل اس درجہ ترقی پائے کہ خدا اس کو حیرت ہو اور کوئی چیز اس پر مشکل نہ رہے اور جب
 کوئی کھنڈہ دشوار پڑے تو پھر ان اسماء کی طرف رجوع کرے تب سے فوراً حل ہو جائے
 اور جو اعداؤ کہ چالیس روز تک ہر روز پڑھنے چاہئیں۔ ایک ہزار سات سو چالیس
 مرتبہ۔

مربع حرفی و صدی المہمیت کا یہ ہے۔

الحی رزہ و پابندہ	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی
اپنی ذات خاص کی نہ کسی	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی
دوسرے سب سے	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی
اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو کوئی	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی
احصا اس اسم کا چاہے	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی

تو ضروری کہ خدا کو

رزہ جاوید انلی	۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۳۱	م	ی	ت
دائمی یقین کری	۱۲۴	۱۱۷	۱۲۱	۱۲۵	م	م	ت
ناکہ حق قائلے او کو	۱۱۷	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰	م	م	ی
دیا و آخر میں زندہ	۱۲۲	۱۱۹	۱۱۸	۱۲۹	م	ت	ی

دل فرمے۔ اہل طریقت اسم حجت و قیوٹوم کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر باہین مرعین ہر سات روز تک موافق عدد کبیر کے پڑھیں تو کھت پائے اور اگر بلغ یا کہبتی یا جاگیر ہر سات ان عدد کبیر سے پڑھیں تو وہ مزید آفات ارضی و سماوی کی محفوظ رہے اور خوب پہلے پہلے۔ جس کی سبکی نکھیں دکھتی ہوں تو موافق عدد کبیر کے پڑھا کرے شفا حاصل اور عدد کبیر کیسوا ایک پڑھیں۔ مریع یہ ہے۔

الْقَیُّوْمُ مَنی خدا

قائم و بیروال ہوا۔ اہل	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	ی	ح	ل	ا
حقیقت کہتے ہیں کہ اس نام	۱۷	۱۱	۱۴	۱۰	ل	ا	ی	ح
کے دعوت کر نیوالے کو	۱۶	۱۳	۱۲	۱۱	ی	ح	ل	ا

لازم ہے کہ ایزد قیوم کو دائم و قائم جانے اور قیام کل مخلوقات اور حرکت جملہ موجودات
 او کی قوت کامل سے متعلق سمجھے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو کوئی ان دو اسموں
 کا ورد رکھے او کی عمر دماز ہو اور مرادین حاصل ہوں دشمنوں پر غالب ہو نصرف قلوب
 حاصل ہو برکت اسم حقی و قیوم کے۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ جو شخص بکثرت اس نام کا ذکر
 کرے بالخصوص صبح کیوقت تو دلہائے خلائق پر مضطرب چاہے نصرف کر سکا ہی اور اکثر اکر
 اس پر متفق ہے کہ اسم اعظم میں دو اسم ہیں کہ نجلہ اسمائے ذات کہ ہیں۔ حضرت ابوالحسن
 سے منقول ہے کہ بنے دیکھا کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حبیب منظر اب عارض ہوتا تھا
 تو حضرت یاحییٰ یا قیومؑ کی تکرار فرماتے تھے اور فوراً اشرا ع خاطر حاصل ہو جاتا تھا۔
 شیخ نے فرمایا کہ دعوت ان دو اکون کی طالبان عزت و جاہ اور خورشید مندان مال و
 رزق کے واسطے بہت مناسب ہے اور وقت دعوت اول صبح سے طلوع آفتاب تک ہی اور
 نجلہ اسمائے تختہ کے ایک یہی یا حی یا قیوم یا لا الہ الا انت اور بعضوں نے
 کہا ہے کہ یا حی یا قیوم یا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولایت اللہ ہے
 اس کی برکت سے جو چاہے کر سکا ہے۔ اور جو مانگے پاسکا ہے۔ اور ان اسماء کی خاصیت کے
 متعلق حکایت عجیبہ بیان کی گئی ہیں مثل اظہار قنوت اور سرعت اجابت دعا و فضلے حوائج
 و غیر کے مقدمین نے ان اسماء کے خواص کے متعلق جو کچھ کہا ہوں میں بیان کیا ہے اور اوپر
 کشف ہوا ہے۔ میں اس کو ان اوراق مختصر میں بیان کرنا ہوں تاکہ دوستوں کو اس کے سمجھنے
 میں آسانی ہو اور محکو دعا سے خیر سے یاد کریں۔ حضرت شیخ نے فرمایا کہ جیسا کیا ہوں باب
 جناب رسالت کو خواب میں دیکھا اور میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ تجھ کو ایسی چیز ملے گی کہ
 جس سے میرا دل زندہ اور کدورت سے صاف ہو۔ حضرت نے فرمایا کہ تجھ کو اللہ کی سب سے بڑی

جائیں رتبہ بڑا کر یا محض یا قیوم بکالا اللہ اے انت اَسْئَلُكَ اَنْ تُخَيَّرَ
 فَتُخَيِّرَ بِنُوْرٍ مَّحْمُوْدٍ بِكَ يَا اَللّٰہُ خاصیتیں اسکی بکثرت میں بعض بزرگوں نے
 طریقہ دعوت یوں ارشاد کیا ہے کہ ایک سو اسی روز تک ان اسامی کی دعوت میں مشغول رہو
 آدمیوں سے کم اختلاط کوئے اکثر صابم رہے ہمیشہ ظاہر اور باطنی طور پر خلوت اختیار کری
 زیادہ توفیق مع ذکر کیا کرنے اور موافق اعداد تک سیر تمام حروف کے خاتم فقرہ پر جسکے پانچ
 حصوں میں ایک حصہ سوا بواطی سے نقش کر کے اپنے ہاتھ میں پہنے اور موافق اعداد تک سیر
 پڑھا کرے صورت نقش خاتم برکات اور اگر چاہے کہ ماکم وقت یا مثل اس کے

کسی کو سحر کرے تمام طالب اور نام مطلوب کو ان
 دو اسموں میں جی و قیوم کے ساتھ تکسیر کر کے
 اعداد کامل کے ساتھ پڑھا کرے یعنی بدیکھے کہ ان
 چار ناموں کی تکسیر کے کتنے عدد ہیں اور انہیں اعداد کے
 مطابق اسمے جی و قیوم کو بے خد کے ساتھ پڑھا کرے

۹۵۳	۹۵۷	۹۶۰	۹۶۶
۹۵۹	۹۶۷	۹۵۲	۹۵۸
۹۶۸	۹۶۲	۹۵۵	۹۵۱
۹۵۶	۹۵۰	۹۶۹	۹۶۱

اور انجمن ستر کو جبکہ طریقہ بیان کیا گیا عزیز و محرم رکھے اور زمانہ دعوت میں کبھی کبھی نقش
 کو دیکھا کوئے جبکہ شرائط کو بجا لائے گا تو اسد جہ برہو پو غ جابجا کہ ہر مردہ دل و سلی
 نظر سے زندہ ہو گا اس کے نفس سے بیمار شفا پائیں گے اور جو خشک اس کے دم
 جان بخش سے بار آور ہو جائے گی لیکن چاہئے کہ جو مالیت عجیب و غریب رو بکار ہوں اور
 پوشیدہ رکھے۔ انفر من خواص اس کے بیان سے باہر ہیں۔ لازم ہے کہ اس کے خواص
 کے مطلق عقل ناقص کو شک میں نہ ڈالے کہ ضرر الدنیا والاخرہ ہو گا۔ اور اگر اپنے اعتقاد
 میں بددہدیکھے تو ہرگز ان اسامی کی زکوۃ کا قبیل ہی دہمیں نہ لائے۔ ورنہ نقصان ہو گا

اور اعداد تکسیر کثیران دونوں اسموں کے تین ہزار آٹھ سو سولہ ہیں۔ اگر ان اعداد کو قبل صبح سے تا طلوع آفتاب نہ چرخہ کے نو ایک عدد تکسیر کو طلوع سے وقت استوائ تک ختم کرے۔ دوسرے عدد کو بعد نماز پیشین کے شام تک۔ تیسرے عدد کو بعد نماز شب انجام کو پہنچانے یعنی کل تین عدد تکسیر چنانچہ محمدؐ گیارہ ہزار چار سو اڑتالیس ہوا روزمرہ ختم کرے اور وقار و خلوص کے ساتھ ذکر کیا کرے۔

یہ ساری باتیں تمام اور اس کے معانی پر کچھ رکھی اور خاتم کو پیشہ پسند ہی۔ جو اثر خاتم سلیمان کا کہتی ہے۔ لیکن خاتم مبارک کو غور و توجہ۔ بچوں۔ جاہلون اور نابالغوں کی نظر سے پوشیدہ کرے۔ مریج تکسیری و عددی اسم قدیم کا یہ ہے۔

الواحید

یعنی خدا قادر و توانا

ہر امر پر جواول کو

مستقر ہو۔

اصل حقیقت کہنے میں

۳۱	۲۵	۲۲	۳۶
۲۳	۳۷	۲۲	۲۴
۳۶	۲۰	۲۷	۳۳
۲۶	۳۷	۳۵	۲۱

کہ جب کو احصائے اہم و اجد معقود ہو نقادوں کو یقین کرنا چاہئے کہ جو چیز تمام فرزندان آدم پر مخفی ہے وہ خدا بقائے بر ظاہر ہے وہ پر پوشیدہ چیز کی کثرت حقیقت پر ماہر ہے تمام مخلوق کا حال اس کی طرح اس پر استغاثہ۔ بدہ کی خاطرین جو کبھی یا بدی گزرتی ہے وہ فوراً اس سے مطلع ہوتا ہے۔ لہذا اگر کو لازم ہے کہ خلق خدا کے ساتھ رہے اور کدلی اختیار کرے تاکہ منہم حقیقی اوس کو مدت دین و دنیا عطا فرمائے۔

اگر دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہو جو طالب و جدو حال ہو جائے گا۔

عبد نماز کے ایک سو پچاس بار یا واجلہ کہا کر سہ تاکہ حالت درویشان اور سیر
منکشف ہو۔ اور اگر عبد ہر نماز کے اسی عدد کے ساتھ دعا و مت کو سنے تو اور بہتر ہے۔
اور اگر کھانا کی اسے کے وقت ہر عبد پریا واجلہ کہا کر سہ تو اس کا باطن نورانی ہو جائے گا۔
اور اس کا اثر بہت جلد وہ دیکھ لے گا۔ مریع یا وابدیہ ہے۔

الْمَلَجِد

یعنی خدا بزرگوار ہے

اہل تحقیق کہتے ہیں

کہ جو شخص اجعنا اس

نام کا چارے تو لازم ہے

۲۱	۲۳	۲۷	۱۴
۲۶	۱۵	۲۰	۲۵
۱۶	۲۹	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۸

۵	ح	۱	و
۱	و	د	ج
۱۶	۱	ج	و
ح	د	و	۱

کہ خداوند ماجد کو بزرگ اور بزرگی عطا کرنے والا جاسے۔ اگر آدمی کسی شخص کی عزت
کرتے ہیں۔ اور اس کی بزرگی کے معتقد ہونے میں تو اس کا یہ جیسے کہ خدا نے اس
بندہ کو بزرگی عطا کی ہے۔ طالب کو چاہئے کہ اپنے آپ کو دیکھ باری میں تمام مخلوقات کی
حقیر اور کمتر تصور کرے تاکہ حضرت داعی الہی یا اوس کو بندگانی برگزیدہ اور مقربان
سے فرہدی۔ شیخ نے فرمایا کہ جو کوئی خلوت میں آدمی رات کے وقت استغفار ذکر کیا ماجلہ
کرے کہ پیش ہو جائے تو اس حالت میں ایک ایسا نور اس کے قلب میں برپا ہوگا
ہم سے اس کا باطن صوفی ہو جائے اور خلق خدا میں عزت و سرور پائی جائے۔ دعوت اس
نام کی اہل خلوت و سلوک کے مناسب ہے جبکہ لقب میں واقع ہو اور خداوند باطن کے شریعہ و احکام
اس کی مدد و استیصال میں شیخ نے عدد و کلمات کے ایک ہزار ایک فقرہ فرماتے ہیں۔ اسی
عبارت سے ذکر کیا جاتا ہے۔ مہر یہ ہے۔

الواحد

یعنی خدا یکتابے
صفات الوہیت اور
اپنی بادشاہی میں۔

۱۱	۱۵	۱۸	۲۱	د	ج	ا	۴
۱۷	۵	۱۰	۱۶	۲	م	د	ج
۶	۲۰	۱۳	۹	۳	ا	ج	د
۲۲	۸	۷	۱۹	ح	د	م	ا

اس نام بزرگ کی صفت حد و حدیث کی باہر ہے۔ امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مرفعت مبتلا ہو کہ ہر روز اکیسوا یکبار یا واحد کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائیگا۔ ایک بزرگ نے کہا ہے کہ جو کوئی سفر یا حضرین تنہائی سے دُری با غلبت میں خوفناک ہو تو اس نام پاک کو ایک ہزار ایک بار پڑھے۔ خوف دہراں دور ہو جائیگا۔ ربیع اسم یا واحد کا یہ ہے۔

الاحد

یعنی تنہا ہے مانند
اپنی ذات میں۔ اس
نام کی برکت و تمام
عالم دہل عالم سیدہ

۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	د	ج	ا	۴
۱۷	۵	۱۰	۱۶	۲	م	د	ج
۶	۲۰	۱۳	۹	۳	ا	ج	د
۲۲	۸	۷	۱۹	ح	د	م	ا

و ظاہر ہے کہ میں۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جس کی سبک اس اسم کی دعوت کا ادا ہو تو اولیٰ لازم ہے کہ اعتقاد کرے کہ خداوند عالم احد و قدیم ہے اور اہل عالم میں کی ہر چیز کی تخلیق ہے اور اس کو کسی چیز کی احتیاج نہیں ہے جب بندہ اس اعتقاد میں داخل ہو جائے تو خدا احد اس کو کار بر طریقت کی ملازمت کی مشرت فرما جائے۔ تاکہ بہ اس کو پہچانے اور توکل و ذاعت کی صفت سے ممتاز ہو۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص غفلت اختیار کرے

موافق عدد کبیر کے اسکی زکوۃ دے جب ایام دعوت ختم ہونگے تو ملکہ ظاہر ہو کر اوس سے کلام آرہے۔ واضح ہو کہ عدد صغیر ایک سے سو تک شمار کیا جاتا ہے اور کبیر ایک ہزار ایک لکیر دس ہزار تک کہا جاتا ہے۔ مربع اسم احد یہ ہے۔

الصَّمَكُ مَبْنِي

خدا ایتھلے پناہ سب

نیاز مندوں کا ہے

ہر حال میں۔ اہل تحقیق

کہتے ہیں مسکوا حصا

یا	ا	ح	د
ح	د	یا	ا
د	ح	ا	یا
ا	یا	د	ح
۳	۱۷	۱۷	۱۰
۱۵	۹	۴	۱۶
۸	۱۲	۱۹	۵
۱۸	۶	۷	۱۳

اس اسم کا مطلوب ہو تو اوس کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ سب کی حاجات بر لا ثوالا اور مسکونوں کی ہوائیں سننے والا اور بے پناہوں کا پناہ دینے والا سوار خدا ایتھلے کے کوئی نہیں ہے اور جو حاجت اور جو حالت کہ اوس کو پیش آئے فوراً درگاہ باری میں منوجہ ہو تاکہ خدا سے حمد اوس کو تمام حاجات سے بے نیاز فرما دے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے جو کہ خلوت میں اس کا ورد بکثرت کرے تو انجمن میں اوس کو کسی سے خوف نہ ہو۔ ایک بزرگ نے ارشاد کیا ہے جو کہ بعد شہد یا نماز صبح کے سجدہ میں اکیسویں بار بار کہا کرے یا صمک اور اس کے معنی غم خور بھی تو اہل نبین اور خدا وین کے مرتبہ پر فائز ہو اور جس کی کو بہرک بیاس کے منجھ کی طاقت ہو موافق عدد کبیر کے اس نام کی عبادت کری۔ خداوند تعالیٰ ظاہر باطن

۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

بن زریق کے وردازی اول بر کھولد پکا مربع اسم صمد ہے
القَادِرُ یعنی خدا توانا ہے ہر امر پر کبیر کی
 مدد کے۔ حضرت امیر مومنین نے اس نام کی بکثرت

اپنی قوم پر نبوت پائے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو شخص اس نام باہیت و وقار کا چاہے
 چاہے اس کو اعتقاد لانے کی کوئی نامی حقیقی صرف قادر مطلق ہی جو باریک اور جو چاہے
 کر سکتا ہے یَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَ لِيُخَيِّرَ مَا يَرِيدُ لہذا ترک تردد اور حصول مرادات
 کر کے اپنے تمام کام ادبی کار ساز پر چھوڑ دی تاکہ خدا کے قادر تو انانوں کے حویج میں اسکو
 تو انانی معاف فرمائے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ اگر وہ نہ کہنے کے وقت ہر عضو برتن بار
 یا قادی سہ کے اپنے دشمنوں پر غالب آئے اگرچہ ضعیف ہو اور ایک بزرگ کا قول ہے
 کہ اگر کوئی اپنے دشمن قوی کے ماتحت سے عاجز و زبون ہو گیا ہو تو اس اسم کو وقت طہارت
 دل میں بکثرت ذکر کرے خدا اس دشمن کو مغلوب فرمائیگا۔ مرجع اسم یا قادی ہے۔

المقتدر

ف	ا	د	ر	۶۰	۸۲	۷۹	۷۶
د	ر	ت	ا	۸۰	۷۵	۷۹	۸۱
ر	د	ا	ت	۷۴	۷۷	۸۲	۷۰
ا	ف	ر	د	۸۳	۷۱	۷۳	۷۸

مرتبہ اسفل بر لوٹاؤ۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو شخص سوتے سے بیدار ہو کر اس سبط ج
 چشم بینا کم یا معتد کو جبہ بار کہہ لیا کری تو خدا روز قیامت کو اسکی آنکھوں کو روشن فرمائیگا
 ظالمین اسما سے رہائی کے ایک عامل کامل نے ارشاد کیا کہ مجلہ خدائیں ہمارے اس
 اسم کی دو خاصیتیں ہیں۔ اول حصول جاہ و منصب اور قدر و منزلت اکابر روزگار اور خویش
 و نیازین۔ دوم ہرے معبودی اعدا اور مغزولی ادنیٰ رتبہ اسفل سے درجہ اعلیٰ پر جس کیسکو
 ان دونوں باتوں میں سے کوئی معصوم ہو یا دو فون مطلوب ہوں تو ستر دن تک اس اسم

کی تکسیر کے بعد کابل کے موافق دعوت میں مشغول ہو اور اگر مجاہد و مقبیل مقصود ہو تو نام اپنا
اور اسکا لقب چاہتا ہو تکسیر کرے مثلاً محمد قریب محمد کیا چاہتا ہو تاس حزن تکسیر کرے

بعد تکسیر کے جب حساب کیا تو ایک ہزار	م ح م د م ح م و د م ق ت در
سات سو چورانوے ہوئے۔ قاری کو	رم د ح ت م ق و م م د م د م
اختیار ہو کہ اگر ہو سکے تو ہر روز استفادہ	م ر و د م ح د و ح م ت م م د ق
اسم یا مقتدر کا ورد کرے اور اگر	ق م د ر م و م م ت ح م ق د
ناممکن ہو تو ان اعداد کو نقش مبین میں	د ق ح م د و م ر ح م ت و م م
اسطرح سے درج کر کے اپنے پاس رکھو	م د م ق و ح ت م م ق د ر م
اور موافق عدد کیسے کہ ایک ہزار کو زیادہ ہو	م م ر و د م ح ق و د م ح م ت
بڑا کرے۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ موافق عدد	ت م م م م ر م د و د م ق ح
تکسیر کے پڑے کہ جلد اثر مرتب ہوں	ح ت ق م م م م د م د و د م
طریقہ کو اکثر اشخاص معتد نے تجربہ کر کے	م ح د ت ر ق د م ح م د م د
عز و مجاہد و قریب سلاطین عامل کیا ہے	د م م ح م د و ت م ح ق م د
اور تعامل کامیابے بار بقیہ کے ورد میں	و د م م ق م ح ح ر م م د ت و
قاری کو اختیار ہو کہ اسم پاک کے تحت	د و ت و د م م م م ق ر م ح ح
خواہ الف لام قریب شامل کرے خواہ	ح ح و م ت ر د ق د م م م م
یا سے نما اضا فہ کرے۔	م ح م د م ح م و د م ق ت در

الحاصل ابیام دعوت میں شراذیہ غلو ت بجالائے اور محدود مسئلہ کا بخور جلے اور موافق
اعداد و نمبر کے ورد کیا کرے۔ اور اسطرح سے دعوت کے اول علم دشمن کا بھڑانا اور سکون

۲۵	۲۹	۵۲	۳۸	م	د	ت	ح
۵۱	۳۹	۲۲	۵۰	ت	م	م	د
۲۰	۵۵	۲۷	۲۳	م	ت	د	ر
۲۸	۲۳	۲۱	۵۳	د	م	م	ت

لائم ہو کہ تمام امور میں خواہش مفاد میں تو ترک کر کے رہنا ہے ورنہ کو مقدم رکھے
 تاکہ خدا بقولے اس کی دعا کو باعث تاخیر فرمادے اور توبہ کی عمر بتر ہو جائے
 اور اعمال خیرات سے سرزد نہوتے چون تو ان اسم کی مداومت کرے اس سے اس کی عمر
 و دماز ہوگی اور اعمال خیرات سے و قیہ ہوئے انتشار اللہ تعالیٰ بت یہ کہ۔

۲۰۲	۲۱۰	۲۱۳	۲۱۱	م	د	ح	ز
۲۱۵	۲۱۰	۲۰۵	۲۱۲	و	م	ر	خ
۲۰۹	۲۱۲	۲۱۵	۲۰۷	م	و	خ	ر
۲۱۸	۲۰۷	۲۰۸	۲۱۳	ح	کا	م	و

واسطے غائب اور ہر امر نامکمل الحصول کے واسطے چالیس شب جمعہ۔ ہر شب ایک ہزار
 بار پڑھا کرے انتشار اللہ غائب ماضیہ اور ہر فرد حاصل ہو۔ شیخ نے فرمایا ہے جو شخص کہ
 طالب فرزند ہو یا کسی مقام پر و فیتہ کا ادس کو گمان ہو یا فتوح عالم محبت کا خواہان ہو
 چالیس جمعہ تک ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ جلد ختم ہونے پر فائز الراء
 ہوگا۔

الاحسن

یعنی خدا ہمیشہ درنگ

بے انتہا و زوال۔

اہل تحقیق کہتے ہیں

کہ حکوا حصا اس اسم کا

۱	۱۵	۱۳	۶
۲	۹	۲	۱۳
۳	۱۰	۱۷	۳
۱۴	۴	۷	۱۱

منقول ہو چاہے کہ پتہ دین غنیمت سمجھ کرے کہ جو قول و فعل اس سے عمل میں آجگا وہ خاصہ فیہ

ہوگا اور جوئی عمل ربانی نہ دیکر تاکہ انجیم کار اس سے حاصل : خیر برقرار پاسے مددوت

اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہو سکو دنیا میں اپنا انجام ہر وقت رہتا ہو سخی نے فرمایا

کہ اس اسم کا ذکر ہمیشہ صاف باطن اور خوشحال رہیگا اور سرنش کامل اور ایمان تام درصوان

اکبر : سکو مقرب ہوگا۔ ربیع اسم بلا قرینہ تکرار قدری

الظاہر بنی

خدا کی ہستی کے آثار و

علامات ظہور موجودات

سے ثابت ہیں۔ اہل

تحقیق کہتے ہیں کہ اس

۱۵۲	۲۰۶	۲۰۳	۲۰۰
۳۰۴	۱۹۹	۱۹۳	۲۰۵
۱۹۸	۲۰۱	۲۰۸	۱۹۷
۲۰۷	۱۹۵	۱۹۶	۲۰۲

اسم کی دعوت کرنے والی کو لازم ہے کہ اس کا ظاہر و باطن خلق خدا کے ساتھ ایک ہو یعنی جو

فی الحقیقت جو وہی ظاہر کرے اور جو ظاہر کرے حقیقت میں بھی وہی ہو۔ حضرت امام رضاؑ

نے فرمایا کہ جو کہ بعد طلوع آفتاب سزا بار اس اسم کی دعا کرتے خداوند تعالیٰ اس کو

ایک بیانی سے محفوظ رکھے۔ اور اسے غفیات کے ایام میں روزہ رکھو اور ہر روز ہزار بار

اس کا ورد کرے۔ خواب یا بیداری میں اس کو اس سے آگاہ ہو جائیگا۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ جو کہ ہر روز بعد نماز چاشت کے پانچ مرتبہ اس کا ورد کیا کریں خدا اس کے غائب و باطن کو نورانی فرمایگا۔ دعوت اس اسم کی اس شخص کے مناسب ہے جو معذوری و شمشاد خوان ہو لیکن اس کے اسکان میں ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ موافق حد تک سیر پچاس روز تک ہر روز چھ ہزار بار ان مرتبہ پڑھا کرے۔ مرنے سے پہلے۔

التَّالِحُ

یعنی اس کی ذات کو
کوئی آنکھ نہیں دیکھ
سکتی اور کوئی دیکھ
دریافت نہیں کر سکتا

۲۷۶	۲۷۹	۲۸۲	۲۷۹	س	ھ	ا	ب
۲۸۱	۲۷۰	۲۷۵	۲۸۰	ا	ظ	س	ھ
۲۷۱	۲۸۴	۲۷۷	۲۷۴	ظ	ا	ھ	س
۲۷۸	۲۷۳	۲۷۲	۲۸۳	ھ	ل	ظ	ا

حضرت امام رضا نے فرمایا کہ جو شخص کوئی امانت یا دینیہ کمین رکھو تو اس نام مبارک کو صبح میں پڑھ کر کے اس امانت یا دینیہ میں رکھ دو انشاء اللہ جو وہ اس کی محفوظ رہے گا اور کوئی غیر اس پر اطلاع نہ پائے گا۔ اس کوئی برکت ہے۔ اور ایک بزرگ نے ارشاد کیا کہ جو کہ پینتیس ہزار بار

۱۸	۲۱	۲۴	۳۰	ب	ا	ط	ن
۲۳	۱۱	۱۷	۲۵	ط	ت	ب	ا
۱۲	۲۶	۱۹	۱۷	ن	ط	ا	ب
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵	ا	ب	ن	ط

ان اسماء کا ہر روز ورد کیا کریں
خدا اس کو ہر چیز سے بے نیاز
فرمایگا اَلَاوَلِ الْاٰخِرِ الْمَظٰہِرِ
اَلْبَیِّنِ اِنَّ اَسْمَاءَ عَظَمِیْنَ
بنیاد میں اس کی دعوت
بن محبوب و غریب اسرار کشف ہوئے ہیں۔ جو شخص کہ ستر و ننگ حسب شرائط

دعوت میں مشغول رہی اور راندن میں موافق ماہ نامہ کے سیر کہ پندرہ ہزار چار سو چار سی بی
ختم کر لیا کری تو اس پر اسرار اہل عالم ظاہر ہو گئے اور علوم ظاہر باطن منکشف ہو جائیں گے
اور ہر چیز کے خواص و ماسیت پر واقف ہو گا اور زیادہ اس کی بیان کرنا مناسب نہیں۔

بعد انفرارغ دعوت کے چاہیے کہ ان اسماء کا ورد ترک نہ کری اور اگر عدد مذکور ہی نہ پڑھ سکتا ہو
تو موافق عدد کینے کے پڑھ لیا کری تاکہ وہ حالت داعی ہو سکے اور اس میں کو اپنے پاس رکھے

الوائی مینی

۵۲۲	۵۲۵	۵۲۸	۵۲۵	الوائی	الوائی	الوائی	الوائی
۵۲۴	۵۲۶	۵۲۱	۵۲۶	الوائی	الوائی	الوائی	الوائی
۵۲۴	۵۲۰	۵۲۲	۵۲۰	الوائی	الوائی	الوائی	الوائی
۵۲۵	۵۲۵	۵۲۸	۵۲۹	الوائی	الوائی	الوائی	الوائی

ہے کہ صاحب کو محبت اور خود بھی صلاح و تقویٰ اختیار کرے اور اپنے امور جزوی دیکھ
حدا کے سپرد کرے۔ اونا اپنے ظاہر و باطن کو یکساں بنائے تاکہ ایزہ نقاب دسکا کار ساز ہو
بلکہ اس کی دعا سے اور بندوں کی بھی کار سازی فرمائے۔ دعوت اس اسم کی ان صلی
کے مناسب حال ہی جو درجہ ولایت پر فائز ہو جائیں۔ حضرت امام صاحب سے فرمایا ہے
کہ اگر کوئی اس نام کو سنے کو نہ پرکھ سکے اس میں باقی بھرے اور وہ باقی اپنے مکان کے چاروں

کونوں میں اور مکان کی چیت پر چھڑکے منجملہ خداوند مکان چروں اور صاحب عقد اور سیل
اور زلزله اور تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا اور ایک بزرگ نے کہا کہ اگر اس مربع کو شرف
آفتاب یا شریف سعدین میں لکھا جائے پاس رکھے اور اسم یا ولی کو ہر روز موافق
عدد کی طرح پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ قہر سلطان اور عزل منصب و جاہ اور عین دو

اور تمام آفات و بلیات سے محفوظ و سالم رہیگا۔ رب یہ ہے

اور لگ بھگ ۱۱۱۶ میں دن تک مدد رکھ کر ہر روز غفلت

میں گبارہ عدد تک سیکر ختم کریں گری جب تک

فاغ ہوگا تو تمام خلق و ولایت اوس کی مطیع

دستور ہوگی اور اوسکی عظمت و بزرگی کا شہرہ

اطراف عالم میں پھیل جائیگا۔ اور علوم غریبہ

اور علم لدنی ۱۰۱۱۱۶ حالت عجیب و غریب اور پیرکشف ہونگے اور عدد تکسیر موافق طالعہ

شیخ کے معہ صد و موخر کے چار سو نو اور انکے گیارہ اعداد کا مجموعہ چار ہزار چار سو ستانوے

ہوا۔ بعض اکابر کا قول ہے کہ ہر بزرگین مرتبہ بڑھانکے اور معنی کا دل میں خیال

رکھے اصحاب لعین سے ہوگا۔ صحت جرنی و عددی یہ ہے۔

المستعالی

یعنی آیات و آثار سے

اپنی بزرگی کا طالع

کہنے والا۔

اہل حقیقت کہتے ہیں

۱۲	۱۴	۱۶	۱۸	۱	۲	۳	۴
۱۶	۵	۱۰	۱۵	۱	۲	۳	۴
۴	۱۹	۱۳	۹	۱	۲	۳	۴
۱۳	۸	۷	۱۸	۱	۲	۳	۴

کہ جسکو احصا اس نام بزرگ کا مقصود ہو تو چاہئے کہ باوجود کمال حمد و ثناء الہی

بجائے انکے اپنے آپ کو اس کے ادا کرنے سے قاصر جانے کہ باوجود درجہ رسالت

و نبوت کے خباب رسالت و صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لا اُحْضِیْ شَاءَ

عَلِیْہِمْ لَمَّا اَنْتَبَتْ عَلٰی اَفْسَافِہِمْ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

ابن بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص موافق اعداد تکبیر کے اس اسم کی عبادت کری
 اس کا باطن تمام عیوب کی دورت ظاہری و باطنی سے پاک ہو اور اگر صرف اس
 اسم کے تکیس جفت یا بطور یا فقرہ نقش کرے موافق تکبیر کے اور اپنی پاس رکھی
 اور انہی اعداد کے موافق ان یارات میں دعوت اس اسم کی بجا لائی تو اولیٰ مرتبہ
 عالی ظاہر و باطن میں نصیب ہوگا۔ اور شیخ معرب نے فرمایا ہے کہ اگر ان اعداد کا
 دن میں ورد کرے گا تو مرتبہ ظاہری اس کا بلند ہوگا۔ اور اگر شب میں پڑھے گا
 تو درجہ عالی باطنی نصیب ہوگا۔ طریقہ نقش مربع کے موافق ضرورت و اعداد کے
 لکھا جائے یہی اور اعداد تکبیر چھوڑنا چاہئے اسم یا مستحالی دو ہزار دو سو اسی
 اور اہستحالی کے عدد دو ہزار تین سو اٹھاس میں جس عدد سے چاہے پڑھے۔ اگر موافق
 عدد تکبیر نہ پڑھ سکے تو اصل عدد کہ پانچ سو اسی پڑھا کرے۔ یا بقول شیخ موافق
 عدد تکبیر کے کہ ایک ہزار سی زیادہ ہو پڑھے مربع تکبیری و عددی یہی۔

الباقی فی تکیس

کرنے والا ہی اپنے

مذہب کی اور اس کی

یکلی اور احسان ہر جگہ

ہر ایک کو پہنچاتا ہے

۱۳۰	۱۳۲	۱۳۰	۱۳۷
۱۳۱	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۵	۱۳۸	۱۳۶	۱۳۲
۱۳۵	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۹
م	ت	ع	لی
ع	لی	م	ت
لی	ع	ت	م
ت	م	لی	ع

اہل تحقیق کہتے ہیں جو شخص چاہے کہ احصا اس نام بزرگ کا کری اس کو چاہئے کہ خلق
 خدا سے نیکی اور پہلانی اختیار کری۔ اور جہان تک ممکن ہو یہ اس کو بانی چاہئے اور قدر
 دے تاکہ خداوند رحیم اس کو ابد میں محبوب کرے۔ اور مرتبہ و کرامت عطا

تو تمام آفات روزگار کو محفوظ رکھنا۔ شیخ مغرب رح کا ارشاد ہے کہ جو کوئی ستر و علانیہ
اس اسم کی عداوت رکھے تو جو اس کی خواہش ہوگی خدا تعالیٰ بر لائیگا۔ اگر موافق عدو
تکبیر کے کہ چہ سو ثناوی ہیں یا موافق عدو کبیر کے پڑھے بہت جلد مقصد پر فائز ہوگا
اور بے سبب اس کی تشابہی ہوگی۔ میں اسم مبارک کا یہ ہے

التَّوَابُ بِنِی

ہذا توبہ کرانے والا

اور توبہ قبول کرتا ہے

اس نام مبارک کی بکت

سی توبہ حضرت آدم

۵۰	۵۳	۵۶	۶۳	ر	ب	ا	ی
۵۵	۶۶	۶۹	۵۴	ا	ی	ر	ب
۶۵	۵۸	۵۱	۶۸	ی	ا	ب	ر
۵۲	۶۷	۶۴	۵۷	ب	ر	ی	ا

کی قبول ہوئی اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جبکوح اس نام پاک کا مقصد ہوا اس کو لازم ہے
کہ اگر کسی روز بواہ سہو و نسیان کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً توبہ کرے درگاہ کبریاں
مستوجب ہو کہ سربسجد ہو اور نہایت عاجزی اور الحاح و زاری کے ساتھ عفو کا طالب
اور اگر کوئی سببہ خدا اس کی کسی تقصیر کی عذر خواہی کرے تو فوراً اس کو قبول کرے
حضرت امام رضا نے فرمایا کہ ہر روز میں مرتبہ اس کا ورد کرنا دفع و سواں اور حقیقت
جن دشمنان کے واسطے خوب ہے۔ شیخ مغرب کہتے ہیں جو کہ بچہ کی پیدائش سے دو روز

چیز اشک و فتنہ ہر روز و مرتبہ اس پر دم کیا کرے تو وہ بچہ جوان ہو کر نعرہ تاجین سے ہوگا
شیخ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنی واسطے یا دوسرے کی نیت سے بعد نماز چاشت اس
اسم کا تین سو ساٹھ بار ورد رکھے تو خدا اس کو توفیق توبہ عطا فرما کر اس کی توبہ قبول فرمائے گا
اور اگر کسی کو حسرت اور خیالات فاسد و وسوسے شیطانی عاصف ہوتا ہو اور غم و

قلبِ سیرتہ آتی ہو تو صبح کے سنت و فرض کے درمیان در دنیا کرے خدا اس کو
نور باطن عطا فرما سکے۔ مرنے تک سیری و لدی اسمِ نو آب کا یہ ہے۔

الْمُنْقَرِبُ بِمَنْ بِلَا

بے والا بدی کا گنہگار ہے

اس نام کی برکت سے

پہنچوں نے کفار پر ظفر

بائی ہو اور یہ اسمِ اودن

۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۵۴	ب	ا	د	ت
۱۰۶	۹۵	۱۰۱	۱۰۹	و	ت	ب	ا
۹۶	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۰	ت	د	ا	ب
۱۰۴	۹۹	۷	۱۰۹	ا	ب	ت	د

اشخاص کے مناسب ہو جو خاندان کی انتقام چاہیں۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ حساب و عوت

اس اسم کی منظور ہو اس کو چاہئے کہ کسی پر جفا نہ کری اور کسی مخلوق کے واسطے کوئی

برائی نہ کرے۔ جہانگ مکن ہو نیکی سے دریغ نہ کرے تاکہ خدا تعالیٰ اس کو شوکت

و بہ و نجات مرحمت فرمائے باطن میں تاکہ مظلوم کا ظالم سے انتقام لینے کی اس کو

طاقت ہو۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو شخص جاسے عدو پر صبر بخارے کہ قوتیں متوجہ نہ

اس اسم کا ورد کری ہر جمعہ کو چھ سو اسی مرتبہ جب تین جمعہ گزر جائیں گے تو دشمن یا دوست

معذور ہو جائیگا۔ اور شیخ نے کہا کہ جس کو دشمن قوی کی قوت مقاومت نہ ہو تو کبھی اس کو

تک ہر روز موافق عدد کبیر کے یا موافق اصدا کبیر کے دو ہزار پانچ سو تیس مرتبہ پڑھنا کرے

ان شاء اللہ دشمن یا باطل و مافز ہو گا کہ اس کو جو عفو کرنا پڑے گا۔ نقش یہ ہے۔

الْحَقُّ بِي

خدا در گذر کر نیالای

خاصکر امن بندہ نو

۱۵۶	۱۶۰	۱۶۳	۱۵۰	م	ن	ت	م
۱۶۲	۱۵۱	۱۵۴	۱۶۱	ت	م	ن	م
۱۵۲	۱۶۵	۱۵۸	۱۵۵	م	ن	ت	م
۱۵۴	۱۵۳	۱۵۶	۱۶۳	ن	م	ت	م

جو گناہ سے بہت ڈرتے اور پشیمان ہوتے ہیں اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو احصاء اس نام کا کرنا چاہے تو اس کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ جو شخص کسی بندہ خدا کی ایک قسمیدہ عفو کرے گا خدا بتعالیٰ اس کے ایک لاکھ گناہ سے درگزر فرمائے گا۔ جیسا کہ اپنی کلام پاک میں فرمایا ہے **هَلْ يُجْزَاءُ الْإِحْسَانُ إِلَّا الْإِحْسَانُ** حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اپنی نیکوئی گناہ سے قریب قریب مغفرت سے ناامید ہو چکا ہو (نور ذبائش) اگر اس نام کا بلٹرت و در رکھے تو نثار شدہ گناہ اس کے معاف ہو گئی اور امیدوار بہشت کیا جا رہے نقشب

یہ کہ -

السَّوْفُ مِیْنِ

خدا بتعالیٰ بخشے والا

اور مہربان تو بندہ پر

اور راہ فلاح و نجات

دکھا بنو الابرار۔ اہل فساد

۳۸	۴۲	۴۵	۳۱	ال	ع	ت	و
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳	ف	و	ال	ع
۳۳	۴۷	۴۰	۳۶	و	ت	ع	ال
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶	ع	ال	و	ت

و طہین کو بواستہ۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو احصاء اس نام کا چاہے اس کو لانم ہے کہ یقین کرے کہ دنیا میں خدا بتعالیٰ کا رحم و کرم مومن و فاسق اور کافر و منافق ہر ایک کے واسطے عام ہے۔ لیکن قیامت کے دن مومنوں کے واسطے مخصوص ہوگا لہذا چاہیے کہ طریقہ مومنین اختیار کرے اور فاسقوں اور فاجروں پر رحم کیے ان کے حقیقی دعاوی خیر کرے تاکہ خدا توفیق اس کی دعائیں قبول کرے اور اپنی رستہ بنے انتہا و سپر نازل فرمائے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی غلام کو جس غلام سے کوئی شخص نجات دلوانا چاہے تو محکم بن اس غلام کے مقابل دس بار اس نام کی تکرار کرے بحکم خدا

نہ ادا کو سلطنت و جاہ و منصب اور عزت و تو نگری و علم صورت و معنی میں عطا فرمایا گیا اور جو شخص چاہے کہ قلب ملک و سلاطین پر متصرف ہو اور توحید خلافت کو سے تو لازم ہے کہ جو مندرجہ
دعوت اسم الٰہی میں مذکور ہوتی ہیں بجالائے اور ریاضت و تزکیہ نفس میں کوشش
کے جبکہ نفس منیف ہو گا تو روح قوی ہوگی اور قوت روح سے عالم علوی کی طرف عروج
کر سکتا ہے۔ اور وزیر و رازداری کی شہرت و عز و جاہ ترقی پا جائیگی۔ جناب سائنات صلی اللہ علیہ
و آلہ نے وصیت فرمائی ہے کہ لازم ہے کہ پیر کہ عمر میں حاجات کی قوت مبالغہ اور المالح و زاری
اور کینٹ کہو یا ذالہ بلاء و الا کلام کہ باعث اجابت دعا کا ہے۔ اور فتح مغرب نے
فرمایا ہے کہ جو سجدہ میں کہیں بار کہو یا ذالہ بلاء و الا کلام ہر حاجت روا ہوگی اور اگر
اس اسم کے اعداد بطریق ذیل میں وضع کرے اور دوسرا نقش اس کے پہلو میں وضع کرے
نہیں پاس کہو تمام بلیات و آفات آخر الزمان سے محفوظ رہے گا۔ لیکن کوشش کرے کہ
لیکن کئے وقت شرف آفتاب اور مشتری خوشحال ہو تو حال اس میں کا و بیس و شریف
کے نزدیک مقبول النواں ہو گا اور کاروائے بستہ اس کی کشادہ ہو جائیگی۔ نقوش

یہ ہیں -

۲۸۰	۲۹۳	۲۶۶	۲۸۳	۲۷۲	الاکلام	۲۷۰	۲۷۷	الجلال	۱۸۲	یاذا	۱۷۱
۲۷۳	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۵	الاکلام	۳۸۰	۲۷۵	الجلال	۳	یاذا	۲۰۹
۲۸۶	۲۷۴	۲۸۲	۲۹۰	۲۷۸	الاکلام	۲۷۵	۲۸۳	الجلال	۲۷۹	یاذا	۲۷۶
۲۷۹	۲۸۷	۲۷۰	۲۸۳	۲۹۱	الجلال	۲۸۳	۲۷۲	الاکلام	۲۷۳	یاذا	۲۷۸
۲۹۲	۲۷۵	۲۸۸	۲۷۱	۲۸۴	الاکلام	۲۷۲	۲۷۷	الجلال	۲۷۷	یاذا	۲۷۷

اور اگر اعداد ان اسماء کے ادراپنی نام اور مطلوب کے نام کے اعداد جمع کر کے
شرف نہرہ میں نقش پنج مہینہ میں درج کر کے اپنے پاس رکھی مطلوب مسخر ہو جائیگا۔

اور ہر ماہ کے اول اگر یاذوالجلال والاکہ ایم بکثرت کہے تو جلد تر مقصود حاصل ہوگا۔
المُقْسِطُ یعنی خداوند عادل ظاہر کرنے والا ہی حصہ بخش سہانگی اور برہی سے

جو کہ اس کو پہونچے جیسا کہ روز اہل مسرت فرما چکا ہے۔ اہل حقیق بنسیر میں کہ جو کوئی اچھا

اس نام کا چاہے اول لازم ہے کہ یہ اعتقاد راسخ کرے کہ جو کچھ ہو سکے اور تمام عالم کو

پہونچتا ہے اور قیامت تک پہونچے گا۔ سب اس وقت سے ہے کہ خلقت عالم کی اس نے

لوح پر تحریر فرمادیا ہے اور کسی نیت و بلا کو اپنی وجہ سے نکلنے اور یہ نہ کہی کہ اگر میں ایسا کرتا

تو اس بلا میں مبتلا نہ ہوتا اگر ملان کا مکر بنا تو یہ نیت بلکہ میسر ہوتی۔ ایسا اعتقاد کرنا حفاظی

کیونکہ نیت غیر نہیں ہو سکتی اور جو شخص کہ مشیت الہی کا معتقد ہو وہ عارف ہے۔ اگر کوئی

اعتراف کرے کہ جب جو کچھ کہ ہوا ہے اور ہوگا یہ سب تقدیرات الہی ہے پھر کافر کو

کفر اختیار کرنے میں کیا گناہ جبکہ انشاء کو کفر نقیب ہو چکا ہے۔ اسکا جواب یہ ہے

کہ مشیت تابع علم ہے اور علم تابع معلوم۔ چونکہ خدا با تشنا کہ کافر کی استعداد کفر کی

مقتضی ہے لہذا اس کو عطا ہے ایمان و کفر کے خلاف تھا جیسا کہ خود فرماتا

ہے وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ اور لازم ہے کہ ہر

کسی پر جس قدر کفر اور جو کچھ خدا نے دیا ہے اس پر رضی۔ یہی تاکہ خدا اس کو مقام عطا ہے۔

ممتاز فرماتے۔

ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو یہ اس غائب بربا بکثرت معلوم ہو تا جو یہ خیالات فاسد

پریشان رہتا ہو اس کو بطریق مذکور پنج درجہ ہے۔ اور موم غیر مستقل میں پیش ہے

اپنے پاس رکھی اور موافق عدد کبیر کے ورد کو اس محفصہ کی نجات پائیگا اور جہانم
دعوت کی چالیس روز گذر جائیں گے تو طوطہ کے علوم و حکمت پر مطلع ہوگا اور برکت و دولت
اوس کے کاروبار میں ظاہر ہوگی اور خلائق کو اوس کا مطلع فرمائیں۔

شیخ مغرب نے فرمایا ہے

۴	ق	س	ط	۲۲	۵۸	۵۵	۵۲
س	ط	م	ق	۵۶	۵۱	۴۵	۵۷
ط	س	ق	م	۵۰	۵۳	۶۰	۴۶
ق	م	ط	س	۵۹	۴۷	۴۹	۵۴

پریشان کے مجرب ہی اور جو اوس کا مطلوب ہی میسر ہوگا اور نقش واسطے گریختہ
اور چوری گئی ہوئی چیز اور غائب کے اثر عظیم رکھتا ہے۔ موافق رفتار کے ہر کرانیت
نقش پر چوری گئی ہوئی چیز یا گم شدہ یا مفور کا نام لکھ کر قرآن میں رکھتے بہت
جلد دستیاب ہوگا۔

الحاج اصح یعنی حج کرنا والا چیز ہے

۵۲	۷۱	۵۸	۷۵	۶۲
۶۷	۵۹	۷۶	۶۳	۵۵
۶۰	۷۳	۶۴	۵۶	۶۸
۷۳	۶۵	۵۲	۶۹	۶۱
۶۶	۵۳	۷۰	۵۷	۷۴

پراگندہ و پریشان کا اپنی رحمت و قدرتی
یہ نام مبارک خاتم سبحان پر نقش ہوتا
اور اسکی برکت و ہیبت سے مخلوقات
اوس مہر کی مالک کی طبع و سخن بھی جیسو
احصا اس اسم کا معقولہ تو جانتے کہ اس
حدیث نبوی کا حال جو مینی علم کامل کے ساتھ حج کرے۔ جیسا کہ حضرت نے فرمایا ہے

أَلَعَلَّكُمْ يَدْعُمُكُمْ وَبَالَ وَالْعَمَلُ يَلْجِئُكُمْ ضَلَالٌ جَبَلٌ اس پر کارسب ہو گا
 تو خدا بندے کو جمعیت ظاہر و باطن کرامت فرمائے گا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی
 جسکو پریشانی لاحق ہو اور اپنی اہل و عیال و وطن اور اہل حق سے دوسرا واپس نہ لے سکا۔ یا۔
 من سرگردان ہو تو روز یکشنبہ وقت پانست غسل کر کے نماز بجالا۔ اور ناٹھ اوٹھا کر
 ہر اوٹھل پر ایک بار جاس کہے۔ ادا و نگہبان بند کرنا جائز۔ بہت عہد اپنی عزیز و اقارب پر لگا۔
 شیخ نے فرمایا کہ اگر دو دوستوں یا زن و شوہر میں حضوت و تفرقہ پیدا ہوگی تو اوٹھ کے
 ملاپ کی نیت سے کوئی شخص یا دوستین میں سے کوئی ایک حضوت کہ سوٹنے کے واسطی
 لیٹ کر لیٹو قبل پانن پیلنے کے اس مرتبہ یا زیادہ دہین دند کر یا کر بہت عہد
 کہ ورت دور ہو۔ اگر پریشان و غربت زدہ ہو اس اسم کی دعوت کری اور موافق عدت کسیر کے
 کہ پانسو چاراسی میں پڑھا کرے تو انشاء اللہ اسکی پریشانی اطمینان اور شادمانی سے
 بدل ہوگی۔ اور اگر قبول شیخ مغرب کے ہر روز پانچ عدد کیسے کہنا مجموعہ دو ہزار پانسو
 بیس ہوا پڑھا کرے تو اس کو جمعیت خاطر میسر ہو مراد حاصل ہو۔ اگر پردیس میں ہو تو وطن
 میں مراجعت کرے اور وطن میں ہو تو درویشی اور فکر معاش سے نجات پائی جو مراد دل میں ہو
 وہ برائے اخلاص دور ہو مالا مال ہو جائے۔ دعوت اس اسم کی اس شخص کے مناسب حال
 جو کہ پریشان و غمگین اور دولت و ثروت کا آرزو مند ہو۔ اور اگر اس میں کوئی لکھ کر اپنی پاس
 رکھے تو دعوت اسم کی ناخبر کا عہد فسر ظاہر ہو۔

الْغَنَى یعنی مذہباً

پر شخص اور ہر چیز سے

ہر حال میں بے نیاز ہو

۲۸	۳۱	۳۴	۲۱	ع	م	ا	ج
۲۲	۲۲	۲۷	۲۲	ا	ج	ع	م
۲۳	۲۶	۲۹	۲۶	ج	ا	م	ع
۳۰	۲۵	۲۴	۲۵	م	ع	ج	ا

اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جسکو احصا اس نام کا مطلوب ہو تو اول اعتقاد کری کہ غنی مطلق خداوند قلہ ہے اور اس کے سوا سب محتج اور فقیر ہیں اور لازم ہے کہ خلق خدا طبع نہ کہی اور اپنی اصبیح کسی سے نہ کہی تاکہ ایز و غنی اور سکو خلق سے مستغنی و رفا حضرت امام ستائے فرمایا ہے کہ جو کوئی غنا سے طمع میں گرفتار ہو کہ جسکے پاس کوئی چیز دیکھے اس کے پسینے کی رغبت کیسے۔ اگر ظاہر میں اس سے نہ مانگے لیکن باطن میں طمع ہو۔

نواد سکو چاہئے کہ اس احم کو ہر روز ہر حضور دم کر کے اور سپر ہاتھ پیریدہ کر دیکھم خدا طمع قطع ہو جائیگی۔ دعوت اس ہم کی اور دشمنی اس کے مناسب حال ہے جسکو خدا و دولت کی آرزو ہو۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی کسی بلایا سختی میں گرفتار ہو یا اعلان سے

تباہ حال اور عیالدار و قرعہ دار ہو وہی حضور کی حاجتیں دھونکر کے ہاتھ بلند کرے اور جہاں تک نصرت و فاکرے یا غنی یا غنی ہو ذکر کرے خدا اور سکو اس بلایا سختی سے محفوظ رہے۔ شاہ حاتم اسماعیل نے فرمایا ہے کہ ذکر الخی بعد التکسیر و ذلک سبع مرتبہ

فانہ یستغنی عن جمیع العیال و اس کے تین طریقہ میں اول یہ کہ الف و لام کو اپنے اپنے جگہ پر لٹکیں اور اصافہ کیا جاوے تو اس کے اعداد باہم ہر باہم پچپن ہونگے

خند پر مہیا ہونگے۔ دوسرے یا و نکو شال کیا جاوے تو اس کے عدد باہم ہر تین سو پچپن ہونگے۔ تیسرے جبر الف لام اور یا مذابنی صرف غنی کی تکسیر کہاتے تو اس کے عدد تین ہزار

ایک سو تین ہونگے۔ اس حق کے اکثر علما نے اس اسم کو بے الف لام اور یا سے مذاکے تکسیر کیا ہے اور صاحب گلشن راہ اور شیخ عبدالغنی تبریزی اور مولانا فخر الملوک الدین

یزدی اور مولانا شرف الدین علی یزدی اور شیخ ابوالعباس نے کتاب شرح اسمائے حسنیٰ میں جو ابیان زیادہ کہ مبطوح پانچین تکسیر کریں خواہ یا سے مذاکے ساتھ

خواہ الف و لام کے ساتھ اور تمام اسمائے باری کو اسی پر قیاس کرنا چاہیے۔
سر پہ یہ ہے۔

المُعْنَى

یعنی بے نیاز

کرت والا چاہندہ

کا ہر چیز سے

اہل تحقیق کہتے ہیں

۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	ی	ت	ع	ال
۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	غ	ال	ی	ت
۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	ال	غ	ت	ی
۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	ت	ی	ال	غ

کہ جو احصا اس نام ناکرنا چاہے تو اسکو چاہیے کہ یقین کرے کہ معنی برحق وہی ہے
اور تمام اشیاء و مخلوقات کو اسکی طرف متوجہ ہو اور اسکو کسی کی احتیاج نہ ہو
اور لازم ہے کہ جو کچھ اس کو پاس ہو اس کو اہل حاجت سے دریغ نہ کرے اور حتیٰ از امتنان
سہماں خلق کو پورا کرے اور اسد عاوی خلق کو رو نہ کرے تاکہ معنی علی الاطلاق اسکو
تمام خلق سے بے نیاز و ناتواں ہو۔

جناب امام ربانے فرمایا ہے کہ جو محنت زدہ اور ناامید ہر روز سہزار بار اس اسم کو
دور رکھو۔ خدا بقلے اسکو تو نگرے بہت عطا فرمائے گا۔ ابھار کھن بہر تو غدر مذکور
کو ایک ہی مجلس میں ختم کرے۔ بیخ یہ ہے۔

الْغَنَى الْكَافِي

المُعْنَى

سر مکہ بم برائے سین

کہ جو شخص تو کفری یا

۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	ی	ن	غ	م
۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	غ	م	ی	ن
۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	م	غ	ن	ی
۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	ن	ی	م	غ

کشتائیں معاش اور حصول معاوضہ کلی خواہان ہو اور سکہ چاہتے نہ روزِ جمعہ بعدِ فرض صبح
 کے عمل کرے اور جلوت بن یا جان سیہ ہو۔ خاکِ گم نہ تنہائی اختیار کرے اور سات
 بار ان کلمات کو کہے سُبْحَانَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَكَوَلَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
 وَ اَحْوَالٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ بار بار : اور سات نماز سنت
 اس طریقہ سے ادا کرے کہ بعد تکبیر کے ستر بار انہیں کلمات کو کہے بعد اَعُوْذُ بِسْمِ اللّٰهِ
 فاتحہ الکتاب پڑھے۔ پھر سورہ کس آخر تک پڑھ کر کوع میں پڑھاؤ اور انہیں کراٹکوسات
 بار کہو اور دونوں سجدہ پچیس سات سات بار اور دوسری رکعت میں قبل الحمد کے سورہ
 مبارک لڈی پڑھے۔ باقی مثل رکعت اول کے بجالائی۔ لیکن قبل سلام کے سات بار
 اس تسبیح کو پڑھ کر سلام پھیرے اور موافق مذکور کے ان اسماء کو پڑھے اور عدد تکبیر مع ان
 و لام تریف کے پچیس ہزار چھ سو پچیس میں مع صدر و نحو خ کے اور اصل اسم کی تکبیر کے عدد
 بے صدر و نحو خ کے اٹھائیس ہزار تین سو اڑتیس میں۔ اور پانچ سو کے ساتھ چار ہزار
 سات سو پچیس اور موافق تکبیر پندرہ چھ سو کے اعداد اصل سماعتی کافی یعنی ستائیس ہزار
 جو بیس میں۔ قاری کو اختیار ہو جس طریقہ سے چاہی پڑھے لیکن بقول شایخ ابو العباس
 کے افضل یہ ہے کہ پانچ سو کے ساتھ پڑھے تو پانچ سو کے حد اقل سے تو نگرانی مع
 حاجت کا طالب ہو اور چاہی کہ سات جبہ اس دور کو بجالائی۔ اور اگر سات روز متواتر
 اس عمل کو بجالائے یعنی روزِ جمعہ سے ابتداء کرے اور روزِ پچیس نہ ختم کرے اور دہاکر
 حد اقل سات جبہ میں اوسکو تو نگرانی عطا فرمایا جائے کہ شکر نعمت بجالائے اور
 تواضع و تصدق بکثرت کرے۔ اور اگر چاہے کہ دولت و نعمت و ایم و قیام ہو تو ان اسماء کو
 قائم نغز و برکت پانچ حصوں میں ایک حصہ طلا ہو برز جمعہ اس طریق سے موافق تکبیر کے

کنزہ کرکیت اور مال حال سے نقد و مگر اور خاتم کو پاک اور محفوظ رکھو اور مال کو دو
انگوٹیاں موافق دونوں شارمین کے قول کے تیار کرو تو زیادہ اچھا ہے۔ نقش
خاتم گیسری و عددی یہی۔

اور موافق اعداد کبیر	۱۹۰۸	۱۹۱۱	۱۹۱۳	۱۹۱۴	معنی	قی	کا	عنی
کے ان اعداد کی ملوث	۱۹۱۳	۱۹۰۲	۱۹۰۶	۱۹۱۲	کا	عنی	معنی	قی
رکھی اور اگر تھو کے	۱۹۰۳	۱۹۱۲	۱۹۰۹	۱۹۰۶	عنی	کا	قی	معنی
تو موافق عدد کبیر کے	۱۹۱۰	۱۹۰۵	۱۹۰۴	۱۹۱۵	قی	معنی	عنی	کا
کہ ہزار سے زیادہ ہوں								

بڑا کرے۔ لیکن ترک نہ کرو اور لباس کو محفوظ رکھو۔ اور اگر کوئی تیرہ سہنت رو بکار جو تو بروز
جمعہ غسل کرے جو نماز کہ منکر ہوئی بجا لائے۔ اعداد سیاسی فکر و ذیل کو موافق عدد کبیر
کے کہ الف لام کے ساتھ جیسا منقسم ہزار پانچ سو تیس ہوتے ہیں پڑھی۔ اور عدد کبیر
سہ صد روپے ہو کر لکھا خاں ہزار چھ سو اسی ہیں مجموعہ ایک لاکھ پچیس ہزار دو سو اٹھارہ ہو
ان چار اعداد کو یاد رکھو کہ ہزار چھ سو اسی۔ اسکا حفظ نہ کرنا۔

اور صاحب کتاب	۵۲۹	۵۳۳	۵۳۶	۵۳۸	الف	الکافی	المعنی	المعنی
میں آج ہڈانی سے	۵۳۵	۵۳۲	۵۳۴	۵۳۷	المعنی	المعنی	الف	الکافی
باقی جو کا و نہ ہوں سے	۵۳۷	۵۳۵	۵۳۱	۵۳۸	المعنی	المعنی	الف	الکافی
زیادہ کہ ہم کو تنگی نہ آئے	۵۳۷	۵۳۲	۵۳۵	۵۳۸	الکافی	الف	المعنی	المعنی
اور حسرت سے بہت	۵۳۷	۵۳۲	۵۳۵	۵۳۸	الکافی	الف	المعنی	المعنی

بہت ہی لازم رہی تھی۔ یہ کتب ہیں۔ انہیں یاد رکھو کہ یہ کتب ہیں۔

مکمل ہو گئی تھی۔ نجات ملے بیچ نے ان اسماء اربعہ کی مدد سے حکم دیا۔
 یا کافانی یا عینی یا فلاح یا اذق یا عینی خلوت اختیار کر کے موافق مدد تکبیر
 کے پڑھنا شروع کیا۔ چالیسویں روز میں پڑھ رافقا کہ مکان کی چھت شق ہوئی
 اور اوسمیں سے چالیس توبہ اشرفیون کے سیرے سلسلے کرے اور زبان فصیح
 آواز شنی کہ یا احمد اگر فاس ذکر میں زیادتی کرے تو ہم بھی زیادتی کریں اور اگر کم کرے
 تو ہم بھی کم کریں اور اگر کم کرے تو ہم بھی کم کریں اور عدہ تکبیر ان چالیس اسماء یا کافانی
 یا عینی یا فلاح یا اذق کے چالیس ہزار دو سو پتیرہ اور عدہ تکبیر صد رو موخر
 کے چالیس ہزار دو سو چارہ سب کا مجموعہ چالیس ہزار پانچ سو چارہ ہوا۔ اسماء
 اعداد کے مطابق ختم کرنا چاہئے۔ مربع تکبیری و عددی یہ ہے۔

ایک بزرگ فرماتی

یا کافانی یا عینی یا فلاح یا اذق	۴۹۱	۴۹۵	۴۹۹	۴۹۴
یا فلاح یا اذق یا کافانی یا عینی	۴۹۰	۴۹۵	۴۹۰	۴۹۴
یا اذق یا فلاح یا عینی یا کافانی	۴۸۹	۴۹۳	۵۰۰	۴۸۶
یا عینی یا کافانی یا اذق یا فلاح	۴۸۸	۴۸۸	۴۸۸	۴۸۸

اوسنی اشارت مجھے ایک سالک نے ارشاد کیا کہ مجھ کو از روئے مکتوبات معلوم ہوا ہے
 کہ عینی و عینی کو ساتھ کنا چاہئے اور از روئے سنی کے بھی یہ نسبت ہے۔ مجھ کو بتایا
 ہوا کہ ان اسماء اربعہ میں اسم عینی کو بھی اضافہ کر دیں۔ لہذا میں خدا پر توکل کر کے
 اسماء چھتہ کا ذکر شروع کیا۔ اور منتظر تھا کہ جب پندرہ ختم ہو گا تو تعضیل خدا و مدد
 ملے ہو جائیگی۔ لیکن اسماء باروی کی برکت ہی چالیسویں یا ستائیسویں روز ہو گیا

میرا وہ کام پورا ہو گیا بغیر کسی کی سعی و کوشش کے اس قضیہ میں ایک امر عجیب
 عجیب ظاہر ہوا تھا جس کے بیان سے طول ہو گا اور عمدہ دیا گاتی یا غنی یا منی۔
 بائبل میں بارزاق کے متعلق کثیر کتبیں ہزار دو سو تیس میں ہونے لگیں صدر و موزوں کے لئے
 نو ہزار چھ سو ستر سو سب سے کم ہونے لگیں ہزار دو سو ستر سو سب سے کم ہونے لگیں
 فرمایا ہرگز انکار فی الغنی المعنی الفتح الزناث لا بد کہوا احدا الشرط
 و یجد ما منی و حد لا ینکھا عند القینل لا کن و علی شیء و لا اھل
 فیہ و ینکھا یا فیہ اللہ یعنی یہ اس امر جس نے وہاں کہ نہ ذکر کر گیا اور کو کوئی شخص
 جس نے نہ لکھا کہ جو اس کی نشا ہو گی وہ برائیگی اور اگر قیل بر ذکر کر گیا تو وہ کثیر
 ہو جائیگا۔ اور جس نے نہ لکھا کہ ایک آدمین حکم خدا سے زیادتی ظاہر ہو گی۔ اور جس
 شاعر میں اس امر بار تھا کہ فرمایا ہے کہ جو شخص ان اس امر جس نے کو شرف آفتاب
 میں کہ نہ ہو سودا و دھتری و فوخال اور قرابہ خانہ میں یا شرف میں اور عطارد
 خوشست بری اور زحل و زہرہ مستقیم ہوں ایک ہی جہ میں ہونے متعال طلبا
 اور ایک متعال فقر و فقرش کر کے لے بیٹے پاس رکھو تو منوبات بہت کہ ایک عالم
 لوت کے عجیب و غریب ہے۔ لوح پر جو۔

المعطی یعنی عطا کرنے والا

منہ و کو چو کہ چاہے حضرت آدم علیہ
 السلام کہ بہت ان نام کے عام دیکھا
 کے علم سے خدا تعالیٰ نے مکرر فرمایا
 ایک بزرگ نے فرمایا کہ جو شخص ہے

یا کافی	یا غنی	یا منی	یا فاح	بارزاق
یا فاح	بارزاق	یا کافی	یا غنی	یا منی
یا غنی	یا منی	یا فاح	بارزاق	یا کافی
بارزاق	یا کافی	یا غنی	یا منی	یا فاح
یا منی	یا فاح	بارزاق	یا غنی	یا منی

کہ کسی چیز اور کسی مخلوق کا خلق نہ ہو تو موافق عد و کیس کے اس اسم کی دعوت بجا لائے
 اور احتیاطاً درود پر کہا کہ یا معطی السائلین انشاء اللہ خلق سے بے نیاز ہوگا
المناجی یعنی خدا بازرگتہ والا ہی بلا و محنت اور رات و نعت سے جس کیسیکو
 وہ چاہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جس کیسیکو احصا اس ہنم کا منظور ہو تو اس کی تین
 کرنا چاہیے کہ اگر تمام اہل عالم جمع ہو کر ذبحہ بخد بھی کیسیکو نقصان پہونچا نا چاہیں گے
 تو جیسا کہ مقدور ہو چکا ہو وہ کچھ نہ کر سکیں گے۔ لہذا ہر وقت ذات باری پر وقت رکھی
 کہ سوائے اس کے نہ کوئی بڑائی بڑی قدرت نہ اہلانی براور ہو تو اس سے سنا بنے نفس کو
 بچائے تاکہ خدا تعالیٰ سے دنیا و آخرت سے اس کو محفوظ رکھو۔ ایک بزرگ نے
 فرمایا کہ اگر کسی آفت ناگہانی کے وقت میں مثل نزول لشکر بیکہ نہ یا بر فباری ملے
 یا طوفان باد و باران وغیرہ جو بلا بھی خوفناک ہو اس اسم کا درود کرنا چاہئے کہ خدا
 محفوظ رہیگا۔ اور اگر دو گروہ میں بے وعادہ واقع ہوا ہو تو جو گروہ اس کا درود کر لیگا
 وہ گروہ بے خوف پر غالب آئیگا۔ یا اسپین صلح ہو جائیگی۔ مرتب اسم یہ ہے۔

الضار یعنی بچاؤ والا

یعنی وہ معصیت کا جس کیسیکو

چاہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں

جس کو احصا اس نام کا

منظور ہو تو لازماً ہے کہ

۴۰	۴۳	۴۶	۳۲	ع	ن	ا	م
۴۵	۳۳	۳۹	۴۴	ا	م	ع	ن
۳۷	۴۸	۴۱	۳۸	م	ا	ن	ع
۴۲	۳۶	۳۵	۴۷	ا	م	ع	ن

جس کیسیکو مغرت نہ پہونچائے اور نفع رسانی غلایق میں مصروف رہو۔ تاکہ خدا سے

کریم خیر غلایق کو اس سے دور رکھے۔ ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ جو مرتبہ عالی

اور جاہ و عزت کا طالب اور اپنی اور اپنے اقربا کی قدر و منزلت کا خواہاں ہو
تو ہر شب اس نام کو سو مرتبہ پڑھ کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد منزلت عالی پر
پہنچے گا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص زوالِ جاہ و منصب کا خوف
کرتا ہو اس کو چاہئے کہ ہر شب جمعہ اور ایامِ مہین کی ہر شب سو بار پڑھا کرے بحکمِ خدا
عزت و دولت برقرار اور پائدار رہے گی۔ مرنے کا اسم الصلوات ہے۔

النَّافِعُ

یعنی نفع دہندہ

پہنچا خواہاں۔ کیا

صورت خیر اور کیا

صورت شر میں

۲۴۶	۲۵۲	۲۵۸	۲۶۴
۲۵۴	۲۶۰	۲۶۶	۲۷۲
۲۷۸	۲۸۴	۲۹۰	۲۹۶
۳۰۲	۳۰۸	۳۱۴	۳۲۰

ا	ح	ا	ر
ا	ر	ا	ح
ر	ا	ح	ا
ح	ا	ر	ا

جو کوئی احصا اس نام کا کرنا چاہے تو اس کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ خیر و شرف و عزت
و غیر شادی و بلا جس کسی پر وارد ہوتی ہے خدا تعالیٰ کے ارادہ اور تقدیر سے ہوتی ہے
اور حق الامکان بندگان خدا کو نفع پہنچاتے۔ اور بکواہ خلق رہے۔ تاکہ خدا دینا
و آخرت میں اس کو نیکی فرمائی۔ اور جسکی نیت خیر ہوگی اس کا غم بھی نیکی ہوگا
جیسا کہ حضرت سرور کائنات کا ارشاد ہے کہ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے جو کہ بکثرت اس اسم کا ذکر کرے یا تفسیر میں
جمعہ میں تو انشاء اللہ ستارہ باری بن قرب پائے گا۔ ادا اگر ہمیشہ ورد رہے تو
ایک لاکھ و سٹھ سو کے مقابلہ میں بھی محفوظ رہے گا۔ اور کوئی اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا
دعوت اس اسم کی اس شخص کے صاحبِ سال ہی جو دشمن سے اذیت نہاں کرے گا

ایک بزرگ سما قول ہو کہ جو کوئی سفر باخیر و فروخت میں یا زراعت کے وقت اس
 اسم کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ نہایت نفع اوس کا دے گا یہی محال ہو۔ اور سفر دریا میں اگر
 اہل کشتی میں سودی دمی ہو ایک سو ہزار ہراس اسم کو پڑے یا تین ہادو آدمیوں
 میں سے ہر ایک ایک لاکھ مرتبہ ختم کرے بغضِ تباہی سنتی اور عرق ہونے سے
 محفوظ رہیں گے۔ شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسم المضاف کے چہ عدد تکسیر
 کا مجموعہ ختم کرے تو حصول مال و نوکری کا باعث ہوگا۔ چاہئے کہ اس اسم کو شرف آفتاب
 یا شرف زحل اور سعادت مشتری کے اوقات نفعہ پر و طریق ذیل نقش کر کے پڑھے کہ
 وقت و نقش سفید صہبی کے بیابان رنگبر تھوڑا پانی اور گلاب اوس میں ڈال دے
 اور اپنی نظر کے سامنے رنگبر پڑھنا شروع کرے اور روز سہشنبہ کی ابتداء کر کے ہر روز
 ایک عدد تکسیر کا پڑا کرے اور پچیس مرتبہ ختم کرے کہ چہ عدد پڑے ہو یا مین۔ اگر ہو سکے تو
 شنبہ صہبی میں چہ عدد تکسیر کا مجموعہ پڑھ کر دعا کرے اللہ تعالیٰ شرف و بابت ہوگی اور زہر یا
 جاکے نب بھی کہ معصاف نہ ہوں۔ دشمن ختم کر کے دعا کرے بحکم خدا دولت دنیوی و
 دالال ہوگا۔ دشمن مقہور ہوگا اور ہر چیز سے اوس کو نفع پہونچے گا اور خود اوسکی بھی حالت
 ہوگی کہ ہمیشہ ہی چاہیے کہ خدا بق خدا اوسکی ذات کی نفع دے نہایت۔ اور صفائی ظاہر نہ
 حاصل ہوگی اور کوئی اوس سے مقابلہ نہ کر سکیگا۔ اس کے علاوہ اس اسم اعظم کے خواہ
 بیشمار ہیں۔ اور عدد تکسیر فتح چہ سو تیس اور عدد دوسو نوے بارہ سو چہ۔ اور
 عدد تکسیر النافعہ بارہ سو ساٹھ اور عدد دوسو نوے کے انتہا سو تیرین ہیں اور
 عدد تکسیر یلنا فخر ایک ہزار ساٹھ اور عدد دوسو نوے کے پندرہ سو تین ہیں۔
 اور چہ عدد تکسیر نافع کا مجموعہ سات ہزار چوبیس۔ اور یلنا نافع کا مجموعہ نو ہزار

دوسرے جادوں اور التافینج سے گیارہ ہزار ایک سو اٹھارہ جادو قادی کو الف لام اور بابے نمایین اختیار ہے۔ نقش معجزہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

النور یعنی اوشادنی

ن	ا	ت	ع	۲۲	۵۴	۵۱	۵۲
ف	ع	ت	ا	۲۳	۵۵	۵۳	۵۴
ع	ف	ا	ن	۲۸	۵۸	۵۶	۵۷
ا	ن	ع	ف	۵۷	۵۹	۵۵	۵۶

اہل حقیقت کہتے ہیں کہ اس اسم کی دعوت کرنے والے کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ تمام موجودات نورانیز دیسی ظاہر ہوئی ہیں۔ اور ہمیشہ پیر آب کو خلعت گناہ کی محفوظ رکھی۔ اہل طریقت نے فرمایا ہے کہ جو کوئی شب بین سوزہ فاسات باریک پیکر اسم النور کو موافق عدد کبیر کے جو ہا کوست ایک نور اوس کے باطن میں ظاہر ہوگا۔ اور اگر مدامت لری تو اوس نور میں ترقی ہوگی اگر براہ راست ہو تو سات عجب ستاروں میں گرنے لگیں اور سات میں موافق عدد کبیر کے ہر کھ حجاب دیدہ والی نورانی سے روشن ہو جائیگا اور نور پاشی کی بہیم ترقی ہوگی۔ اور شیخ نے شیخ کبیر اسماء اللہ میں نقش کیا ہے کہ جو کوئی اسماء اللہ یعنی انوار اللہ میں اس طرح کبیر کرے۔ اہل زمانہ بن قیامی ربیع حق ایک جانی ہوئی ہوئی پڑش کرے اور وہ آپ کے درویشوں کو یہ ایت اللہ نور المسماہات کلہ فی کلہ ہو جس کے روزیہ وقت شروع و خاتم اور کندہ کرنے کے وقت عمل کوئے عباس اس میں صبر نہ اور بخور و شکر کرے۔ بعدہ لوح کو سکے میں پہنے۔ اور ہر روز اس کو چار بار پڑھے۔ اور جو حاجت رہے بجا ہوگی۔ غلامی محبوبان بلکہ

اون لوگوں کی نجات کے واسطے جسکے قتل کا حکم جاہلی ہو چکا ہو اس کا ورد شروع کرے انشاء اللہ فائز الہرام ہوگا۔ مریح یہی۔

الْهَادِي

یعنی پیدا کرتی ہے

اور بندوں کو نفع

و نقصان کی راہ

دکھانے والا۔

۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	ر	و	ت	ال
۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	ن	ال	ر	و
۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	ال	ن	و	ر
۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	و	ر	ال	ن

اہل حقیقت کہتے ہیں جو کہ احساسات اسم کا جاہلی اوس کو لازم ہی اعتقاد کرتا کہ مادی حقیقتی خداوند تعالیٰ ہی۔ اور جس کسب کا دیدہ دل اوس نے روشن نہ کیا اور راہ راست نہ دکھائی تو کوئی بھی اوسکی راہی میں نہ رہتا اور حلالیات جاوید میں مبتلا رہیگا۔ لہذا چاہئے کہ طریقہ عبودیت اختیار کری اور ہمیشہ بحکم اشدنا الصراط المستقیم طالب ہدایت رہو تاکہ مادی المصلین اوسکی رہنمائی فرما کر اور دنیا راہ ناجائز سے بچنے میں فرمایا ہی جو کہ آسمان کی طرف منہ کرتے مانتھ ملینکری اور جہانک ممکن ہو اوس نام کی تکرار کے ماتھے منہ پر پیریا کریں۔ خدا انہی بندہ برگزیدہ کے ذریعہ ہی اوسکی راہنمائی فرمایا گیا یا خود اپنے فرما کر اور سکو صراط مستقیم دکھایا گیا۔ اور دعوت اس اسم کی مناسب بنا مکان رہا کہ ہے۔ چاہئے کہ فوت میں مطابق مذکور کسیر کسیر کے پانچ مرتبہ رات میں جن خیمہ کا کہ اور ہر روز آخر زہر کہ کری یا ہادی المصلین خداوند تعالیٰ اوس کو راہ راست دکھائیگا۔ اور صفائی باطن کراشت فرما لیں مشہور عصر کے صبح کہ بندگان خدا اوس کا ماہ ہدایت طلب کریں۔ اور نہ دیکھیں اس اسم کے جاہل ہزاروں جو اس اور پانچ عدد

محکمہ سیر کے چوبیس ہزار سات سو بیس ہین۔ ہین کو شبہ روزین ختم کرنا چاہئے۔ بیخ
نے فرمایا کہ یا مادی یا مادی پڑھنا مناسب ہے۔ مربع اکہم ہے۔

الکلیج

یعنی پیدا کرنا

ہر چیز کا موافق

صورت، اصل کے

حضرت امام رضا

۱۲	۱۵	۱۹	۵۰	ہین	۵	۱	۵
۱۸	۶	۱۱	۱۶	۱	۵	۱	۵
۷	۲۱	۱۳	۱۰	۵	۱	۵	۱
۱۳	۹	۸	۲۰	۵	۱	۵	۱

نے فرمایا جو کوئی دعا کی وقت ستر بار یا ایچ کہے اس کی دعا قبول ہوگی۔ اہل تحقیق کہتے
ہیں کہ اس نام کے اہلکار نبوا الیکو اعتقاد کرنا چاہئے کہ خالق عالم اس عالم کو پروردگار
میدان وجود میں ایسی صورت میں لایا کہ تیرہ ہین کہتا۔ اور جو چہ بہ مختصر ہے اور
اس کی مخلوقات کے متعلق زبان اقدس کو بند کر کے تاکہ خداوند باریع اور مملو بیشین عالم
سے قرار دی۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ جس شخص کو عمر و عمر غافل ہو یا متحمل سخت و پیش
و جبکہ چاہے کار و عاجز اور مضروب ہو تو یا تیرہ ہین کہے غفلت میں جائے اور
در کثرت غم و بے لالہ اور ستر ہزار مرتبہ یا ایچ کہے مستحکم و اہلکار کا فہم کرے
اور نہ تاہم ختم کے مال حلال ہو ختم کرے اور یا تیرہ ہین کہے اور نہ تاہم بہت مال
حاجت پوری ہو۔ اور بیخ مغربے فرمایا تیرہ ہین کہے ہر ہم کل نہ ہو سکے۔ ہین کہے
کو مشک و عطر سے طلب کر لکھ کر اپنے پاس رکھی۔ اور ہین کہے ہوا فحش و فحش
کے ایک مجلس میں چہرے کرنی ایش طالع سلطنت میں جلا و خدا تالے اس کو عطا
فرمایا۔ اور وہاں سے بھیجے۔ اور وہاں سے بھیجے۔ اور وہاں سے بھیجے۔ اور وہاں سے بھیجے۔

وہ کلام انجام پہنچا۔ اور اعداد کسیران کلمات کے جوہر ہزار بار میں۔ مریح جوفی
وعدہ می پیر۔

الْباقی یعنی خدایہ ہمیشہ سی پی اور ہمیشہ

رہنچا۔ تفریق و تبدل سی بری پی۔ حضرت

امام رضاؑ نے فرمایا ہے جو کہ ہر شب سو بار پڑھا

کرے کھن اوس کا مقبول ہوگا۔ جو کوئی چھ

اس اسم کا چاہی اوس کو اعتقاد کرنا چاہی

کہ بقا و فنا خدا کے

یا	یَمِیْج	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	یا	یَمِیْج
وَالْأَرْضِ	السَّمَوَاتِ	یَمِیْج	یا
یَمِیْج	یا	وَالْأَرْضِ	السَّمَوَاتِ

ب	د	ی	ع	۱۲	۲۷	۲۷	۲۱	دست قدرت میں تھی
ی	ع	ب	د	۲۵	۳۰	۱۵	۲۶	اور ملک ملک اس کا ہو
ع	ی	د	ب	۱۹	۲۲	۲۹	۱۶	ازل و ابی پی
د	ب	ع	ی	۲۸	۱۷	۱۸	۲۳	اور ہمیشہ رہنچا

وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ مَا كُنْ هَالِكٌ بَاقِي اَوْس كَوْنِيَاتِ اَبَدِي مَرَحَمَتِ فَنَائِي

ایک بزرگ نے کہا ہے جو کہ ہر شب اس نام کو سو مرتبہ اور شب مجاہد میں ہزار مرتبہ پڑھے اس کی

روح مقبول ہوگی اور اس کی تمام مقبول باتیں پوری ہوں گے اور خدا اس اسم کو سبح الف و لا مہک

اور تفریق میں ہمیشہ رہنچا۔

ب	ا	ن	ی	۲۰	۲۷	۲۷	۲۸	الوارث یعنی دوز
ق	ی	ب	ا	۲۲	۲۷	۲۱	۳۳	خداوند دلوں کے دالہ ہے
ی	ق	ا	ب	۲۶	۲۹	۳۶	۲۲	اس کی تحقیق کہتے ہیں کہ احصا
ا	ب	ی	ق	۳۵	۲۱	۳۵	۳۰	

کرنے والے کو اس اسم کے اعتقاد رکنا چاہیے کہ ساری خدا کے سب فانی ہیں یا جسکو وہ چاہی
 باقی رہے گا۔ اور خدا کی بانی و وارث نہ فرما جائے گا کہ **لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ اَلْیَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ**
 اور چاہئے کہ ادب ملحوظ رکھی اور ملک خدا کی کوئی چیز اپنی طرف منسوب نہ کرے ہر اور ملک مال
 و علم و حیات - طاقت - قدرت - مع و بعصر - بیان و کلام سب ملک الہی ہے۔ تاکہ خدا کی
 وارثت اس کو ملک سہوی استعزازی۔ اور علم لدنی سے متاثر نہ کرے ایک بزرگ نے
 فرمایا ہے جو کہ قبل طلوع آفتاب اس اسم کی عبادت رکھی تو اس کو کبھی حیات و مدد نہیں
 و حفت و الم عارض نہ ہوگا۔ اور اگر خاص کر سو فی وقت ذکر کیا کری تو خدا بقولے اس کو
 نہ کہے گا۔ اور قبرین لطیف حق مونس تنہائی ہوگا۔ اور چاہئے اسم کا ذکر ختم کرنے پر یہ آیت
مَبْدُکَ رَبِّیْ لَا تَنْکَرْنِیْ فَرَدَّ اَوْ اَنْتَ خَیْرُ الْوَلَدِیْنِ سات یا تین مرتبہ کہا کری
 مرتب اسم الوارث ہو۔

شیر قادری

الرشید

یعنی ماہ راست پر
 قائم رکھنے والا۔ اس
 نام کی بکت سی حضرت
 خضر نے طلحات میں

و	ا	س	ث	۱۶۹	۱۷۰	۱۸۳	۱۶۶
ر	ث	و	ا	۱۸۰	۱۷۵	۱۷۰	۱۸۲
ث	س	ا	و	۱۷۳	۱۷۷	۱۸۵	۱۷۱
ا	و	ث	ر	۱۸۴	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۸

آج جو ان پایا احصا کرنے والے کو اس نام کے چاہئے کہ ماہ خدا یا بندگان خدا میں
 راستی اختیار کری اور کبھی مذہب نہ ہو۔ اور کیس وقت طاعت اور کیس وقت معصیت اختیار
 کر کے خلق خدا کے ساتھ مکرمہ تدویر سے پیش آئی۔ بلکہ غافل و غفلت باز شد و صوب
 رکھنا چاہئے و دعوت اس اسم کی طاببات ماہ راست کے مناسب حال ہو۔ اور وہ لوگ

جو اپنے مال میں متروک اور پریشان ہوں۔ ایک بزرگ نے فرمایا جو کہ بعد نماز شمس کے
ان آیات کی تلاوت کرے۔ اور اس کے بعد پندرہ بار اسم یا رَسِید کا ذکر کرے تو
افتن مشکلات اور سرخجام امور میں تاثر کمال رکھتا ہے۔ آیہ مبارکہ یہ ہے۔ وَهُوَ
الَّذِي سَخَّرَ لَنَا الْبَحْرَ لِنَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَيِّبًا وَنَسْتَحْيِرُ جَوَامِنَهُ فِي حَلِيَّةٍ نَلْبَسُوهُ
وَنَمْلَأُ لَكَ مِنْهُ خِرَافِعَهُ وَلِيَتَّقِيَ مِنْ أَمْرِ فَضِيلِهِ وَلَعَلَّكُمْ لَتَشْكُرُونَ اور اگر
کوئی یہ نیت استیزارہ ہنزہ بار پڑھے نفع و منہا اس کام کا اور سیر شاہرہم جائگہ مرجع الرشید ہنزہ۔

الصور

صبر کرنے والوں کے لیے

کی مکافات اور کاغذ پر

عذاب نازل کرنے میں

اپنی یقین پختہ بنانے کے

۱۲۸	۱۳۱	۱۳۲	۱۲۱	۵	تی	ش	س
۱۳۳	۱۲۲	۱۲۷	۱۳۶	ش	س	د	ی
۱۲۳	۱۲۶	۱۲۹	۱۲۴	د	ش	ی	د
۱۳۰	۱۲۵	۱۲۸	۱۳۵	ی	د	ش	س

جو اصحاب اس نام کا پڑھیں اور اس کو لازم کر کے مستجاب کار قرار کریں۔ اور ہر بلا و شدت
اور تکلیف میں مستعمل ہوں اور اس کو منجانب اللہ سمجھیں۔ خلق خدا کے ذریعہ سے بچنے
تائید خداوندی و سکودائے صابران میں شامل فرمائیے اور بیکلام آیہ زیر کے
وَحَبِّدْ بَنَاتِ صَابِرًا لِّغَضَبِ الْعَبْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ اسکی سننا پیش کرے پس
خدا جل جلالہ کی شایستگی تو وہ ضرور مستحق منت ہوگا۔ اکتہ سارحان اسما و صفات
واسطے اتمینان باطن کے اس اسم کے اعداد ذکر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور ایک ہزار گ
پڑھیں فرمائیے کہ اگر کسی مصیبت کی بات صبر نہ ہو یا مشکوک ہیں سو سو مرتبہ پڑھیں اور
پانی کی گلابی اور پیاز کی پختہ پانی کی پختہ پانی کی پختہ پانی کی پختہ پانی کی پختہ

کا بڑا شروع کرے کہ تینیس۔ ہزار مرتبہ پڑھو گئے اگر عدہ تمام ہو اور اسکو باقی بچے
 یا یہ پانی کے پاس جو پینے دیا تو اس عدہ و تہتم لے۔ خدا بے ادب کو اطمینان تمام
 کر دےت فرمایا تھا۔ و اما اگر دوسرے واسطی پڑھتا تو خدا اور کو بھی صبر حاصل کرے گا۔
 دعوت اس نام کی اور انی میں کے مناسب حال ہو جو بلا و سختی میں صبر کر سکتے ہیں
 اکثر علماء تکبیر نے اس اسم کے عمدہ و جہان بھی لکھے۔ لیکن مضمون نے کہا کہ میں سو
 اور تیس عدد میں اور یہ بڑا اس میں ریت اور محسن اسم صبر کے دوسرا ٹھکانہ
 اور عدد تکبیر و تہتم ایک ہزار تہتم۔ چاس اور موافق طریق شیخ عزیز محمد
 العقبیٰ ایک ہزار تہتم۔ اور کتبہ مولانا حسین رح۔ عدد کبیرات ہزار ایک سو
 باہن جن۔ اور سید نے فرمایا کہ ہر ہم کو کے واسطے ایک مجلس میں ہفتہ فلوٹ و
 پاکیزگی لباس و رسوم موافق عدد کبیر کے پڑھو۔ خدا سے اسید سے کہ اپنی حاجت سے آہنی
 پائے گا کہ اشراجات و حصول مراد و ہر وقت شیخ اسناد اس اسم کی بکثرت پڑھیں

کَمَثَلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَتَعَزَّزْ لِلْمَوْتِ وَتَعَزَّزْ لِلنَّصِيحَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صبح و قدوس

جو کمان اسما کی دعوت
 ایک سو بیس دن میں بکالہ
 اور ہر رات دن میں
 سترہ ہزار مرتبہ پڑھا کرے

۷۴	۷۷	۸۰	۷۳	ر	و	ب	س
۷۹	۷۸	۷۲	۷۵	ب	ص	ر	و
۷۹	۸۲	۷۵	۷۳	ص	ب	و	ر
۷۷	۷۱	۷۰	۸۱	و	ر	ص	ب

نہایت تعظیم باطن حاصل ہو اور وفات ننگہ سے محفوظ ہو گا۔ لیکن چاہیے کہ زندہ
 دعوت میں اکثر صابم رہے اور کم کہے تاکہ حق فوت پائی اور رویت ملے اور کجیوت

کی قابلیت حاصل ہو۔ اکابرین نے فرمایا کہ صاحب دعوت یا سبوح یا قدوس
 کو زخراں میں پانچ نان پر بغدادیہ اس قدر لکھ کر کہہ چوڑی کہ دوسرے عجب تک اس سے
 افکار کیا کریں؟ مشکل سمایہ کرے گا۔ اور جو کوئی سنتا نہیں روز تک صبح عدد تکبیر
 عادت کریں اور سکون و سکوت حاصل ہوگی۔ اور علامات سماوی اور سیرکشف ہو گئے
 اور تسبیح و تقدیس عمداً سبباً بشرطیکہ شرائط ذیل رکھی۔ یعنی کم کہتا کم بولتا کم سونا
 خلوت اور زنانہ اطفال سے اجتناب اور اکثر اوقات آب حار میں غسل کرنا۔
 حکیمہ صاحب دعوت کا باطن صاف ہو جائیگا تو عالم غیب سے رزق پانچا کہ بھرا جائیگا
 دنیا کی احتیاج نہ رہیگی۔ اور دولتہاں عظیم سے شرف ہوگا۔ عدواس کے ساتھ
 پانچے۔ مثلاً ایک ہزار چوبیسویں۔ اگر کسی کا حافظہ ناقص اور سنیاں غائب ہو تو تین
 شبانہ روز تک تین عدد تکبیر کے فتم کرے جائے کہ ہر روز قبل از صبح بڑا کنوے
 اور ندق ملال ہی افکار کریں روز چنانچہ مال ملال ہی عد قدسی۔ اور شیخ فرمان کسی
 بزرگ کو فرمایا اور عد سے درخواست کرے۔ خدا اس کو ایسا دین عطا کرے گا
 کہ جو کچھ سنیگا باور کرے گا۔ اور عدائی باطن و عدیے قلب اعلیٰ درجہ پر حاصل ہوگی
 اور تین عدد تکبیر آٹھ سو چار ہستہ تین۔ ہر روز اس بقدر بڑا کرے۔
 مہربان سبوح و قدوس یہ ہیں۔

س	و	د	ق	س	و	د	ق
د	ق	و	س	و	س	د	ق
ق	و	س	د	ق	و	س	د
و	س	د	ق	و	س	د	ق

مربع عددی اسم صبح	مربع عددی اسم قدوس	یاد
۲۷	۳۵	۲۲
۳۰	۲۸	۲۵
۲۴	۲۱	۲۷
۱۶	۲۳	۳۷
۲۰	۳۹	۲۹
۱۲	۳۸	۲۴
۳۲	۲۹	۲۲

یہ ذکر بھی اس کی زبان پر زیادہ تر ہوگا۔ واسطے ہر حاجت کے دو ہزار بار ورد کرے۔ اور اگر کوئی کسی مہم سخت میں گرفتار ہو اور کوئی مددگار اور فریاد رس اس کا نہ ہو اگر ان اسماء کی مدد سے کرے اور زیادہ تر سجدہ میں کہی عیدہ باعدہ اذہما کر بالحلح وزاری یادب یادب یادب یا رب یا رب المملکت والشروح یادب یادب اس قدر کہی کہ نفس تنگی کو ہٹائے۔ پھر باعدہ منہ پر پیر لے عذاو کی زیادہ کو پڑھے اور اس کی ایسی کار سازی فرمائیجے کہ دوسرے نئے نبی کا باعث ہوگا۔ اگر کوئی سختی کی حالت میں یا قریب الفرج دس ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اگر اس قدر پڑھ سکے تو بعد نماز صبح کے ہزار بار پڑھے انشاء اللہ اس صوبت سے نجات پائے گا۔ اور

شرح کبیر میں لکھا ہے کہ یا رب اسم اعظم ہے۔

یا حنان یا منان ان اسماء کے پیشا، خدایں بیان کئے گئے ہیں بیان یہ ہیں اعتقاد ہے کہ سینہ مطلب ہی لکھا جاتا ہے بدعت ان اسماء کی از عظیم رکعتی ہی اور نہ تا دعوت و تکبیر آٹھ روز ہی مقدار و نہ پانچ روز میں ہیں ہزار بار پڑھنا ہے کہ ایام دعوت بن بلکہ جاہل زمانہ پہلے سے ترک لانا کہ دعاء جوابی اعتبار کرے۔ خلاص ہے اجتناب کرے۔ واکا و ملاحظہ ہو۔ اس دعوت میں حالات عجیبہ ظاہر ہوتے

پہلی علامت یہ ہے کہ جب کسی روز گزرتی تو ایک نفس کبھی کبھی ظاہر ہوگا اور صبح صبح کی باتیں کرے گا۔ لیکن زیادہ تر اس کی باتیں امور دنیا اور اس کے نفس کے متعلق ہوں گی۔ چاہے کہ نفع عالم فانی پر توجہ بخورے۔ بلکہ عالم معنی کا طالب ہو اور دوس شخص کو سودا نہ دے اور غرت و احترام سے مٹی آدی کہ وہ ایک رجال غیب سے ہو گا۔ اور صاحب دعوت سے بہت لطف سے پیش آئے گا اور عام فہم یہ تعلیم کرے گا۔ جس سے بے درد دل ریش اور دولت و دنیا میں متروک ہوگا۔ چاہے کہ شک نہ کرے۔ اور اس مرد غیب کو علامات مذکورہ سے پہچان کر کوئی مستحکم فی نہ کرے اور حیرت و تعجب کو بکھارے۔ نقوش اسما یہ ہیں۔

یادیات

جو شخص ستر و سنگ

ہر شبانہ روز پانچ بار

بار اس اسم کی دعوت

بجالتے اور جب

م	ن	ا	ن
ا	ن	م	ن
ن	ا	ن	م
ن	م	ن	ا

ح	ن	ا	ن
ا	ن	ح	ن
ن	ا	ن	ح
ن	ح	ن	ا

دعوت ختم ہو جائے

تو معجزہ ممکن ہو کر

بڑھ لیا کرے یعنی ترک

نہ کرے کہ احتمال غیب

کا ہے ان من بعد

۲۷	۳۸	۲۱	۲۷
۲۰	۲۸	۳۷	۲۹
۲۹	۲۲	۳۴	۳۳
۳۷	۳۲	۳۰	۲۳

۱۵	۳۳	۳۰	۲۷
۱	۲۶	۲۰	۳۲
۲۵	۲۸	۲۵	۲۱
۳۱	۲۲	۲۲	۲۴

اتمام ختم ہوئے بہت سے آثار و خواص ظاہر ہوئے اور ان کے دعوتین اور عجیب

و غریب مشاہدین آئے۔ اسی ایک اثر یہ بھی کہ غائبانہ کے وقت سوائے خدا کے

FREE AMLI BOOKS GROUPS

https://www.facebook.com/groups/

اور کسی طرف قلب متوجہ نہ ہوگا۔ اور زبانت ملکہ اور جمال عیب وار روح اولیاسی
 پیرہ مند ہوگا۔ خاص شرط اس دعوت میں بھی خلوت خلافت سے اجتناب رکھنا
 صدق مقال ہے۔ اور جو شخص کہ ان چار اسموں کو جنکے اول میں والی ہو مربع چاروں
 میں بطریق ذیل درج آہو پر شرف آفتاب میں لکھ کر اپنی پاس رکھو۔ تمام آفات بلیات
 سے ایمن رہوگا۔ اور جو کہ ہر روز لکھو تیس بار یا دلائل المستعیرین و یا غنائت
 للمستعیرین آیت نبی پڑھ کر دعوت میں مشغول ہو کر رہو اور بعد اتمام کے دو سو گنا
 حاجت بوالا کرطابہ مراد کیا کرے بہت جلد کامیاب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسرار یہ ہیں
 دیات۔ دایم۔ داعی۔ دلیل۔ اور موصوفوں نے سجاے دلیل کے ذکر
 یہی لکھا ہے۔ اگر واسطے دشمن قوی اور حفاظت تہر سلطان و غیرہ کے پڑے تو یوں
 اور واسطے جاہ و رفعت کے دلیل لکھے اور بعد دیکھیں ان اسموں اور یہ کے بعد اسے
 نذر ایک ہزار ایک سو چھتر اور اگر کہ سجاے دلیل کے دافع پڑا ماسے تو ایک ہزار ایک سو
 سات میں ہونے ہیں۔

دیات	دایم	داعی	دلیل
داعی	دلیل	دایم	دایم
دلیل	داعی	دایم	دیات
دایم	دایم	دلیل	داعی

یا اشرہات شارحان اسماء اللہ نے
 فرمایا ہے کہ یہ اسم بر آرمہ فافیات ہے جس کا
 کی نیت سے اس اسم کی دعوت بجا لا مقصود
 حاصل ہوگا۔ میعاد دعوت اور روز میں اور قیاد

اور ہر روز تیرہ ہزار بار سنو سا گھنٹی۔ بہتر یہ ہے کہ ہر شنبہ روز میں اسم و کلمہ
 کر کے دسویں روز کسی مقام متبرک جہاں ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھو اور حاجت
 انشاء اللہ اسی کیفیت میں مقصود حاصل ہوگا۔ اور اگر کسی نے اسے

اور اگر بادشاہ سر علم پر توہن ان گری نوح بشن غایت اور مغلوب ہوگی اور حال اس نقش
معظم کا اعدا پر غالب آجگا اگر فقیر ہوگا تو غاہر باطن میں غنی اور غلایق میں بے پردا
ہو جائیگا۔ اگر بوقت شرف آفتاب نگہزد سطرزی اور ٹیپٹ کر اپنی پاس رکھی اور انہیں ہمار
کوبے فنا کے ساتھ دروہ لری تو تمام مقاصد مطالب حاصل ہو گئے۔ اور جو ہمیں
گذر چکا ہوا ہوگا۔ علمائے تلمیذ کر کیا ہے کہ اسلمے باریتالی میں چہ اسما کہ جکے
اول میں ہی اگر نقش شش و ستر میں بھر کر باعنا و تمام اپنے پاس رکھو۔ خدا بقایے
اوس کو معزز فرماتو اور اوس کے گناہ عفو کرے گا۔ لیکن چاہئے کہ ورد کرے اگر ممکن
تو ہر جمعہ کو ایک ہزار چہ سو پونسی مرتبہ پڑھا کرے۔ اور اگر نہ ہو سکے تو ہر روز پندرہ مرتبہ
پڑھا کرے۔ خدا اوس کو دل فاش اور زبان ذاکر عطا فرما جائگا۔ اور اس لوح کے اس قدر
خاص بیان کئے گئے ہیں جو حد تحریر سے باہر ہیں۔ مگر ان شرائط کا بھی لحاظ فرما
اسما کی مذکورہ شرف زحل میں کہ آفتاب بھی خوشحال ہو اعلیٰ شمع پندہ محلول سے
تحریر کرے۔

ملع خود و نہ ناما

عزیز	علی	علیم	عدل	عظیم	عفو
علی	علیم	عفو	عزیز	عدل	عظیم
عدل	عزیز	عظیم	علی	عفو	علیم
عظیم	عدل	عزیز	عفو	علیم	علی
عفو	عظیم	عدل	علیم	علی	عزیز
علیم	عفو	علی	عظیم	عزیز	عدل

علمائے تلمیذ اور شارحان

اسما و ربانی سے معقول ہے

کہ اس مربع کو امیر المؤمنین علی

بن ابیطالب نے وضع فرمایا ہے

اور ساعدہ درجہ تہا مقرر

کئے ہیں۔ و بسطہ بقدر شمع

روح جلایا لغو پر نقش کر دی واسطے طلب جاہات کے یا توحین رکھی اور
 لغو حکام و سلاطین کے سلاہ یا عمامتیں رکھی یا تخت پر رستے واسطے منجھڑ
 نقش کر دی اور وقت نقش کر لیا مخصوص یہ ہے کہ آفتاب شرف زمین اور غمانہ
 مسود میں نجسین سے دور ہو۔ اس لوح کے حامل کی تمام جہتیں پورن ہو جائیں
 چورنگی حفاظت کیواسطے مکان میں رکھی سفر دریا میں غرق و تباہی سے
 لی نیت سے اپنی پاس رکھی اگر غلہ کے انبار میں رکھی تو ہر قسم کے نقصان سے محفوظ
 اگر بچہ کی گردن میں باندھ دیا یا ہاتھ تو شہر میں واپس و دیگر بلیات و فتنہ سے
 غرض بکثرت خواص میں بیرون احقہ ذاک کیا گیا۔

عبداللہ الذکر الا	الغیر بعبادہ اشکین	المصو الفقار	الغیر انجہ
المرسلیم المکرم	الحاق انباری السبح	العقار ابوہاب	اقا یض انبار
السلام لتولیہم	الهادی	المرنار	المرنار
فضل الحبيب	المدنی المانع	الشہید المقتد	المنجی المقتد
المرسلیم المکرم	البحر المکرم	المعد الجلیل	المنجی المقتد
المصدا	هو	الولی الولی الناب	الواحد
المنجی المکرم	المکرم الذکر	المعظم المکرم	الواحد
الوکیل المکرم	الودود المباحث	الرحیف الباق	المکرم
المنجی المکرم	الموخر	اللطیف	الباطن
المنجی المکرم	المنجی المکرم	المحمی المکرم	المنجی المکرم
المنجی المکرم	المحکم المکرم	المنجی المکرم	المنجی المکرم
المنجی المکرم	العدل	المنجی المکرم	المنجی المکرم

میرے یاد دہات یا کسی رنگین سطح پر تصویر
 ہارنے کی ترکیب: پانچویں باب میں سنو
 رن چھاپہ ہونے میں نقلی رنگ پر
 نوین میں قیر دھات - آٹھویں میں
 نگر و رنگ دھات پر ریس اوراد کی متعین
 نام جزوی جیڑوں کا ذکر تفصیل کے ساتھ
 دھات و عمارت پر ریس - نوین میں لہو گرافک
 بنیاد اوراد کی ہر ایک جزوی حیرت کا شرح
 ذکر ہے بقا و ہر ریس - دسویں میں قواعد
 نقاشی و مصوری - احوال کے کل حالات
 کا ذکر ہوتا ہے ہر گیارہویں باب میں قواعد
 خوشنویسی - احوال کے نام جزوی حالات
 ہر شے کی تعلیمات کے ہر باب میں -
 غرضیکہ اس طرح آئندہ بابوں میں
 مزید ہر اور مفید صنعت کی ترکیبوں اور
 قاعدوں کا صحیح صحیح لکھا ہے - جن کو لوگ
 باوجود ذہین و متبحر کہنے اور خدمت کرنے
 کے بھی حاصل نہیں کر سکتے - ان کی مدد سے
 سنو ہے آدمی کہہ دے دوت کا سنا ہو

یہ تمام کباب اور تجزیہ شدہ شے سینے
 سے سفید کیمیا کے ہر باب میں
 کج و نشان المصروف بہ ملک الملوک
 دو ملکوں کی دنیا بھر کی سلطنتوں اور راجوں
 و فیرو کے تلج و نشان - قومی امور کے - چہرے
 اور گرام و فیرو کی اصلی تصویر و ہیئت اور ان کی
 رنگتوں کے دکھائی ہو رہے -
 دستار و کلاہ عام دنیا کی مختلف
 قسم کی بگڑی - لڑکی - کنوٹ - خود - شلہ
 و کہنی بگڑیاں - پارسیوں کی متفرق ٹوپیاں -
 انگریزی مردوں - لڑکوں - لڑکیوں اور عورتوں
 کی مختلف اوقات کی ٹوپیاں - تماشہ اور ان کی
 ٹوپیاں - ان سب کے حالات و تصویروں
 کے ساتھ اس طرح اس وقت پیش حیرت خدایم و
 جدید ہر قسم کے تین ہر تاپا یا بگڑی ایک ایک
 قطع کلان -
 آہن اللہ کا رنی مشابہ خوش لایران
 حضرت خوش پاک کی بعض و انگریزی سکلات اور
 حالات و مشابہت صوفیہ خوارق عادات و فیرو



AMLIYAAT BOOK'S GROUP
w facebook com/groups/freeamliyatbooks